فردِجُرم

The Indictment

آپ کا شُکر یہ، بھائی نیول ۔آئیں اب تھوڑی دیر دُعا کے لئے اپنے قدموں پر کھڑے رہتے ہیں ۔آئیں اپنے سروں کو جُھکا ئیں ۔اگر آپ کی کوئی درخواست ہے، جو آپ خُدا کے سامنے رکھنا چاہتے ہیں،تو بس ہاتھ اُٹھائیں،''اور کہیں،مَیں ۔مَیں ......؟''اب آپ جو۔جو کُچھ بھی اُس سے مانگنا چاہتے ہیں اپنے ذہن میں ہی رکھیں،اور اپنے پُورے دِل سے اِس پر ایمان رکھیں ،جبکہ مَیں آپ کے لئے ہی دُعا کر رہا ہُوں۔

(2) اے آسمانی باپ ،ہمارے لئے ......اِس اُداسی بھرے دِن میں ،خُداوند کے گھر میں آنا، شرف کی بات ہے،اور۔اور خُدا کے بیٹے کی روشنی حاصِل کر رہے ہیں،اور رُوح القُدس کو لوگوں میں سے گاتے ہُوئے سُن رہے ہیں ،اور وہ لوگوں سے بات کر رہا ہے،یہ ایک۔ایک چھوٹا سا جُھنڈ ہے جِس میں نُور سمایا ہُوا ہے۔ہمارے دِلوں میں یہ جو آسمانی روشنی چمک رہی ہے،اِس کے لئے آپ کے شُکر گُزار ہیں۔کِس طرح ہم اِس کے لئے آپ کا شُکر یہ ادا کریں!اب وہ ہیں......

(3) بہتیرے لوگوں نے اِس جماعت میں اپنے ہاتھوں کو اُٹھایا ہُوا ہے،کہ اُن کی مُناجات ،جِس کی وہ تمنّا کریں آپ آج صُبح اُنکو جواب دیں۔اور اے باپ ،مَیں دُعا کرتا ہُوں ،کہ آپ اِن میں سے ہر ایک کی عرض کو قُبول کریں۔یہاں میز کے اُوپر، بہت بڑا ڈھیر لگا ہُوا ہے،اور ہر طرف بہت درخواستیں ہیں ،لوگ بیمار ہیں ،پریشان ہیں ؛دُور دُور سے،ایک دِن میں ،تقریباً پچاس فون آتے ہیں۔اے خُدا،ہم کیا کریں؟ خُداوند،آپ فقط ہماری رہنمائی کریں۔ہم۔ہم نہیں جانتے کہ کِدھر جائیں یا کیا کریں،مگر آپ ہماری اِن باتوں میں رہنمائی کر سکتے ہیں،اور ہم دُعا کرتے ہیں کہ آپ ہمیں یہ عطا کریں۔کیونکہ یہی۔یہی ہماری تمنّا ہے،خُداوند،جو زندگی ہم زمین پر گُزار رہے ہیں یہ آپ ہی کی دی ہُوئی ہے،اور ہم چاہتے ہیں کہ اپنی زندگی سے آپ کی تعظیم کریں۔اب اے باپ، اِن سب باتوں میں آپ ہماری رہنمائی کریں۔

(4)خُداوند جب آج ہم یہاں آپ کے کلام کو سُننے ،گیت گانے ،اور دُعا کرنے کے لئے جمع

ہُوئے ہیں تو آپ ہمیں برکت دیں۔ ہماری دُعاؤں کو سُنیں ۔اور ہمارے گیتوں میں ہمارے ساتھ خوشی کریں،اور ہم سے کلام کریں،ہم یہ یسُوع کے نام سے مانگتے ہیں۔آمین۔

آپ بیٹھ سکتے ہیں۔

(5)مَیں نہیں جانتا کہ کوئی ایسا مقام ہوسکتا ہے جہاں کھڑا ہوکرمَیں اپنے آپ کو اِتنا خوش قِسمت سمجھ سکوں، جِتنا کہ اِس پُلپٹ پر- پر کھڑے، زندگی کی روٹی توڑنے کے اِنتظار میں، بھوکے اور پیاسے لوگ ہوتے ہیں۔اور یہ ایک بہت بڑا اعزاز ہے۔

(6)سب سے پہلے، مَیں یہ پُوچھنا چاہتا ہُوں کہ -کہ رائٹ کے گھرانے سے یہاں کوئی ہے، ہیٹی یا آرول، یا کوئی بھی؟ ہیٹی ہے۔کیا آرول آپ کے ساتھ ہے، ہیٹی؟ خیر، اگر وہ گھر سے آیا ہے تو اُس سے، جلدی سے پوچھیں، اس لیے کہ آپ جانتی ہیں، جومَیں نے اُس سے کہا تھا۔اِس کے بعد اُسے کہنا گھر سے ہوتا ہُوا جائے، اگر وہ آسکتا ہے تو گھر آجائے۔اُس کے پاس ایک چھوٹا سا کُتا ہے، آج صُبح، اُس کے لئے کُچھ لانا تھا جومَیں بُھول گیا ہُوں۔پس مَیں -مَیں صِرف......اِس لئے جب آپ جانے لگیں تو -تو آپ......عبادت کے بعد گھر سے ضرور ہوتے جانا۔

(7)اور اب، ہیٹی کی بہن، ایڈتھ کو لیں، اِس کے بارے میں ہمیں پتہ ہے کہ وہ بچپن ہی میں- میں معذور ہوگئی تھی ۔اور اب وہ ایک عورت کی صورت میں بڑی ہوچکی ہے، اور بہت بُری حالت میں ہے۔حال ہی میں تقریباً ایک سال پہلے، مَیں وہاں گیا تھا، جب اُسے پہلا ہی دورہ پڑا تھا، اور پِھر خُدا کے فضل سے، مَیں نے فوراً جان بھی لیا تھا کہ اُس کے ساتھ کیا مسئلہ ہے۔اب، غور کریں، کہ اُس بچی کو کیا بیماری ہے......

(8)اُس کے بدن کے اعضا جُڑ چُکے ہیں، اور وہ اِنہیں ہِلا جُلا بھی نہیں سکتی، ایسا خطرناک حد تک نسوں میں دباؤ آجانے کے باعث ہُوا ہے، اور بس وہ- وہ بیٹھی رہتی ہے۔لیکن، کیا ہے کہ، بچی میں بدنی طور پر کوئی کمی نہیں ہے، تقریباً جب وہ چھ ماہ کی ہی تھی تو تب اُسے بچوں والا فالج ہُوا تھا۔اب سے لے کر، جب تک، ہم نے اُس کے لئے دُعا نہیں کی تھی، پس......وہ روتی چِلّاتی ہی رہی تھی، اور- اور پِھر تب سے لے کر ایک سال پہلے تک، وہ خوشحال زندگی گُزارتی رہی۔

(9)اور اب یہ واقعی سنِ یاس ہے۔دوسرے لفظوں میں، اُسکی زندگی کی تبدیلی ہے، اور اُس کی نسیں ایک بُری حالت میں ہیں۔اور وہ خاتون اپنے من میں یہ سوچنے لگی کہ وہ مَر رہی ہے، وہ- وہ

سوچ رہی تھی وہ ایک آدھے گھنٹے کی مہمان ہے، اور زندہ نہ رہے گی۔ اور آپ جانتے ہیں۔ صحت مند، اور مضبوط عورتیں بھی اِس مُشکِل وقت سے گزرتی ہیں، کبھی کبھی اُنہیں ہسپتال جا کر، اور- اور ہارمون کی کمی کو پُورا کروانا پڑتا ہے، اور کبھی کبھی اِس دوران، اِنہیں بجلی کا جھٹکا بھی لینا پڑتا ہے۔

اِنسان کی زندگی میں دو تبدیلیاں ہوتی ہیں۔

(10) جب وہ ایک لڑکے سے ایک- ایک آدمی میں تبدیل ہوتا ہے؛ اور ایک عورت ...... بلکہ جب ایک لڑکی ایک عورت میں ڈھلتی ہے۔ تقریباً جب یہ سولہ، سترہ سال کے ہوتے ہیں، تو تتلیوں کے جُھنڈ کی طرح اُڑتے پھرتے ہیں۔ اور- اور اِس عُمر میں آپ اُنکی برداشت کرتے ہیں۔ اِسی عُمر کی میری بیٹی، ربیقہ ہے۔ آپ اُس کے لئے دُعا کرنا۔ اور بلی ہے، اوہ، ہم میں سے ہر ایک، ایسی ہی جذباتی عُمر میں سے گزرا ہے۔ اور- اور یہ جانتے ہُوئے کے اِنہیں ایسی حالت سے گزرنا ہی ہے تو- تو اِن- اِن کی برداشت کرنی چاہیے۔

(11) اور اب، ایڈتھ، اپنی سات سالہ تبدیلی میں سے- سے- گزر رہی ہے۔ ہر ایک سات سال کے بعد، آپ کی زندگی تبدیل ہوتی ہے۔ پس زندگی میں سات مرتبہ، آپ کی زندگی میں تبدیلی آتی ہے آپ سمجھے، اور- اور اِس حالت کو برداشت کرنا تھوڑا مُشکِل ہوتا ہے، اور یہ مُکمل تبدیلی ہوتی ہے۔ اور یہ- یہ عورتوں کے لئے تکلیف دہ ہوتا ہے۔ آدمی تو ایسے وقت میں موج مستی کے مُوڑ میں ہوتے ہیں، اور کبھی کبھی تو اپنی بیویوں کو بھی چھوڑ دیتے ہیں۔ مگر عورتیں اِس کے بعد زرخیز نہیں- نہیں رہتی ہیں۔ ہم سب ایسی حالت سے گُزرتے ہیں، ہمیں یاد رکھنا چاہیے یہ ساری باتیں ہونی ہیں اِس لئے ہمیں ایک دوسرے کی برداشت کرنی ہے، اور اِن باتوں کو سمجھنا ہے۔

(12) اور چھوٹی ایڈتھ بھی ایسی ہی حالت سے گُزری ہے، اور بہت کمزور ہو گئی ہے، اور اچھی دِکھائی نہیں دیتی ہے۔ اور- اور- اور مَیں آپ سے کہتا ہُوں، کسی رات، اُس کے گھر جائیں مگر سب اِکٹھے نہیں، لیکن کُچھ دیر کے لئے جائیں ...... وہ دِن رات، اُسکے لئے دُعا کرتے ہیں۔ اور کُچھ- کُچھ اِس ٹیبر نیکل سے اور- اور کُچھ دوسرے ٹیبر نیکل سے، اور- اور کُچھ یہاں بہنوں کے ٹیبر نیکل سے وہاں جائیں، آپ میں سے کُچھ رائٹ خاندان سے جا کر مِلیں۔ مُجھے یقین ہے وہ آپ کو سرائیں گے۔ بس اُن کے گھر جائیں، اور تھوڑی دیر اُن کے ساتھ بیٹھیں، اُن سے بات چیت کریں، اُن سے ہاتھ مِلائیں، اور ایک دوستانہ مُلاقات کر آئیں۔

(13) آپ جانتے ہیں، اِسطرح کی بات ہم-ہم بڑی آسانی سے بُھول جاتے ہیں۔اور جب ایسا ہمارے اپنے گھر میں ہوتا ہے،تو ہم آنے والے کوسراہتے ہیں۔اور ہمیں ضرور یاد رکھنا چاہیے، دوسرے بھی، اِسی طرح سراہتے ہیں۔اور مُجھے یقین ہے، کہ رائٹ فیملی بھی، اِس کی قدر کرے گی۔ مُجھے-مُجھے معلوم ہے اگر آپ کو اِس حالت کا پتہ ہوتا تو آپ ضرور اُنکے گھر گئے ہوتے۔مگر چونکہ آپ کو یہ معلوم نہیں تھا، پس اِس-اِس لئے آج صُبح مَیں آپ کو، یہ بتا رہا ہُوں۔

(14) جائیں اور رائٹ فیملی سے مُلاقات کریں، اور ایڈتھ کو خوش کرنے کی کوشش کریں۔اب، اُسے مت کہنا کہ وہ اچھی نہیں نظر آرہی۔ بلکہ کہنا وہ ''اچھی لگ رہی ہے،'' وہ ''ٹھیک ہونے جارہی ہے۔'' پس، اگر ہم اُسے حوصلہ دیتے رہے تو وہ ٹھیک ہو جائے گی۔اور ایسا کرنا ہمارا کام ہے۔اور وہ ہماری بہن ہے، اور-اور ایسے وقت میں ہم اُس بچی کے لئے ایمان کو تھامیں رہیں۔ٹھیک ویسے ہی جب مَیں پریشانیوں سے گُزرتا ہُوں تو کسی سے کہتا ہُوں میرے لئے دُعا کریں، اور ایسا ہی آپ چاہتے ہیں کہ کوئی آپ کے لئے دُعا کرے۔

(15) اور-اور رائٹ خاندان ایک-ایک کافی عرصے سے......پُرانے آنے والوں میں سے سب، سے پُرانے اِس جماعت کے رُکن ہیں۔اور اِنہی کے ساتھ کے، میرا خیال ہے، بھائی روئے سلاٹر اور بہن سلاٹر ہیں۔مَیں نے کُچھ ہی لمحے پہلے اُنہیں دیکھا تھا، اُنہوں نے ہاتھ لہرایا تھا جب وہ اندر آئے تھے۔جب مَیں، اُس کونے میں کار سے اُترا تھا، تو سوچ رہا تھا، ''کتنے برسوں سے مَیں بھائی اور بہن سلاٹر کو اِس چرچ میں آتے دیکھ رہا ہُوں، زندگی کے کِتنے ہی اُتراؤ چڑھاؤ میں، وہ ابھی تک چل رہے ہیں؟'' اور رائٹ خاندان، اور اِس طرح اور لوگ بھی ہیں، جنہیں آپ سراہتے ہیں، اس لیے آپ سمجھ گئے ہیں۔اور ہمیں اُنکی حوصلہ افزائی کرتے-کرتے رہنا چاہیے۔

(16) اب، آج، میرے پاس ایک لمبا پیغام ہے۔اور یہ ایک فردِ جُرم پر ہے۔

(17) اور-اور پھر، آج رات، مَیں نے سُنا ہے کہ پاک عشاء، اور اِسی طرح پاؤں دھونے کی رسم بھی ہونی ہے۔پس ہمارے پاسٹر کلام کی منادی کریں گے، اور ہم سبھی آئیں گے......ہم سب یہاں ہونگے۔اور اگر آپ-اگر آپ یہیں کہیں ہوں، تو آئیں اور-اور خُداوند کی طرف سے، پاسٹر صاحب سے پیغام سُنیں اور لُطف اندوز ہوں، اور پِھر آج رات، پاک عشاء اور-اور پاؤں دھونے میں بھی شریک ہوں۔آج کی رات ایک-ایک بہت معروف رات ہوگی، پس اگر آپ نے کہیں اور

نہیں جانا ہے، تو یہاں آئیں ہمیں آپ کو یہاں پا کر خوشی ہوگی۔

(18) اور ہم بھائی ڈون رَڈل کی حوصلہ افزائی کرتے ہیں، اور۔ اور دوسرے بھائیوں، اور بھائی جیکسن کی بھی۔ اور۔ اور وہ بھی ہمارے بھائی اور بہنیں ہیں، جو دوسرے چرچز سے مُنسلِک ہیں۔ یہاں پر بھائی جیک پامر بھی ہیں، جو۔ جو جارجیہ کی کلیسیا کو دیکھتے ہیں۔ اور ہم۔ ہم۔ ہم اِن بھائیوں کی دِل سے حوصلہ افزائی کرتے ہیں۔ کیونکہ، جب وقتاً فو وقتاً ہمارے یہاں عبادات ہوتیں ہیں، اور مَیں یہاں آتا ہُوں، تو یہ۔ یہ سبھی لوگ ہمیں مِلنے آتے ہیں، اور ہم اِس کے لئے اِنکی حوصلہ افزائی کرتے ہیں۔

(19) آج صُبح، مَیں نے، اپنے اچھے دوست، ڈاکٹر لی ویلی اور اُسکی بیوی کو دیکھا تھا۔ سب سے پہلے، مَیں نے بہن ویلی کو دیکھ کر پہچان لِیا تھا، اور پھر مَیں چاروں طرف دیکھ رہا تھا کہ بھائی لی کہاں ہیں۔ اور اگر مَیں پُرانی جنوبی کہاوت میں کہوں، تو کوئی کام نہیں تھا، ''صِرف کُوں کُوں کرنی تھی،'' سمجھے، جونہی مَیں نے اُسے پا لِیا۔ کنونشن کے دوران، تو مَیں اُسے ہر روز ڈُھونڈتا تھا، تا کہ وہ میری مدد کرے۔ اور مَیں کہتا تھا، ''اچھا، اگر لی آجائے، تو اُسے کلام پیش کرنے دیں، مَیں بس بیماروں کے لئے دُعا کروں گا۔'' اور ہم اُسے ہر طرف، ڈُھونڈتے تھے، مگر وہ نہیں مِلتا تھا۔ پس، مَیں۔ مَیں، جب اُسے پا لیتا تھا، تو اُس سے جھگڑا کرتا، اور بات چِیت کرتا تھا۔ آج صُبح، یہاں بھائی اور بہن ویلی کو پا کر خوشی ہُوئی ہے۔

(20) اور ہوسکتا ہے یہاں اور بھی بہت سے لوگ ہوں جِنہیں ہم پہچان نہیں پا رہے۔ یہاں ایک بہن بیٹھیں ہیں، میرا خیال ہے، وہ شِکاگو سے آئی ہیں۔ اور مَیں نہیں...... یہاں ایک گروہ بیٹھا ہُوا ہے جِن کو مَیں جانتا ہُوں، مگر اُن کے نام دُرست نہیں بتا سکتا۔ لہذا ہم۔ ہم آپ سب کی جہاں کہیں سے بھی آپ آئے ہیں، حوصلہ افزائی کرتے ہیں۔

(21) مَیں یہاں پر، دو جوان بھائیوں کو دیکھ رہا ہُوں (وہ کم از کم، ابھی خدمت میں چھوٹے ہی ہیں) جو کہ آج مخصوص کیئے جائیں گے۔ ہمارے دو، سیاہ فام بھائی یہاں نیویارک سے ہیں، جِنہوں نے حال ہی میں فِلاڈِلفیہ چرچ سے اسناد حاصِل کی ہیں، اور اُنہوں نے اِس چرچ کو کاغذات دے دیئے ہیں کہ وہ کہاں سے آئے ہیں۔ اور ہم اُن پر ہاتھ رکھیں گے، تا کہ خُدا اُن کی خِدمت کو نیویارک میں بابرکت کر دے۔ میرا خیال ہے، ہماری وہاں دو یا تین چھوٹی چھوٹی کلیسیائیں ہیں۔ اُن میں

سے چھوٹا گلّہ بھائی مِیلینو کا ہے، اور ہم......ہم اُن کی حوصلہ افزائی کرتے ہیں۔ اور- اور یہ دونوں بھی وہاں پر، لوگوں کے درمیان عبادات شروع کرنے جا رہے ہیں۔ اور ہم- ہم اِن سب باتوں کی حوصلہ افزائی کرتے ہیں۔

(22) خُداوند آپکو کثرت سے برکت دے۔ مَیں یہاں بہت سارے؛ چہرے چاروں طرف دیکھ رہا ہُوں، مگر آپ اُن سب کے نام نہیں پُکار سکتے، مگر مَیں جانتا ہُوں کہ خُدا اُن سب کو جانتا ہے۔

(23) اب، چاہُونگا، کہ پیانو بجانے والی، بہن یا اُن میں سے کوئی آکر، یہ گیت ہمارے لئے بجائے۔

جب جلتے ہُوئے انگارے نے نبی کو چھُو لِیا،
اُسے اِتنا پاک کر دِیا جِتنا کہ ہوسکتا تھا،
اور جب کلام......خُدا کی آواز نے کہا،
''ہماری طرف سے کون جائے گا؟''
تب اُس نے جواب دِیا، ''مَیں یہاں ہُوں، مُجھے بھیج۔''

(24) اب، ہم اِن خادموں کو ہاتھ رکھ کر مخصوص کرتے ہیں۔ اور اب، ہم جانتے ہیں بائبل میں خادم کو مخصوص کرنے کا طریقہ یہی ہے کہ اُس پر ہاتھ رکھے جائیں۔ اور مَیں جانتا ہُوں اِسی بات پر ہمارے لیٹر رین بھائی، یا بیٹل فورڈ کے لوگوں نے، گڑ بڑ کر دی، اور وغیرہ وغیرہ؛ کیونکہ اُنہوں نے سوچ لیا، کہ ہاتھ رکھنے سے، رُوحانی نعمتیں مِلتی ہیں۔ اب، ہم اِس بات پر ایمان نہیں رکھتے کہ ہاتھ رکھنے سے نعمتیں ملتی ہیں۔ ہم ایمان رکھتے ہیں کہ...... ہاتھ رکھنے سے مُراد اس بات کی تصدِیق ہے کہ جو کُچھ ہم اُس میں دیکھ چُکے ہیں۔ سمجھے؟ یہ ''آمین کرنا ہے۔'' سمجھے؟

(25) اب، دیکھیں اُنہوں نے تیمُتھِیُس، اور دوسرے بھائیوں پر ہاتھ رکھے، اُنہوں نے دیکھ لیا تھا کہ اُن آدمیوں میں نعمتیں موجود تھیں۔ اور یاد رکھ، ''اُس نعمت کو چمکا دے جو تُجھے مِلی تھی، جو تیری دادی لوئِس کی طرف سے مِلی تھی۔'' اور اُنہوں نے یہ تیمُتھِیُس میں دیکھ لِیا تھا، اور اِس لِئے بزرگوں نے تیمُتھِیُس پر ہاتھ رکھ کر اُسے مخصوص کِیا تھا۔ ایسا نہیں تھا کہ کسی ایسے آدمی پر ہاتھ رکھ دیئے جاتے تھے جِس نے کبھی کُچھ ظاہر ہی نہ کِیا ہو، آپ سمجھ گئے۔ اور اُنہوں نے صِرف برکت مانگی۔ اور ہم سب اِس پر ایمان رکھتے ہیں۔ پس ہم رُوحانی نعمتیں نہیں دیتے؛ ہم صِرف اِنہیں پہچانتے ہیں، اور

اِن پر ہاتھ رکھتے ہیں، تاکہ وہ اِنہیں چمکادیں، ہم ایمان رکھتے ہیں کہ خُدا ہی لوگوں کو نعمتیں عنایت کرتا ہے۔

(26) آج صُبح، مَیں نے دیکھا تھا، کہ پیچھے بھائی مِک اِنی، بیٹھے ہُوئے تھے......میرا خیال ہے اُنکا نام کینی یا مِک اِنی ہے، جو یہاں پیچھے بیٹھے ہُوئے تھے وہ میتھوڈِسٹ کے خادم تھے، اُنکو بھی، حال ہی میں، میرا خیال ہے، ٹھیک اِسی پلیٹ فارم سے مخصوص کِیا گیا ہے؛ کیونکہ اُنہیں وہاں اوہائیو میں، بھائی ڈاک اور بہن ڈاک کے ساتھ، اور اوہائیو کے گروپ کے ساتھ خِدمت کرنی تھی۔

(27) اوہ، جب ہم سب اِکٹھے ہوتے ہیں، اور یہ چھوٹے چھوٹے گروپ مِل کر اِکٹھے ہوتے ہیں، تو یہ بہت شاندار سا ہوتا ہے۔ کوئی تنظیم نہیں؛ کوئی بندھن نہیں، مگر صِرف یسُوع مسیح، یہی سب کُچھ ہے، سمجھے، فقط ''سبھی مِل کر آسمانی مقاموں میں بیٹھے ہیں۔''

(28) ٹھیک ہے بہن، آپ پیانو شروع کریں ......آئیں ہم اِس گیت کی پہلی سطر گائیں۔ ''جب جلتے ہُوئے انگارے نے نبی کو چُھولیا۔'' آئیں اب مِلکر گاتے ہیں،

جب جلتے ہُوئے انگارے نے نبی کو چُھو لیا،
اُسے اِتنا پاک کر دِیا جِتنا وہ ہو سکتا تھا،
جب خُدا نے آواز دی، ''ہماری طرف سے کون جائے گا؟''
تب اُس نے جواب دِیا، ''مَیں حاضر ہُوں، مُجھے بھیج دے۔''
میرے خُداوند، بول، میرے خُداوند، بول،
اب بھائی اگر آپ چاہتے ہیں، تو آگے آجائیں۔
......اور مَیں جلد جواب دونگا......

(29) اب وہ خادم بھائی آگے آجائیں، اگر وہ چاہتے ہیں، کہ اُن پر ہاتھ رکھے جائیں۔...... میرے خُدایا......'' اِس ٹیبرنیکل کے ساتھی، بھائی روڈل، بھائی لیمب، اور دوسرے آئیں۔ اگر آپ چاہتے ہیں، تو ٹھیک یہاں آجائیں۔

......اور مَیں جواب دونگا، ''خُداوند، مُجھے بھیج۔''
برائے مہربانی، آہستہ آہستہ کہیں۔
اوہ، لاکھوں اب گُناہ اور شرمندگی میں مر رہے ہیں؛

اُنکے دُکھ اور درد کی پُکار سُن لے؛
بھائی، اُنہیں بچانے کے لئے جلدی، اور جلدی کریں؛
جلدی جواب دیں، ''مالک، مَیں حاضر ہُوں۔''
میرے خُداوند، بول، میرے خُداوند، بول،
بول، اور مَیں تُجھے جلدی جواب دونگا؛
میرے خُداوند، بول، میرے خُداوند، بول،
بول، اور مَیں تُجھے جواب دونگا، ''خُداوند، مُجھے بھیج۔''

(30) بھائی، آپکا نام کیا ہے؟ [بھائی کہتا ہے، ''اور لینڈ و ہنٹ۔'' - ایڈیٹر۔] بھائی اور لینڈ و ہنٹ، جو کہ نیو یارک شہر سے ہیں۔ کیا یہ ٹھیک ہے؟ اور دوسرے بھائی [پھر دوسرے بھائی کہتے ہیں، ''جوزف کولمین۔''] جوزف کولمین۔

اب میرے بھائیو، آپ سامعین کی طرف مُڑ جائیں۔

(31) بھائی ہنٹ اور بھائی کولمین، کے دِلوں میں خُدا کی بُلاہٹ ہے۔ اور جیسے کہ ہم نے ابھی وہ گیت گایا، ''لاکھوں لوگ شرم اور گناہ میں، اب مر رہے ہیں۔'' اِن لوگوں نے دُکھ اور درد کی پُکار سُنی ہے۔ اور ہم اِن سے کہہ رہے ہیں کہ: بھائیو، جلدی کرو، اُنکو بچانے میں جلدی کرو! سمجھے، فوراً جواب آیا، ''مالک، میں حاضر ہوں۔'' یہ بھائی اِسطرح، آج صُبح جواب دے رہے ہیں۔

(32) اور ہم جو، اِس چرچ، اور اِس جُھنڈ کے بھائی ہیں، ہم اپنے ہاتھ اِن پر رکھ کر تصدیق کرتے ہیں، اور اپنا دہنا ہاتھ رفاقت کیلیئے بڑھاتے ہیں، ہماری مدد اِن کیلیئے ہے، تاکہ یہ یسُوع مسیح کے گواہ بنیں، ہم ہر بات میں اِن کیساتھ ہیں، جو انجیل کیلیئے دُرست اور قابلِ تعظیم ہوگی۔ ہماری دُعائیں مسلسل اِن آدمیوں کیساتھ رہیں گی، خُدا اِنھیں اپنی تعظیم کیلیئے استعمال کرے۔ اور کاش اُنکی خدمات نیو یارک میں بہت عظیم ہو۔ کاش اِنکے - اِنکے جیون خُدا کی خدمت سے بھرے رہیں، اور قیمتی پولے بادشاہی کیلیئے اکھٹے کیے جائیں۔ کاش یہ لمبی زندگی، اور خوشحال زندگی پائیں۔ کاش خُداوند خُدا اِنھیں اپنی ابدی حضوری سے مضبوط کرتا رہے، اور اِنھیں محبت اور قوت دیتا رہے، اور اِنھیں تب تک خدمت میں لگائے رکھے جب تک یسُوع مسیح اِنھیں آسمان پر سکون کیلیئے ابدی گھر میں نہ بُلا لے۔

(33) جب ہم خدام اِن پر ہاتھ رکھنے جا رہے ہیں......تو آئیں اب یہ جماعت، بلکہ ہم سب

اپنے سروں کو جُھکاتے ہیں۔

(34) ہمارے آسمانی باپ، ہم بھائی ہنٹ پر، خُداوند یسُوع مسیح کے نام میں اپنے ہاتھ رکھتے ہیں، کیونکہ ہم جو کُچھ بھی اِس بھائی کے بارے میں جانتے ہیں، خُداوند، وہ دُرست ہے۔اور ہم تیرے اِسکی زندگی کی خدمت کی بُلاہٹ کیلیئے شُکر گُزار ہیں۔خُداوند، اِس بھائی کے وسیلے بولے، رُوحوں کو جیتے، خُداوند، جو غلامی میں ہیں، اُنھیں چھٹکارہ دے، بیماری اور-اور ذہنی بیماری، رُوحانی اور جسمانی دونوں بیماریوں سے۔خُداوند، اِسے حقیقی خدمت سے نوازدے، تاکہ یہ، اِس راستے کے اختتام پر، اپنے پیچھے ایک لمبی قطار کو دیکھ سکے، اور دیکھ سکے، کہ خُدا کے فضل سے، ہر دُشمن کو باندھ لیا ہے۔اپنے خُداوند یسُوع مسیح کے وسیلے، یہ مانگتے ہیں۔آمین۔

(35) خُداوند، بھائی کولمین کے اُوپر بھی ہم اپنے ہاتھوں کو، بطور گواہ رکھتے ہیں، اور اِسکی بُلاہٹ کی تصدیق کرتے ہیں، اور ہم، یہ چرچ، اور یہ لوگوں کی جماعت، اِسکا یقین کرتے ہیں کہ یہ مسیح کا خادم ہے۔اور ہم اِسکے لیے برکت مانگتے ہیں، اور تُو اِسے ایک عظیم قوت بھری خدمت دے، تاکہ خُداوند، یہ تیرے لیے رُوحوں کو جیت سکے، اور غلاموں کو آزاد کر سکے، اور-اور شیطان کی طاقت کو، اُن لوگوں سے نکال سکے جن سے یہ جُڑا ہے۔خُداوند، اِس بھائی کو پھل دار، زندگی دے، اور اچھی صحت اور قوت دے۔اور، جب یہ بھی، اِس راستے کے اختتام پر پہنچے، اے خُدا، ہونے دے کہ یہ بھی پیچھے مُڑ کر لمبی قطار دیکھے، کہ یسُوع مسیح کے فضل سے، دُشمن کی ساری بیڑیوں کو، خُدا کے جلال کیلیئے توڑنے کے قابل ہو سکا۔

(36) آسمانی باپ، کاش یہ بھائی اِسطرح کی زندگی جی کر خُدا کے کھیت میں کام کر سکیں۔کاش تیری برکت اِن پر اُس وقت تک ٹھہری رہے جب تک ہم سب اکھٹے عظیم مالک کے قدموں میں جمع نہ کیے جائیں۔یسُوع مسیح کے نام میں ہم یہ مانگتے ہیں۔آمین۔

(37) بھائی ہنٹ، خُدا آپکو برکت دے، اور ایک پھل دار خدمت سے نوازے۔ بھائی آپکو بھی، خُدا برکت دے، اور ایک-ایک پھل دار خدمت سے، آپ کو بھی نوازے، بھائی کولمین۔خُدا آپکو برکت دے۔ایک بار پھر سے گیت گائیں:

جب جلتے ہوئے انگارے نے نبی کو چھو لیا،

اُسے اتنا پاک کر دِیا جتنا ہو سکتا تھا،

جب خُدا کی آواز نے پُوچھا،''میرے لیے کون جائے گا؟''
تب اُس نے جواب دِیا،''میں حاضر ہوں، مُجھے بھیج دے۔''
اوہ، میرے خُدا ایا بول......(کاش وہ بہت سے نوجوان دِلوں سے کہے۔)......
میرے خُداوند، بول، (خُدا کے بُلائے ہوئے!)......اور میں تُجھے جلد جواب دونگا؛
میرے خُداوند، بول، میرے خُداوند، بول،
مُجھ سے کہہ، اور میں تُجھے ضرور جواب دونگا''خُداوند، مُجھے بھیج دے۔''

(38) آج صُبح ہم خُداوند کے شُکر گُزار ہیں کہ کلیسیا کو یہ شرف مِلا، کہ اِس آخری زمانہ کے کھیت میں اِن خادموں کو بھیجنے کی گواہ بن سکی۔ میرے بھائیو، خُدا کا فضل آپ کیساتھ جائے! میں اُمید کرتا ہوں کہ وہ آپکو دُنیا بھر میں اور غیر ممالک کے کھیتوں میں بھیج رہا ہے، تا کہ یسُوع مسیح کے بیش قیمت خزانوں کی منادی کریں، جہاں اِسکی بہت ضرورت ہے۔ آج دُنیا کو، اِسکی بہت ضرورت ہے۔

(39) اب، آج صُبح کی عبادت میں، ہم نے بہت ساری اچھی باتوں کی ترتیب حاصل کی ہے، جو فقط کُچھ یہاں سے کُچھ وہاں سے لی ہیں۔ اور اب آج ہم یہاں پر موجود ہیں......تو میں ایک ایسے عنوان پر بولنے جارہا ہوں میں......میں کبھی کبھی دراصل اِن ہولناک وقتوں کے بارے میں بتانا پسند نہیں کرتا۔

(40) اب، گذشتہ اتوار، آپ میں سے کُچھ یہاں نہیں تھے اور– اور تیسرے خروج پر پیغام سُن نہیں پائے تھے؛ اور اگر آپ ٹیپ لینا چاہیں، تو میرا ایمان ہے آپ اِس تیسرے خروج کے، پیغام سے برکت پائیں گے۔

(41) یہاں کیا ہے، ایک بیمار لڑکا، یا کُچھ اور؟ اوہ، ایک چھوٹا سا، لنگڑا لڑکا ہے۔ جی ہاں۔ خُدا اِسے برکت دے۔ یہ بات ہے۔ ٹھیک ہے۔ آپ جانتے ہیں، کہ فقط عبادت کے اختتام پر، ہم ہر حالت میں، بیماروں کے لیے دُعا کرتے ہیں۔ لہٰذا، اب ہم، چاہتے ہیں......

(42) ہم آپ سے، پوچھنا چاہتے ہیں، ہوسکتا ہے کہ آپ نے، تیسرے خروج کے پیغام کو حاصل کیا ہو، تیسری مرتبہ وہ روشنی، خُداوند کے فرشتے نے لوگوں کو ایک خروج کیلئے پُکارا ہے، اور ظاہری طور پر، زمین پر ایک خروج کیلئے اپنے آپکو عیاں کیا ہے۔ سمجھے؟ میرا خیال ہے کہ، تیسرا خروج حقیقتاً: مُجھ پر واجب الادا ہے!

(43) اگر میں اپنا کوٹ اُتار دُوں تو آپ بُرا تو نہیں مانیں گے؟ [جماعت کہتی ہے، ''نہیں۔'' -ایڈیٹر۔] یہاں پر آج صُبح اِس ٹیبر نیکل میں بہت زیادہ گرمی ہے، اور ائیر کنڈیشنر کی جگہ ہمارے پاس پنکھا ہے جو- جو آپ کر سکتے ہیں۔ آپ کو اِسے چلانے کیلئے اپنی طاقت ہی استعمال کرنی ہوگی۔ پس ہم اِس پر منصوبہ بندی کر رہے ہیں، کہ، ہم جلد از جلد چیزوں کو مقرر کر سکیں، اور یہاں ٹھنڈک کا سلسلہ ہو سکے۔

(44) اب، اگر آپ تیسرے خروج کا پیغام، سُننا پسند- پسند کریں گے تو- تو، ہمیں خوشی ہوگی۔ اب، ہمارے پاس بہت سارے خروج ہیں جو ہوئے تھے، لیکن ہم یقینی طور پر تین خروج کے مقام، اور وقت، پر اپنے ہاتھ رکھ سکے ہیں، کہ خُدا، آگ کے ستون کے روپ میں نیچے آیا، اور لوگوں کو بُلا کر الگ کیا۔ اور اب بھی لوگوں کو الگ کر رہا ہے۔

(45) اور ہم یہ دیکھ سکتے ہیں، کہ تب اُس نے اپنے پہلے خروج کو بُلایا، تو وہ ایک آگ کے ستون میں اُنکے آگے آگے چلا، اور اُنکی رہنمائی کی...... اُنکی رہنمائی اُس سرزمین تک کی، جہاں بعد میں وہ اُنکے سامنے ایک انسان کی شکل میں ظاہر ہوا جسے یسُوع مسیح پُکارا گیا۔ وہ خُدا میں سے آیا تھا، اور خُدا کے پاس ہی لوٹ گیا۔ اور پھر...... اُسے رد کر دِیا گیا تھا۔ اور پھر وہ لوگوں کو- کو دُنیاوی حالت سے باہر بُلانے آ گیا جس میں وہ چلے گئے تھے، یہ حالت ویسی ہی تھی جب وہ مصر میں تھے، اور مصریوں کی راہوں پر چلے اور- اور گُناہ میں دھنس گئے تھے۔ اور تب خُدا نے اُنھیں باہر بُلایا تھا۔

(46) اور اب ہم، دوسری بار دیکھتے ہیں، کہ وہ رومی سلطنت کی- کی غلامی میں تھے۔ اور وہ عقیدوں میں پھنس گئے اور حقیقی عبادت کی منادی سے دُور ہو گئے، اور تب خُدا نے ایک اور خروج بھیجا۔ اور پھر...... وہ خود ایک انسان کے روپ میں آ گیا اور انسان کی رہنمائی کی۔

(47) پہلے خروج میں، وہ آگ کا ستون تھا۔ پھر، جب وہ زمین پر، اُس سرزمین میں آیا تو اُنھیں کہاں لے گیا۔ کیا ہی خوبصورت ہزار سالہ بادشاہی ہوگی، جہاں وہ اب اپنی کلیسیا کو لیکر جا رہا ہے۔ ''ہم اُسے ویسا ہی دیکھیں گے جیسا وہ ہے، اور ہمارے پاس بھی ویسا ہی بدن ہوگا جیسا اُسکا اپنا جلالی بدن ہے۔''

(48) اور آج، انجیل کی روشنی اُس ایک روشنی کی عکاسی کرتی ہے، اور آگ کا ستون ہمارے درمیان ظاہر ہوا ہے! سائنس نے اِسے دیکھا ہے۔ اور میگزین میں چھاپا ہے، اور پوری دُنیا میں جا چُکا

ہے۔ اور یہ دونوں، سائنسی طریقے سے اور رُوحانی طریقے سے ثابت ہو چُکا ہے، کہ یہ وہی آگ کا ستون ہے، اِسکے وسیلے وہی نشان اور وہی کام جو وہ ہمیشہ کرتا آیا ہے ظاہر ہوئے ہیں۔ اور اب ایسے دِنوں میں جبکہ بہت زیادہ پاگل پن ہے اور دوسری باتیں چل رہی ہیں، تو بھی، خُدا ہمیشہ اپنی شناخت خود کراتا ہے۔ اب ہم یہ دیکھتے ہیں۔

(49) اور اُس کو جاننا کیا ہی خوبصورت بات ہے اور، ''کسی روز، یہ زمینی خیمہ،'' یہ پُرانہ بوسیدہ دُکھ اور بیماری سے بھرا ہوا بدن جس میں ہم رہتے ہیں، بدل جائے گا اور اُسکے اپنے جلالی بدن کی طرح ہو جائیگا؛ تب ہم اُسے دیکھیں گے جیسا وہ ہے،'' اور اُسکے ساتھ اُس دیس میں جائیں گے جسکی ہم آج آس لگائے بیٹھے ہیں۔ اوہ، اور میں......تقریباً ہم یہاں کھڑے محسوس کر رہے ہیں اور یہ گاتے ہیں میں موعودہ سرزمین میں جا رہا ہوں۔ شاید، یہ لوگ بپتسمہ دیتے وقت اِس گیت کو گائیں، کیونکہ یہ ہمارا بپتسمے کا گیت ہے۔

(50) اب وہ بھائی بہنیں، جو یہاں پر ہیں اور وہ جن کے پاس دُنیا بھر میں یہ ٹیپ جاتی ہیں، یہ پیغامات کسی خاص شخص کی ہدایت کیلئے نہیں ہیں۔ اور ہم نہیں چاہتے کہ لوگ یہ سوچیں کہ ہم کسی قسم کا کوئی جُھنڈ ہیں، یا کوئی جنونیوں کا گروہ ہیں جو ہم ایک ساتھ اکٹھے ہو گئے ہیں،'' جنہوں نے صرف اپنے آپکو، دِکھانے کیلئے الگ کر لیا ہے، مگر اِن میں اِیمان نہیں ہے۔'' یا کہ ہم نے کسی کے خلاف، یا- یا خُدا کے خلاف، یا چرچ کے خلاف اپنے آپکو الگ کر لیا ہے۔ مگر ہم تو چرچ کیلئے ہیں۔ بلکہ ہم رُوح القُدس اور اُسکی مدد سے، اُس نقطے کو بتانے کی کوشش کر رہے ہیں، جسکی وجہ سے آج ہم الگ ہیں۔ ہم، ہم الگ رہنے پر اِیمان نہیں رکھتے۔

(51) ہم اِس بات پر اِیمان رکھتے ہیں کہ سب چرچز کو ملکر رفاقت رکھنی چاہیے، اور الگ نہیں رہنا چاہیے؛ میتھوڈسٹ کا اپنا گروہ ہے، اور بپٹسٹ کا اپنا، اور وحدانیت والے، اور تثلیث والے، اور باقی سب، الگ الگ ہیں۔ ہم اِیمان رکھتے ہیں کہ اِن سبھی سے ملکر، ایک عظیم متحدہ یسُوع مسیح کے بدن کا حصہ بننا چاہیے، جو اُسکی جلالی آمد کا انتظار کر رہا ہو۔ اِن سب کو، الگ الگ نہیں ہونا چاہیے۔

(52) اور وہ کیا ہے جو ہمیں الگ کرتا ہے، کُچھ ایسی بنیادی وجہ ہے جسکی وجہ سے ہم اکٹھے نہیں ہیں۔ اِس بات کا مطالعہ کرنے سے، میں اِس بات کے، مطالعہ سے محسوس کرتا ہوں، کہ یہ ہماری چمڑی کے رنگوں کی وجہ نہیں ہے؛ کیونکہ، مختلف تنظیموں میں سبھی لوگ، لال، پیلے، سفید، اور بُھورے لوگ

موجود ہیں۔ یہ نہ ہی مختلف قسم کا کھانا ہے جو ہم کھاتے ہیں؛ ہم سب ایک جیسا ہی کھانا کھاتے ہیں۔ اور ہم سب ایک ہی طرح کے کپڑے پہنتے ہیں، اور وغیرہ وغیرہ۔ مگر میں دیکھتا ہوں کہ بنیادی وجہ یہ ہے، کہ انسان، بلکہ ہر ایک انسان انجیل کی تعلیم کے راستے سے ہٹ گیا ہے۔

(53) اور ضرور کوئی نہ کوئی ہونا چاہیے جو دِکھا سکے کہ غلط کیا ہے اور ٹھیک کیا ہے۔ اور ایسا آپ تب ہی کر سکیں گے، کہ کلامِ مُقدس کی کوئی اپنی تفسیر نہ کریں، فقط اُسے ویسے ہی پڑھیں جیسا لکھا ہے اور اُسی طریقے سے اِیمان رکھیں۔

(54) ہر ایک شخص، جب اپنی تفسیر کرتا ہے، تو پھر وہ مختلف کہنے لگتا ہے، اور یہ طریقہ ہمیں واپس اصل تنظیم کیتھولک چرچ کی طرف لے جاتا ہے۔ جبکہ، کیتھولک چرچ کا اِیمان ہے کہ خُدا اپنی کلیسیا میں رہتا ہے،'' اور کلام کیساتھ کُچھ لینا دینا نہیں ہے؛ کیونکہ خُدا اپنی کلیسیا میں رہتا ہے۔''

(55) جیسا کہ ہم، مکاشفہ 17 میں پاتے ہیں، کہ اُن سب کے ساتھ، ہم پروٹسٹنٹ بھی اکٹھے ایک ڈھیر تھے، اور دیکھیں کیتھولک چرچ تمام تنظیموں کی ''ماں'' تھی۔ اور ہم دیکھتے ہیں پروٹسٹنٹ تنظیم، ابھی تک اندھی ہے، اندھی ہے، اور کیتھولک چرچ کی طرح کی فطرت رکھتی ہے۔ بائبل کیتھولک چرچ کو ''ایک کسبی'' کہتی ہے، اور پروٹسٹنٹ چرچز کو ''کسبیاں'' کہتی ہے، کلام کہتا ہے وہ کسبی تھی، '' بلکہ کسبیوں کی ماں ہے۔'' اور یہ وہ لوگ ہیں، جو اُس خراب عورت کی طرح ہیں جو اپنی شادی کے عہد و پیماں کیساتھ سچی نہ رہی۔

(56) اور ہم سب بھی مسیح کی دُلہن ہونے کا دعویٰ کرتے ہیں، جو کہ بہت بڑا جُھوٹ ہے۔ کونسی چیز ہمیں جُھوٹا بناتی ہے؟ اُن نظم وضبط کے خلاف جینا جو خُدا نے اپنی دُلہن کے۔ کے جینے کیلئے رکھیں ہیں۔ یہ میری اپنی رائے ہے، جبکہ میرا اِیمان ہے، کہ بائبل، خُدا کا لاریب کلام ہے۔

(57) اور، اِسی سبب سے، ہم دیکھتے ہیں کہ پروٹسٹنٹ چرچ نے، بڑی ترتیب سے ایک تنظیم بنالی، یہاں تک کہ اپنے آپکو کلام سے بھی الگ کرلیا، تاکہ تنظیم بن سکے۔ اِسکے مخصوص شُدہ، خادم، کسی طرح اپنی اِن چیزوں کو تھامے ہوئے ہیں......

(58) اب، وہ سینکڑوں کی تعداد میں، میرے مطالعہ کے کمرے میں آتے ہیں، اور کہتے ہیں، ''بھائی برنہم، آپ لوگوں کو للکارتے ہیں۔ اور کوئی بھی اِن باتوں کے خلاف کُچھ بھی نہیں کہہ سکتا۔ کیونکہ وہ جانتے ہیں یہ سچائی ہے۔''

میں،اُن سے کہتا ہوں،''پھر،آپ ایسا کیوں نہیں کرتے؟''

(59) ''ٹھیک ہے،مگر آپ دیکھیں،اگر میں ایسا کرونگا،تو روٹی کے لیے مُجھے بھیک مانگنی پڑے گی۔نہیں کوئی نہیں......میری خدمت یہ ہے۔لوگوں کو خُداوند کے پاس لاؤں،اور مُجھے لوگوں کو کھینچنا ہے۔چاہے میرا کوئی بھی سہارا نہ ہو۔''

(60) کیا آپ یہ محسوس کر سکتے ہیں کہ مسیح ہمارا سہارا ہے!بائبل ہمارا سہارا ہے۔سمجھے؟

(61) مگر، یہ، دیکھیں، کہ پروٹسٹنٹ چرچز بھی-بھی بالکل ویسے ہی ہیں جیسے کیتھولک چرچ ہے۔

(62) کیتھولک چرچ ایسی باتوں کی پرواہ نہیں کرتا......ٹھیک ہے، میں نہیں کہتا ...... میں یہ غیر مہذب طریقے سے نہیں کہتا،کہ وہ پرواہ نہیں کرتے کہ بائبل کیا کہتی ہے۔وہ-وہ بائبل پر اِیمان رکھتے ہیں،لیکن، دیکھیں،اُنھوں نے ایک......کیتھولک چرچ رسُولی جانشینی کی بنیاد کہا جاتا ہے۔وہ پطرس کو،اپنا پہلا پوپ مانتے ہیں،اور پھر اِسی طرح،اُسکے نیچے جانشین پوپ بناتے آئے ہیں۔اب دیکھیں،اِنکا،ایسا ہی اِیمان ہے۔اور وہ،وہ پُرزور طریقے سے یہ مانتے ہیں۔

(63)اور پروٹسٹنٹ، دیکھیں،اُنھوں-اُنھوں نے اکٹھے ہو کر ایک تنظیم بنالی بالکل جیسے اُنھوں نے نائسیا،روم میں کیا، وہاں اُنھوں نے-نے کیتھولک چرچ کو......نائسیا کونسل میں منظّم کیا۔اور ہم دیکھتے ہیں کہ یہ دونوں ایک جیسے ہیں۔یہ دونوں ایک ہی جیسے ہیں۔ایک تنظیم بنانے کے لیے،اُنھوں نے خُدا کے کلام کو چھوڑ دِیا ہے۔سمجھے؟اور پھر جب اُنھیں آج کلام کی عظیم سچائیاں بتائی جاتی ہیں،تو وہ اُنھیں عجیب اور اجنبی لگتی ہیں،کیونکہ اُنھیں تو صرف رسُومات ہی سیکھائی گئی ہیں۔

(64)ہمارے پاس کوئی رسم نہیں لیکن بائبل ہے۔ہمارے پاس اور کُچھ نہیں بس خُدا کا پاک کلام ہے،اور ہم اِسی میں قائم ہیں۔

(65)اور اب، آج، میں تھوڑی دیر میں، کلام کو پڑھنا چاہتا ہوں، پوتر، خُدا کے پاک کلام میں سے، مُقدس لُوقا کی کتاب میں یہ پایا جاتا ہے۔مُقدس لُوقا 23 ویں باب، کو بنیاد بناتے ہوئے، میں-میں اِس پلیٹ فارم پر-پر بولنا چاہتا ہوں، یہ ایک اِس بات کا بنیادی خیال ہے جس پر میں بولنا چاہتا ہوں۔اور اب آپ مُقدس لُوقا کا،23واں باب نکال لیں،اور میں اِسکی ایک آیت پڑھنا چاہتا ہوں، وہ سب کُچھ اِس میں موجود ہے، جو آج صُبح اِس مقام پر مُجھے بتانے کی ضرورت ہے۔اب ہم

20ویں باب کو پڑھتے ہیں...... بلکہ 23واں باب، 23ویں باب کی 33وِیں آیت کو پڑھتے ہیں۔

اور جب وہ......اُس جگہ پہنچے، جسے کھوپڑی کہتے ہیں،
تو وہاں اُسے مصلُوب کیا، اور بدکاروں کو بھی، ایک کو دہنی،
اور دوسرے کو بائیں طرف۔

(66) اب میں اِن میں سے چار الفاظ لینا چاہتا ہوں، اِن پڑھے گئے الفاظ کو، بنیاد بنا کر میں کُچھ کہنا چاہتا ہوں، ''وہاں اُنھوں نے اُسے مصلُوب کیا،'' انگریزی میں چار الفاظ ہیں۔ اور آج کا میرا عنوان ہے...... میں- میں آج تنظیمی چرچز، اور بہت سارے آزاد چرچز پر ایک فردِ جُرم لگا رہا ہوں، کیونکہ یسُوع مسیح کو اِس زمانے میں دوبارہ مصلوب کر رہے ہیں۔ یہ فردِ جُرم اِن پر ہے! آج صُبح، اِسے پُکارتے ہیں: فردِ جُرم۔

(67) اور میں اُسے اُسی طریقے سے لینا چاہتا ہوں جیسے کہ یہ ایک عدالت کا کمرہ ہو، جہاں پر ......اور ویسے بھی، پُلپٹ اور چرچ عدالت کا کمرہ ہی ہوتا ہے۔ بائبل فرماتی ہے، اور یہ تخت عدالت ہے، جو- جو خُدا کے گھر ہی سے شروع ہوگی۔'' اور یہ تخت کی- کی طرح ہے اور- اور وہاں اراکین، گواہ، اور وغیرہ وغیرہ ہوتے ہیں۔ اور آج، میرے پاس، گواہ کے روپ میں، خُدا کا کلام ہے۔

(68) اور میرا الزام آج کی کلیسیاؤں کے خلاف ہے۔ اب میں- میں گُناہ گار کو یہاں نہیں لا رہا۔ میں تو یہ کلیسیا سے کہہ رہا ہوں۔ اور اب یہ- یہ سب ٹیپ کر- کر- کر لیا جائے گا، اور میں- میں کوشش کرونگا کہ جلدی ہی اپنی بات کہہ سکوں۔ میں اِس نسل پر یسُوع مسیح کو دوبارہ مصلوب کرنے کا الزام لگاتا ہوں۔

(69) اور اب اِس وقت میں جس میں ہم رہ رہے ہیں، مُجھے- مُجھے ایسا کرنے کے لیے، ثبوت دِکھانے ہونگے۔ اگر مُجھے کوئی الزام لگانا ہے، تو ثبوت پیش کرنا ہوگا کہ جُرم کِیا گیا ہے۔ مُجھے- مُجھے تو، اِن پر الزام لگانے کے لیے، مُجھے- مُجھے ثبوت ثابت- ثابت کرنے ہونگے، تاکہ یہ، جو کُچھ میں کہہ رہا ہوں وہ منصف کے سامنے ثابت ہو جائے۔ اور جیسا کہ، اِس الزام کو لگاتے ہوئے...... میں بطور ایک وکیل ہوں۔ اور، خُدا کا کلام، میرا گواہ ہے، کہ میں اِس نسل پر مصلُوبیت کا الزام لگاتا ہوں۔

(70) مُجھے یہ دِکھانا چاہیے، اور میں ضرور دِکھاونگا، کہ آج لوگوں پر وہی رُوح چھایا ہوا ہے جس نے پہلے صلیب دی تھی، اور وہی کام اب کر رہے ہیں۔ مُجھے- مُجھے ایسا ضرور کرنا چاہیے، اگر یہ صلیب

دینے کا معاملہ ہے، تو جیسے اُنھوں نے صلیب چڑھایا تھا۔ مُجھے لوگوں کو ضرور یہ دِکھانا چاہیے کہ۔ کہ آج بھی لوگوں کا رویہ ویسا ہی ہے، اور روحانی طور پر ویسا ہی کر رہے ہیں، ویسا ہی جیسا اُنھوں نے جسمانی طور پر کیا تھا۔ تب اُنھوں خُدا کے بیٹے، یسُوع مسیح کو، بدنی روپ میں صلیب پر چڑھایا تھا۔ اور اب، آج، اُسی کلام، اُسی رُوحُ القُدس اور۔ اور اُسی کلام سے، میں۔ میں ہر چیز کو دِکھانا چاہتا ہوں کہ۔ کہ وہ کہاں کھڑے ہیں، یہ آج ویسا ہی کر رہے ہیں، اور بائبل کہتی ہے وہ ایسا کریں گے، اور میں یہ بھی ثابت کرونگا وہ وقت یہی ہے جس میں ہم رہ رہے ہیں۔

(71) کُچھ سال پہلے ایسا نہیں کِیا جاسکتا تھا۔ میں کہتا ہوں، پچاس سال پہلے ایسا نہیں کِیا جاسکتا تھا، مگر آج ایسا کرنے کا وقت ہے۔ اور شاید، دس سال پہلے بھی، ایسا نہیں کِیا جاسکتا تھا لیکن آج یہ کِیا جاسکتا ہے، کیونکہ وقت شروع ہوگیا ہے۔ ہم۔ ہم آخری وقت میں ہیں۔ اور خُدا کا خادم ہوتے ہوئے، میں اِیمان رکھتا ہوں، کہ ہم۔ ہم اِس سرزمین سے، دوسری سرزمین میں جانے ہی والے ہیں۔

(72) اسلیئے، توبہ کا وقت، اِس قوم کے لیے گُزر چُکا ہے۔ میں سوچتا ہوں کہ یہ قوم اب توبہ نہیں کرسکتی۔ مُجھے یقین ہے کہ اِس نے رحم اور عدالت کی حد پار کرلی ہے۔ مُجھے یقین ہے کہ یہ اب ترازو میں جُھول رہی ہے۔

(73) ”بھائی برنہم، اِس سے پہلے آپ اپنا مقدمہ شروع کریں، آپ اِسے ثابت کیسے کریں گے؟“

(74) فقط اِسطرح، کہ ہم اُسی گُناہ کے قصوروار ہیں جسکی وجہ سے خُدا نے، اُس پُرانی دُنیا کو ختم کردِیا۔ ہم اِنہی گُناہوں کے قصوروار ہیں جن کی وجہ سے خُدا نے سدوم اور عمورہ کی دُنیا کو تباہ کیا تھا۔ اور، اب، اُسکے متعلق سارے رُوحانی ثبوت ہمارے سامنے کُھلے پڑے ہیں، اِن تمام رُوحانی ثبوتوں کو، پوری دُنیا جانتی ہے، جسکی وجہ سے خُدا کا رحم اُس وقت کے لوگوں سے ہٹا دِیا گیا تھا۔ پس، اسی طرح، رحم کو رد کرنے کی وجہ سے، عدالت ہوئی۔ پس اِس نسل نے بھی اُس رحم کو ٹھکرا دِیا ہے جو اِس پر پچھلے دِنوں کیا گیا تھا، اس لیے اگر خُدا اِنکی عدالت نہ کرے تو بے انصاف کہلائے گا۔

(75) جیسا کہ میرے ایک دوستِ جیک مُور نے ایک مرتبہ کہا تھا، ”اگر یہ قوم خُدا کی سزا سے بچ جاتی ہے، تو پھر خُدا اِس کا پابند ہوگا کہ وہ سدوم اور عمورہ کو پھر سے اُٹھا کر کھڑا کرے اور اُن کو

جلانے کیلئے معافی مانگے۔''

(76) اب، ہم اِس بات کو جانتے ہیں کہ رُوحانی طور پر لوگ آج ایسا ہی کررہے ہیں، کیونکہ یہ اسلیئے ایسا کررہے ہیں، کیونکہ اِنکا بھی، ویسا ہی مقصد ہے، اور یہ اُسی طرح کررہے ہیں جس طرح اُنھوں نے خُداوند کو، بدنی طور پر مصلُوب کرتے وقت کیا تھا۔ یہ حسد کی وجہ سے ایسا کررہے ہیں، اور رُوحانی اندھے پن کی وجہ سے ایسا کررہے ہیں۔ کیونکہ، یہ کُچھ دیکھنا نہیں چاہتے۔ یہ اِس بارے میں کُچھ نہیں سُنیں گے۔

(77) یسُوع نے، اپنے زمینی سفر کے دوران، کہا تھا، ''یسعیاہ نبی نے تمہارے حق میں خوب کہا، 'تمہاری آنکھیں ہیں پر دیکھتے نہیں، تمہارے کان ہیں پر سُنتے نہیں۔''' سمجھے؟

(78) آج بھی وہی وجہ ہے، وہی- وہی مقصد ہے اور وہی دلیلیں ہیں، یہ لوگ پھر سے، دوبارہ مسیح کے لیے صلیبی موت لارہے ہیں، (جیسا کہ ہم تھوڑی دیر میں دیکھیں گے)، کیونکہ یہ وہی وجوہات ہیں جو اُنھوں نے تب کی تھیں۔

(79) اُنھیں اُس کے خلاف کُچھ بھی نہیں ملا تھا۔ وہ اُسکی للکار کے جواب کی جرأت نہیں کرسکتے تھے۔ اور وہ جانتے تھے کہ وہاں ثبوت ہے۔ اور وہ جانتے تھے بائبل اُسی طرح کہتی ہے۔ اور وہ اُسکے خلاف صرف یہی کرسکتے تھے کہ کفر بکیں۔ بالکل اُسی طرح۔ پس، آج بھی یہ سب، وجوہات ویسی ہی ہیں۔

(80) اور اب، اِس بنیاد پر میں، اِس نسل کو للکار رہا ہوں کہ اِنھوں نے یسُوع مسیح کو مصلُوب کیا ہے؛ یہ اُسے صلیب دینے کے، قصوروار ہیں؛ تنظیموں کے گندھے، بدکار، اور مطلب پرست، ہاتھوں نے زندگی کے شہزادے کو صلیب پر چڑھایا ہے جو اپنے آپکو خود لوگوں کے لیے پیش کرنا چاہتا تھا۔

آپ کہتے ہیں، ''اُسی شخص کو؟''

(81) ''ابتدا میں کلام تھا، اور کلام خُدا تھا۔ اور کلام مجسم ہوا، اور وہ خود مجسم ہوا تھا۔'' کلام جو جسم میں ظاہر ہوا، اور اُنھوں نے اُس جسم کو رد کرکہ موت کے حوالے کردِیا تھا، کیونکہ کلام مجسم ہوا تھا۔ عبرانیوں 13:8، کہتا ہے، ''یسُوع مسیح کل، اور آج، بلکہ ابد تک یکساں ہے۔'' یہ وہی کلام ہے۔ سمجھے؟ اور، اُنہی وجوہات کی بنا پر، یہ کلام کو مصلُوب کرنے کی کوشش کررہے ہیں۔

(82) اب، میں پھر سے، اپنے عنوان پر آتا ہوں جو میں بتانا چاہتا ہوں۔ اُن چار الفاظ میں سے

پہلا ''وہاں،'' آیئے ہم ''وہاں،'' کو سمجھیں۔ ''وہاں،'' جو دُنیا کا سب سے پاک شہر، یروشلیم تھا۔ ''وہاں،'' جو دُنیا کا سب سے زیادہ مذہبی شہر تھا۔ وہاں، ''اُنھوں نے،'' یعنی دُنیا کے سب سے زیادہ مذہبی لوگوں نے، ایک مذہبی عید پر، جو کہ فسح کی عید تھی۔ ''وہاں،'' جو بہت مذہبی مقام، اور مذہبی نگر تھا، جو کہ۔کہ سبھی بڑی بڑی تنظیموں کا، سربراہ تھا۔ وہاں، ''اُنھوں نے،'' جو کہ دُنیا کے سب سے زیادہ مذہبی لوگ تھے، اور پوری دُنیا سے اکھٹے ہوئے تھے۔ اُنھوں نے ''صلیب،'' دینے والی سب سے شرمناک موت چُنی، تا کہ اُسے مار سکیں، جتنا کہ کسی شخص کو مار سکتے تھے؛ اُس کو ننگا کر دِیا، کپڑے چھین لیے۔ اُس۔اُس کی رسوائی کی اور حقیر جانا۔ ''اُنھوں نے......اُسکے بدن سے۔سے۔سے کپڑے اُتار لیے؛ اور ایک چیتھڑا بدن پر لپیٹ دِیا۔ کس قدر شرمناک حالت تھی یہ!

(83) ''وہاں،'' جو سب سے بڑا مذہبی شہر تھا، ''اُنھوں نے،'' جو سب سے زیادہ مذہبی لوگ تھے، ''مصلُوب،'' کِیا جو کہ سب سے زیادہ شرمناک موت تھی، ''اُسے،'' جو کہ بیش قیمت شخص تھا۔ کیا اِس نسل پر فردِ جُرم لگانے کے لیے یہ کافی نہیں ہے!

(84) ''وہاں،'' جو بہت مذہبی تنظیم تھی، سب بڑے بڑے چرچز ایک ہی جگہ جمع ہو گئے تھے۔ ''اُنھوں نے،'' جو سب نسلوں میں سے زیادہ مذہبی لوگ تھے، وہ لوگ جن سے اُمید کی جاتی تھی کہ وہ خُدا کے سب سے اچھے عابد ہیں۔ وہ لوگ مُقدس فسح کی عید کے لیے وہاں اکھٹے ہوئے تھے، تا کہ فسح پر......گُناہ سے پاک ہوں، جب وہ غلامی سے آزادی میں لائے جا رہے تھے۔ اور پھر ''وہاں،'' اُس وقت میں، ''اُنھوں نے'' اُس وقت، جو کہ بہت مذہبی لوگ تھے، بہت ہی مذہبی عید پر، بہت ہی مذہبی مقام پر یہ کِیا، زندگی کے شہزادے کیساتھ اتنا شرمناک کام کیا جتنا وہ کر سکے، ایک شخص کو ننگا کر کہ ایک لکڑی پر لٹکا دِیا۔ کیونکہ اُنکی شریعت میں لکھا تھا جسے وہ مانتے تھے، ''لعنت اُس پر،'' ''لعنتی ہے وہ شخص جو لکڑی پر لٹکایا گیا۔'' ''اور وہ ہمارے لیے لعنتی بنا۔'' اُس آسمان کے خُدا کو، ننگا کر دِیا گیا، اُسے مارا گیا، اور اُسے ٹھٹھوں میں اُڑایا گیا؛ اُسکے کپڑے اُتار کر، اُسے صلیب پر کیلوں سے جڑ دِیا گیا۔ اُسے! ''وہاں اُنھوں نے اُسے مصلُوب کیا'' جو رومن حکومت کی سزا کے تحت ہوا۔

(85) کسی کو گولی مار دینا آج بہت شرمناک موت نہیں ہے۔ کسی کے اُوپر کار چڑھا کر اُسے مار دینا آج بہت شرمناک موت نہیں ہوگی، آگ میں جلا کر، جل میں ڈبو کر بھی نہیں ہے۔ مگر آج سب سے شرمناک موت عوامی سزائے موت ہے، جہاں پوری دُنیا آپکو رد کرے اور گُناہ گار کہے۔

(86) اور وہاں پوری دُنیا نے اُس آدمی کو گُناہ گار مان لیا تھا، جبکہ وہ بے گناہ تھا۔ اور وہ اپنے دشمنوں کے ہاتھوں مارا گیا، (نہ اپنی شریعت سے، نہ ہی اپنے دوستوں سے)، بلکہ دشمن کی طرف سے مصلُوب کیا گیا۔ اُس زندگی کے شہزادے کو، بیش قیمت شخص کو جسکی طرح نہ کبھی کوئی ہوا، اور نہ کبھی کوئی ہوگا، وہ یسُوع مسیح ہے۔ ''اُس''، ''بیش قیمت شخص کو! اب اِس بات کو ذہن میں رکھیں جبکہ آج ہم اُس کا ڈھانچہ کھڑا کرنے جا رہے ہیں۔

(87) کیا آپ یہ تصور کر سکتے ہیں، کہ یروشلیم جیسے شہر میں یہ ہوا، جہاں لوگوں کو پچیس سو سال، یا اِس بھی زیادہ، سالوں سے انتظار تھا...... یا سینکڑوں سالوں سے۔ شاید میں کُچھ زیادہ بتا رہا ہوں۔ شاید آٹھ یا نو سو سالوں، یا کُچھ اور۔ مُجھے نہیں معلوم، کہ سلیمان کی ہیکل بنانے کے بعد، کتنا وقت گُزر چُکا تھا۔ میرا خیال ہے، تقریباً آٹھ سو سال، یا کُچھ اِسطرح۔

(88) اور اِس دوران وہ آنے والے ایک مسیحا کا انتظار کرتے رہے تھے۔ وہ وہاں فسح کی عبادت کے لیے اکھٹے ہوئے تھے۔ اب ذرا اِسی بات پر سوچیں! فریسیوں صدوقیوں، اور جو کُچھ بھی آپ کے پاس وہاں تھا، سب کے سربراہ تھے، خُدا کی عبادت کے لیے، ایک بہت بڑی بھیڑ کیساتھ جمع تھے۔ سب سے زیادہ مُقدس جگہ، یروشلیم میں، جہاں خُداوند کی ہیکل تھی، اور خُداوند کے اپنے ہی لوگوں نے، خُداوند کو پکڑ لیا، اور اُسے سزائے موت دیکر صلیب پر چڑھا دِیا۔ ایسا ہوا!

(89) اب اِن چار الفاظ کو دیکھیں، اُنھوں نے، ''وہاں اُنھوں نے اُسے مصلُوب کیا۔'' اب بھی، آپ بائبل میں دیکھ سکتے ہیں، آپ سمجھ گئے۔ یہی چار الفاظ ہیں، آپ دیکھیں مگر بائبل میں اِسکی سچائی چھپی ہے۔

(90) اب، مُجھے، جو میں کہہ رہا ہوں اِسکے متعلق، بیان کرنے کے لیے بہت سی باتیں اِدھر اُدھر سے لینی پڑتی ہیں، مگر بائبل کی تشریح کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ یہ تو فقط ساری کی ساری سچائی پر مبنی ہے، اسلیئے بائبل کو۔کو۔کو ذرا بھی وضاحت کی ضرورت نہیں ہے۔ اِس۔اِس کی وضاحت کی ضرورت نہیں، کیونکہ یہ پوری کی پوری سچائی ہے۔

(91) جہاں یہ چار الفاظ سچائی کی عظیم کڑیاں ہیں۔ میں اِنھیں سمجھانے کی کوشش کرونگا۔ اور اگر ایک ایک بات کی، وضاحت کی جائے، تو یہ ایک لائبریری بن جائیگی۔ اِن چار الفاظ کو سمجھانے کے لیے میرے پاس کوئی طریقہ نہیں ہے۔ لیکن اب آئیں ہم، اُسکی مدد سے اِنھیں سمجھیں جس نے اِنھیں

لکھوایا ہے، اِن چار الفاظ کی وضاحت کرنے کی، ہم اِسطرح سے کوشش کریں کہ لوگ اِنھیں سمجھ پائیں۔

(92) اب ہمارے سامنے کیا ہے، ہمارے سامنے سب سے پہلے صلیبی موت ہے؛ جو بہت زیادہ مُقدس جگہ پر دی گئی، بہت زیادہ مذہبی لوگ، بہت زیادہ شرمناک موت، جو سب سے زیادہ قیمتی شخص کو دی گئی۔ اوہ، یہ کیسی مخالفت ہے۔ میرے خُدایا، اوہ، میرے خُدایا، یہ شرمناک ہے!

(93) اب آئیں ہم، سب سے پہلے، پہلے لفظ کو لیتے ہیں، ''وہاں۔'' آئیں ہم اِس سے پہلے الزام لگائیں اِس لفظ کو چند منٹوں کے لیے دیکھتے ہیں۔ ہم اِس کی گہرائی میں جا کر دیکھیں گے کہ وہ وہاں کیا کر رہے تھے، تب ہی ہم جان سکیں گے کہ میرا الزام لگانا ٹھیک ہے یا غلط۔ ''وہاں،'' یروشلیم، جو سب سے زیادہ مُقدس اور پاک جگہ تھی، کیونکہ وہاں ہیکل تھی؛ وہ سب سے زیادہ مُقدس، اِس لیے تھی، کیونکہ، وہاں ہیکل، موجود تھی۔ اور پوری دُنیا سے یہودی اِس ایک مقام پر اکھٹے ہوتے تھے، تا کہ ایک اجلاس کی صورت میں عبادت کریں۔ سب سے...... سب سے بڑا مقام جہاں عبادت کی جاتی تھی، وہ یروشلیم ہی تھا۔ کیونکہ وہاں ہیکل تھی۔ جیسا کہ، ''لکھا ہے، 'سب لوگوں کو یروشلیم میں عبادت کرنی چاہیے،''' ٹھیک ہے، کیونکہ یہ عبادت کا مرکز تھا۔

(94) اور آج آپ لوگوں کو کہتا سُنتے ہیں، اور کوئی ایک اِن میں سے کہنا پسند کرتا ہے، وہ، ''اوہ، ہم اِس بڑی کنونشن میں آئے ہیں،'' جہاں یہ ساری تنظیمیں ہیں۔ اور- اور پھر ہم دیکھتے ہیں کہ- کہ اس کا افتتاح...... ویٹی کن سٹی میں ہوتا ہے، اور- اور جہاں پوپ، اور وغیرہ وغیرہ کی مخصوصیت ہوتی ہے۔ اور پھر وہ، یا ہر کوئی کہتا ہے، ہمیں میتھوڈسٹ کی عبادات میں جانا چاہیے، یا پھر- پھر بائبل بپٹسٹ کنونشن میں جانا چاہیے۔'' یا- یا، ''ہم سب کو روم جانا چاہیے، اور ایسے ایسے مقامات کو،'' تو وہ، ''مسیحیت کا مرکز مانتے ہیں۔''

(95) پچھلے وقت کی جنگ، جس میں روم کو شکست ہوئی تھی، تب اُن جرمن سپاہیوں ...... نے جن کے بارے آپ نوجوان جانتے ہیں۔ وہ جرمن سپاہی ویٹی کن سٹی میں داخل ہو گئے تھے، اور آگے بڑھتے ہوئے اُنھوں نے امریکی لوگوں پر گولیاں چلائیں تھیں۔ بھائی فنک، بھائی روبرسن، اور بھائی بیلر، اور بہت سارے بھائی ہیں، اور اِن کے علاوہ اور بہت سارے بھائی ہیں، جو اُس جنگ کے بارے میں جانتے ہیں۔ اور آپ جانتے ہیں کہ کیا ہُوا؟ ہم نے یہ احکامات جاری کیے تھے کہ وہ اُس

شہر پر گولی نہیں چلا سکتے۔ امریکی لوگ، آپ اگر وہاں کھڑے ہوتے، تو آپ اُنکا نشانہ بن سکتے تھے۔ مگر ویسٹ...... ویسٹ منسٹرایبے پر...... جو انگلینڈ میں ہے، آپ اُس پر گولی چلا سکتے ہیں یہ ٹھیک ہے؛ اسلیئے کہ وہاں پروٹسٹنٹ اکھٹے ہوتے ہیں۔ اور اُن پر گولی چلانا ٹھیک ہے، مگر ویٹی کن پر گولی نہیں چلانی ہے۔ کیونکہ، میں صدر روز ویلٹ...... میں نے اُس کا خطاب سُنا تھا جب اُس- اُس نے وہ اُس رات نشر کیا تھا، اُسے فائر سائیڈ ٹاک، پُکارا گیا تھا۔ اُس نے کہا، ''جب روم کو شکست ہوئی،'' اُس نے کہا، ''کتنی شرم کی بات ہے، کیونکہ روم ساری مسیحیت کا سربراہ ہے۔'' کیا آپ سوچ سکتے ہیں کہ ایک پروٹسٹنٹ آدمی ایسا کہہ رہا تھا؟

(96) پس مسیحی مذہب کا عظیم مرکز، ٹھیک ہے، ہم جا رہے ہیں اگر- اگر آپ چاہیں، تو ہم یروشلیم کی جگہ اِسے رکھنے جا رہے ہیں۔ اگر آپ ایسا کرنا پسند کریں، تو ہم روم کو یروشلیم کی جگہ لیتے ہیں۔ یہ باقی سب کا سربراہ ہے، اور- اور- اور سینہڈرن، اور- اور فریسی، اور صدوقی، اور سب ہی وہاں یروشلیم میں جاتے تھے۔ وہ واقعی ہی ہیڈ کوارٹر تھا۔

(97) اور تنظیمی زندگی میں یہ پایا جاتا ہے، اور آپکو ماننا ہو گا کہ رومن کیتھولک چرچ اِن سب کی ماں ہے۔ یقیناً یہ ہے۔ اِس کا آغاز پنتی کوست سے ہوا تھا۔ چونکہ وہیں سے یہ شروع ہو کر بعد میں منظّم ہو گئے تھے۔ اب ہم، پروٹسٹنٹ، تو اُس چرچ کی فقط بہنیں ہیں۔ اور اب، ہم کہیں گے کہ آج ویٹی کن میں بھی ایسا ہی ہے۔

(98) یا، وہاں یروشلیم میں، جیسا اُس وقت تھا، ''جب سب لوگ یروشلیم عبادت...... کے کام کے لیے جاتے تھے۔'' یسُوع کے- کے زمانے میں اُنھوں نے ایسا کیوں کیا؟ وہ ایسا کیوں کہتے تھے کہ سبھی لوگوں کو عبادت کرنے یروشلیم جانا چاہیے؟ کیونکہ، ایک ہی جگہ ہے جہاں خُدا لوگوں سے رفاقت کریگا اور وہ ہے قربانی کے لہو کے نیچے۔ یہی وجہ تھی کہ اُنھیں یروشلیم میں آنا پڑتا تھا۔

(99) خُدا انسان سے کبھی نہیں ملے گا جب تک وہ لہو کے نیچے نہیں آتا۔ جب آپ لہو کا انکار کرتے ہیں، تب خُدا اسے ملنے کی جگہ آپ سے دُور ہو جاتی ہے۔ خُدا نے اپنا پہلا فیصلہ باغِ عدن میں یہی لیا تھا، کہ انسان اُس کی عبادت قربانی کے بہائے گئے خون کے نیچے ہی کرے گا۔ اور تب سے وہی ایک جگہ ہے جہاں خُدا انسان سے ملتا رہا ہے، اور وہی صرف ایک جگہ ہے جہاں خُدا کبھی انسان سے ملا ہے۔

(100) اور صرف ایک ہی جگہ ہے جہاں وہ انسان سے آج بھی ملتا ہے، وہ قربانی کے بہائے گئے خون کے نیچے ہے۔ سمجھے؟ مُجھے اِسکی پرواہ نہیں کہ آپ بپٹسٹ، میتھوڈسٹ، یا پریسبٹیرین ہیں؛ اگر آپ اپنے اختلافات کو بُھول سکیں، رومن کیتھولک یا آپ کوئی بھی ہوں۔ اگر بہائے ہوئے لہو کے نیچے آئیں گے، تو خُدا ہم دونوں سے وہاں ملے گا۔ یہ وہی جگہ ہے جہاں ہم سبھی مل سکتے ہیں اور اُسی جگہ ہم رفاقت کر سکتے ہیں۔ لیکن، اُسکے لیے، وہ آپ سے اسلیئے نہیں ملے گا کہ آپ ایک میتھوڈسٹ ہیں؛ وہ آپکے پنتی کاسٹل ہونے کی وجہ سے آپ سے نہیں ملے گا۔ وہ آپ سے ایک شرط پر ملے گا، اور وہ شرط ہے، بہایا ہوا لہو، جب آپکے گُناہ کا اقرار ہو چُکا ہے اور اُسکی حضوری میں اِنھیں صاف کیا جا چُکا ہے، اور، یہ لہو کے وسیلے ہوا ہے۔ اور لہو ہمیشہ اُسکے سامنے رہتا ہے، اسلیئے وہ آپکو صرف بہائے گئے لہو ہی میں سے ہو کر دیکھتا ہے۔ اور غور کریں، کہ گُناہ کا اقرار کرنے کے بعد، آپ برف کی مانند سفید ہو جاتے ہیں۔ ورنہ، آپکی وہاں تک رسائی ہی نہیں ہو سکتی، اور آپ رفاقت نہیں رکھ سکتے۔

(101) یہی وجہ ہے کہ آپ بہت سی باتوں کو کلیسیاؤں میں ہوتے ہوئے نہیں دیکھ پا رہے ہیں۔ وہ لہو پر اِیمان تو رکھتے ہیں، مگر اُس لہو کو حاصل کرنے کے منصوبے کو رد کرتے ہیں؛ جو کہ کلام ہے۔ سمجھے؟ صرف ایک ہی طریقہ ہے اس لیے کہ خُدا صرف اُس کلام کی قدر کرے گا۔ اگر آپ آکر کہتے ہیں، ''میں ایک رومن کیتھولک ہوں، تو آپ کبھی بھی اُسکے کلام کی عزت نہیں کریں گے۔ میں چاہتا ہوں اُسکے کلام کی عزت کی جائے۔'' لیکن آپ ایسا نہیں کر سکتے۔ میتھوڈسٹ، بپٹسٹ، یا پنتی کاسٹل بن کر، آپ ایسا نہیں کر سکتے۔

(102) ایک طریقہ ہے جس سے آپ یہ کر سکتے ہیں اور وہ ہے خُدا کے فضل، اور اُسکے رحم کے نیچے رہنا، اور یسُوع مسیح کے بہائے گئے خون کے وسیلے سے آنا، اور کہنا، ''خُداوند میں آپکے وعدے کا دعویٰ کرتا ہوں۔'' سمجھے؟ اور پھر اگر آپ واقعی اُس لہو کے نیچے آتے ہیں، تو پھر خُدا اپنے کلام کا پابند ہے۔ مگر، پہلے، آپ کو اُس لہو کے نیچے آنا ہے۔ کیا آپ اب یہ سمجھ رہے ہیں؟ [جماعت کہتی ہے، ''آمین۔'' - ایڈیٹر۔]

(103) کوئی تعجب نہیں کہ وہ معجزات پر اِیمان نہیں رکھتے۔ کوئی تعجب نہیں کہ آپ مافوق الفطرت پر اِیمان نہیں رکھتے۔ کوئی تعجب نہیں ہے کہ وہ اِسے رد کر دیتے ہیں۔ جس سبب سے اُنھوں نے پہلے اِسے رد کیا تھا، اُسی سبب سے اِسے آج رد کرتے ہیں۔ وہ جتنے بھی مجرم ہو سکتے ہیں اُتنے ہی

مجرم ہیں۔ کیونکہ، بہائے گئے لہو کے نیچے آنا ہے!

(104) اور وہ جو ایسا کرنے کی جرأت کریں گے، کوئی بھائی، جو فروتنی سے، خُدا کے کلام کو تھامنے کی جرأت کرے، اور وہاں جا کر اپنے گُناہوں کا اقرار کرے، اور باقی سب رسم و رواج اور چیزوں کو بُھول جائے، اور وہاں لہو کے نیچے کھڑا ہو کر اِیمان رکھے، پھر ایسے شخص کو وہ ''پاگل کہنا پسند کرتے ہیں۔'' وہ ایسے شخص کو اِسطرح گِنتے ہیں...... ہم اِسے یوں کہیں گے؛ ایسا لفظ پُلپٹ سے کہنا مناسب نہیں ہے، مگر میں پھر بھی کہونگا تا کہ آپ سمجھ سکیں، وہ کہتے ہیں وہ کوئی ''انوکھی چیز ہے۔''

(105) کیا ایک طرح سے ہم سب انوکھی چیز نہیں ہیں؟ دیکھیں، اِیماندار غیر اِیماندار کے لیے ایک انوکھی چیز ہے، اور بے اِیمان اِیماندار کے لیے ایک انوکھی چیز ہے، پس پھر کون انوکھی چیز ہے؟ سمجھے؟ ایک بزنس مین کے لیے ایک کسان انوکھی چیز ہے، ایک کسان کے لیے بزنس مین انوکھی چیز ہے، سمجھے، پس، وہ جو کوئی بھی ہے کسی بھی طرح سے انوکھی چیز ہے؟

(106) میں آپ سے کہتا ہوں، نجات کسی بھی انسان کا ذاتی معاملہ ہے جو خُدا اور انسان کے درمیان ہے، ایک شخص، انفرادی طور پر، ''ڈرتے اور کانپتے ہوئے اپنی نجات کی تلاش کر رہا ہے۔'' اور آج صُبح، ایک مسیح کا خادم، اور اُستاد ہوتے ہوئے، میں کسی دوسری چیز کو بنیاد نہیں بنا رہا، میں تو اِسے کلام پر ہی رکھ رہا ہوں۔ میں اپنی بات کسی اور چیز پر رکھ ہی نہیں سکتا۔

(107) اب ہم دیکھتے ہیں کہ وہاں، تب، خُدا عبادت کرنے والے کو، صرف لہو کے نیچے ہی ملا کرتا تھا، اسلیئے وہ یروشلیم میں ملتے تھے۔

(108) اور مسیح خُدا کا مہیا کردہ قربانی کا برّہ ہے۔ اور آج صرف ایک جگہ ہے جہاں خُدا انسان سے ملے گا، اور وہ ہے یسُوع مسیح کے لہو تلے۔ اِس کے علاوہ، وہ ہر جگہ کو رد کر دیگا؛ اور خُدا آپکی کبھی نہیں سُنے گا۔ آپ چاہیں کتنے بھی جوش میں آئیں، یا طریقے اپنائیں، کتنا ہی اُچھلیں، ہلائیں جولائیں، اور آگ دھواں خون رکھیں، یا کُچھ بھی کریں؛ جب تک آپکا جیون کلام کے نیچے نہیں ہے، اور خُدا اچھی طرح اُس زندگی کی شناخت نہ کرے، پھر اِن باتوں کی کوشش کی ضرورت نہیں ہے، کیونکہ آپ کلام سے باہر ہیں۔ اور خُدا تب تک آپکو نہیں ملے گا جب تک آپ اُس لہو کی دیکھ بھال کے نیچے نہ آ جائیں۔ یہ بات دُرست ہے۔

(109) پس، آپ دیکھ سکتے ہیں، کہ کلام میں، ہمیں ایک یروشلیم دِیا گیا ہے، جو کلیسیا کے پاس

ہے؛ وہ آسمان پر، ایک آسمانی یروشلیم ہے، جہاں خُدا کو خُدا مانا جاتا ہے۔اور، آج، ایسا نہیں ہے کہ ہم کُچھ رسُومات یا کُچھ اور چیزیں لیکر، یروشلیم بنانے کی کوشش کریں۔ہم چاہیں گے، میتھوڈسٹ والے، چاہیں گے، کہ اب، میتھوڈسٹ کے ہیڈکواٹر کو۔کو یروشلیم بنایا جائے۔کیتھولک روم کو بنانا پسند کریں گے۔اور۔اور جہاں بھی ہمارے ہیڈکواٹر ہیں، ہم اُنہی جگہوں کو...... یروشلیم بنانا پسند کریں گے۔مگر بائبل یوں فرماتی ہے، کہ، ''ہمارا یروشلیم اُوپر ہے، جو کہ سب ایمانداروں کی ماں ہے۔''

(110) اب دیکھیں، مسیح خُدا کا مہیا کردہ برّہ ہے۔غور کریں اب یہ کس طرح مناسب ظاہر کیا گیا ہے، کہ یروشلیم ختم ہو رہا ہے، کب؟ اُس وقت تک جب تک یہ انجام پذیر نہ ہو۔برّے کا لہو اُس وقت تک تو کام کا تھا، مگر صلیب دیئے جانے کے بعد حالات بدل گئے۔پُرانہ نظام ختم ہو گیا۔اور نیا آ گیا، اور۔اور برّہ قربان ہونے کے لیے آ گیا تھا۔برّہ، قربان ہونے والا برّہ، زمین پر کھڑا تھا۔وہ اُسے رد کر رہے تھے اور وہی کُچھ کر رہے تھے جو اُنھیں کرنا تھا۔یہ سچ ہے۔

(111) خُدا مبارک ہے، جس نے اِن آخری دِنوں میں اُس شاندار آسمانی نُور کو ظاہر کیا! کیونکہ، کلیسیائیں آج ویسے ہی کام کر رہی ہیں۔اُس وقت تک جب تک تنظیمی مذہب رد نہیں کیا جاتا اور مسیح کے کلام کو قربانی دینے والا ثابت نہیں کیا جاتا، کیونکہ تب سے کلام، اور صرف کلام آیا ہے۔جب سے، وہ پُرانہ فسح کا برّہ چلا گیا، اور مسیح صلیب پر چڑھائے جانے والے دِن سے ہمارا برّہ بن گیا۔اور جس دِن سے اِن تنظیموں نے خُدا کے کلام کو مصلوب کیا ہے اور اُسکی جگہ اپنے عقیدوں کو رکھ دِیا ہے، اُسی دِن سے کلام اپنے مکمل اثر کیساتھ اُتر آیا ہے۔یہ فقط حال ہی میں ہوا ہے۔

(112) دوسری بات پر، دھیان دیں۔پہلی بات'' وہاں،'' یعنی یروشلیم۔دوسری بات، ''اُنھوں نے،'' کن لوگوں نے؟ یہودیوں نے، جو عبادت کرنے والے تھے۔ذرا اِس پر غور کریں! عبادت کرنے والے خود اُسی کو قتل کر رہے تھے جسکی عبادت کرنے کا وہ دعویٰ کر رہے تھے۔کیا آپ ایسے ذہین آدمیوں اور کاہنوں سے، اِس بات کا تصور کر سکتے تھے، اُنکے پاس ڈاکٹر کی ڈگریاں تھیں اور تربیت یافتہ تھے اور جب تک غالبًا اُنھوں نے...... اُن، اُنکا کسی خاص نسل سے ہونا ضروری تھا پہلے اِنھیں...... یا۔یا ایک قبیلے سے ہونا ضروری تھا، اِس سے پہلے کہ وہ کاہن بنتے۔اُن کا لاویوں سے ہونا ضروری تھا۔اُنکے باپ کاہن تھے۔اُنکے دادا کاہن رہے تھے۔اُنکے دادا کے۔دادا کے۔دادا کے۔دادا کے۔دادا کے۔پردادا بھی کاہن رہے تھے۔اور اِنھیں اتنی پاک زندگی گُزارنی پڑتی تھی، کہ، اُنکے

اندر ایک دھبا پائے جانے پر، اُن کو سنگسار کر دِیا جاتا تھا۔ اُن پر کوئی رحم نہیں کیا جاتا تھا۔ پاکیزگی؟ واقعی، مگر وہ پاکیزگی آپکی اپنی بنائی ہوئی تھی۔ اُنھیں ایسا اِس لیے کرنا پڑتا تھا، تاکہ وہ اپنی کلیسیا کو منہ دِکھا سکیں۔ ''مگر وہ اندر سے،'' یسُوع نے کہا، ''تم اندر سے مُردہ ہڈیوں سے بھرے ہوئے ہو۔''

(113) کس طرح میں یہاں ٹھیک فردِ جُرم لگا سکتا ہوں! اُس آدمی پر جو یہ جانتا ہے کہ یہ سچائی ہے، اور یہ کلام سچا ہے، اور جو اِس پر سمجھوتہ کریگا، تاکہ اپنا منہ اپنی تنظیم کو دِکھا سکے، اوہ- ہو، اُن پر فردِ جُرم لگانے کے لیے، ٹھیک، مجُھے خُدا کے کلام میں سے حق حاصل ہے۔

(114) غور کریں، ''اُنھوں نے،'' عبادت کرنے والے، جو آدمی وعدے کے منتظر تھے، وہ آدمی جو کافی سالوں سے اور زمانوں سے، اُسکی راہ تک رہے تھے، اور وہ مسلسل سیمنری کے علاوہ کُچھ نہیں کررہے تھے۔ اور اُنھوں نے کلام کو سیمنری کی تعلیم کیساتھ تقسیم کر دِیا تھا، اور اُنھوں نے کلام کی سچائی کو کھو دِیا۔ ''اُنھوں نے،'' کاہنوں نے، جو اُس وقت کے خادم تھے! ''وہاں،'' اپنے ہیڈ کواٹر میں، ''اُنھوں نے'' اُس وقت کے خادموں نے، برّے کو، بلکہ خُدا کو قتل کررہے تھے۔ اُسی ایک کو وہ لوگ قتل کررہے تھے، جسکی عبادت کرنے کا وہ دعویٰ کررہے تھے۔

(115) اور، آج، میں اِن مخصوص کیے ہوئے خادموں پر الزام لگاتا ہوں؛ یہ لوگ اپنے عقیدوں اور تنظیموں میں، لوگوں کے لیے، یہ اُسی خُدا کو مصلوب کررہے ہیں، جسکی محبت اور خدمت کا دعویٰ کرتے ہیں۔ میں خُداوند یسُوع کے نام میں، اِن خادموں پر الزام لگاتا ہوں، اُنکی تعلیم پر، جو وہ دعویٰ کرتے ہیں کہ ''معجزات کے دِن گُزر گئے ہیں،'' اور جو یہ کہتے ہیں ''کہ پانی کا بپتسمہ یسُوع مسیح کے نام میں کافی نہیں بلکہ غلط ہے۔'' اُس سب کلام پر، جو اُنھوں نے رسُومات میں بدل دِیا ہے، میں اُن پر الزام لگا کر، مجرم ٹھہراتا ہوں، اور خُداوند یسُوع کو دوبارہ، صلیب پر چڑھانے کے لیے کہتا ہوں، کہ یسُوع مسیح کا خون اُنکے ہاتھوں پر ہے۔ لوگوں کے لیے، یہ مسیح کو صلیب دے رہے ہیں، اور اُس چیز سے اُنھیں محروم کررہے ہیں جو اُنھیں ملنی چاہیے۔ اور اِس کی جگہ وہ اِنھیں کُچھ اور دے رہے ہیں؛ بلکہ اپنی مقبولیت کے لیے، کلیسیائی رسُومات دے رہے ہیں۔

(116) وہاں اُن لوگوں نے، ''اُنھوں نے،'' جن کو بہتر جانچکاری ہونی چاہیے تھی۔ اگر کسی کو بہتر جانچکاری ہونی چاہیے تھی، تو وہ خادم ہی ہونے چاہیے تھے۔ اگر کسی کو کلام کی بہتر سمجھ ہونی چاہیے، تو وہ آج کے پادری لوگ ہی ہیں۔ اگر کسی کو مختلف سمجھ ہونی چاہیے تو- تو- تو وہ بشپ، اور آرچ بشپ،

اور-اور خادم، اور علمِ الٰہیات کے، ڈاکٹر ہیں ۔مگر یہ کیوں نہیں سمجھتے ؟ اوہ! یہ کیسا اختلاف ہے! آج ہمارے سامنے اختلاف کے-کے علاوہ کُچھ نہیں ہے! وہ لوگ دعویٰ کرتے ہیں کہ وہ خُدا کی عبادت کرر ہے ہیں، مگر وہ زندگی کے شہزادے کو قتل کرر ہے ہیں ۔اُنھوں نے،''وہاں اُنھوں نے اُسے صلیب دی،''اور آج پھر سے وہ وہی کرر ہے ہیں، کیونکہ وہ تو کلام ہے۔

(117) وہ کیا ہے،صرف کلام کی عکاسی ۔اور آج بھی وہ، کلام کی عکاسی ہی ہے، اور وہ کوشش کرر ہا ہے کوئی ایسا ملے جو اُسکی عکاسی کرے۔

(118) اور یہ لوگ جماعت کو خُدا سے دُور رکھ رہے ہیں ۔اور-اور اگر کُچھ ہوتا ہے، اور یہ کلیسیا میں فرمایا جاتا ہے، تو یہ لوگ پلیٹ فارم سے اُسے رد کرتے ہیں، اور منبر سے، کہتے ہیں،''یہ جنونی ہیں۔ اِن سے دُور رہیں!''ایسا کرنے سے، وہ1963 میں یسُوع مسیح کو مصلُوب کرر ہے ہیں، اور اب یہ اتنے ہی قصوروار ہیں جتنے کہ......اُس زمانے کے لوگ تھے۔یہ ایک خطرناک بیان ہے، مگر یہ سچائی ہے۔پر......وہ ٹھیک ایسا ہی آج کرر ہے ہیں۔

(119) اور اِس بنیاد پر، مسیح کو مصلُوب کرنے کی بنیاد پر، کلام کو چھین لینے کی بنیاد پر اور اُسے لوگوں سے دُور رکھنے کی بنیاد پر؛ یہ بالکل ویسا ہی کرر ہے ہیں جیسا وہ تب کرر ہے تھے۔خُدا اپنے کلام کو اپنے بیٹے میں سے منعکس کرر ہا تھا، اور اُسے ثابت بھی کیا، اور وہ وہی تھا جسکے پیار کا وہ دعویٰ کرتے تھے، وہ یہوواہ جس نے اپنے آپکو کلام میں ظاہر کیا تھا، اُس کے بارے میں جیسا خُدا نے کہا تھا وہ ویسا کریگا، بالکل جیسا خُدا نے کہا وہ ویسا ہی کریگا، اور اُنکے سامنے اِسے ظاہر کر دِیا تھا۔مگر اپنے کلیسیائی گروہوں، اور ایسی ہی چیزوں کی خاطر، اُنھوں نے زندگی کے شہزادے کو رد کر دِیا۔

(120) اور میں آج اِس گروہ کو رد کرتا ہوں ، اور اِن پر الزام لگاتا ہوں ، خُدا کے کلام کے سامنے، خُدا کے کلام کے ذریعے، اُنھیں قصوروار ٹھہراتا ہوں کیونکہ یہ ویسا ہی کلام کرر ہے ہیں ۔اِس نسل پر فردِ جُرم عائد ہوتی ہے۔عبرانیوں 8:13 کو یاد رکھیں ،''وہ کل، اور آج، بلکہ ابد تک یکساں ہے۔''

(121) اُنھوں نے کیوں اُس پر الزام لگایا؟ کیونکہ اُنکے عقیدوں نے اُسے قبول نہیں کیا تھا، اور اپنے اپنے دِل میں اُنکے خیال مختلف تھے۔کیا مُقدس یوحنا کے تیسرے باب میں، نیکُدیمس نے، اچھی طرح اظہارِ خیال نہ کیا؟''اے ربی، ہم، فریسی،'' مناد، اور اُستاد،''ہم جانتے ہیں تو خُدا کی طرف سے

اُستاد ہو کر آیا ہے، کیونکہ کوئی اِن کاموں کو جو تُو کرتا ہے نہیں کر سکتا جب تک خُدا اُسکے ساتھ نہ ہو۔'' دیکھا؟ اُنھوں نے اپنے ایک مشہور آدمی کے ذریعے لوگوں میں گواہی دی، اور اِسی ......سبب سے اُنھوں نے اپنے عقیدوں کی وجہ سے، مسیح کو مصلوب کیا۔

(122) اور آج کوئی ایک بھی نہیں ہے جو اعمال 38:2 کو نہ پڑھ سکتا ہو جس طرح میں اِسے پڑھ سکتا ہوں، اور اِس طرح باقی کلام کو، فقط جس طرح میں پڑھ سکتا ہوں۔ لیکن وہ اپنے عقیدوں، اور اپنے تنظیمی نشانوں اور رفاقتی کارڈوں کو، جو کہ حیوان کی چھاپ ہے اپنی جیبوں میں رکھے ہوئے ہیں؛ اور وہ اِن چیزوں کو لیتے ہیں، اور وہ یسُوع مسیح کو دوبارہ مصلُوب کرتے ہیں، اور اُسے لوگوں کے سامنے مصلُوب کرتے، اور خُدا کے خلاف کُفر بکتے ہیں جس نے یہ کرنے کا وعدہ کیا تھا، اِسطرح وہ اپنی نسل پر عذاب لاتے ہیں۔

(123) اب دیکھیں، وہاں، ''اُنھوں نے،'' اُس میں جو گُناہ گار نہیں تھا۔'' اُنھوں نے،'' جو کہ، اُس وقت کی کلیسیا تھی، اُنھوں نے اُس شخص میں غلطی ڈھونڈھی جو کہ کلام تھا۔ کیا یہ دُرست ہے؟ اُنھوں نے اُس آدمی میں غلطی نکالی جو کلام تھا۔ اب وہ اِس کلام میں غلطی نکال رہے ہیں جو انسان کے ذریعے کام کر رہا ہے۔ دیکھیں، آج صرف اُسکا اُلٹا ہو گیا ہے۔ جیسا کہ، آج انسان کے اندر، یہ، رُوح القُدس ہو کر کلام کر رہا ہے، یہی خُدا کی تائید ہے۔

(124) وہ کس طرح سے جان سکتے تھے کہ وہ مسیح تھا؟ اِس طرح کہ اُسکے کام ثابت کرتے تھے کہ وہ کیا تھا۔ اُس نے کہا تھا، ''تم میں سے کون ہے جو مُجھ میں گُناہ ثابت کر سکتا ہے؟ کیا میں نے ویسا نہیں کیا جیسے کلام فرماتا ہے کہ میں کرونگا! اور کوئی......کوئی شخص مُجھے بتائے کہاں میں ناکام ہوا، کیا میں نے ہر نشان نہیں دِکھایا کہ میں مسیحا ہوں، میں ہی وہ شخص ہوں جسکا وعدہ تم سے کیا گیا تھا۔''

کہا، اُنھوں نے کہا، ''ٹھیک ہے، ہمارے پاس موسیٰ ہے۔ ہم موسیٰ پر ایمان رکھتے ہیں۔''

(125) اُس نے کہا، ''اگر تم نے موسیٰ کا یقین کیا ہوتا، تو میرا بھی یقین کرتے۔ اگر تم......موسیٰ نے میرا دِن دیکھا اور اِس دِن میں– میں رہنے کی خواہش کی۔ موسیٰ نے، اور نبیوں نے بہت دُور سے دیکھ لیا تھا۔ اور آج تم، اُسی وقت میں رہ رہے ہو، اور انکار کر رہے ہو۔'' اُس نے کہا، ''تم ریاکار ہو،'' کہا، ''تم آسمان کے نشان سمجھ سکتے ہو، مگر وقت کے نشان کو پہچان نہیں پاتے۔''

(126) یہی بات ہے، وقت کا نشان۔ اُنھوں نے اُسے کیا کہا؟ ''ایک جنونی، ایک پاگل۔''

ہاں، اُنھوں نے اُس آدمی میں غلطی نکالی جوکہ کلام تھا۔

(127) وہ کلام تھا۔ مُقدس یُوحنا کا، پہلا باب، اِسکو ثابت کرتا ہے، ''ابتدا میں کلام تھا، اور کلام خُدا کے ساتھ تھا۔ اور کلام مجسم ہوا، اور ہمارے درمیان رہا۔'' وہ خُدا کا زندہ کلام تھا، کیونکہ وہ اپنے آپ سے خُدا کو ظاہر کر رہا تھا۔ وہ مکمل طور پر خُدا کے کلام کے- کے تابع رہا، یہاں تک کہ وہ اور کلام ایک ہی تھے۔ اور آج کلیسیا کو بھی ایسا ہی ہونا چاہیے، کیونکہ خُدا کا کلام یکساں ہے۔

(128) کیسے آپ کلام کا حصہ ہوسکتے ہیں جبکہ عملی طور پر آپ اِس سارے کلام کا انکار کرتے ہیں؟ اور ایسا کرنے کی وجہ، کیا لوگ نہیں ہیں؛ یہی وجہ ہے کہ خُدا نے مُجھ سے کہا ہے کہ میں اِن لوگوں کو ''بُھوسے کا ڈھیر'' اور ''سوکھی ہڈیاں کہہ کر پُکاروں۔'' یہ اُن خود غرض تنظیموں کی وجہ سے ہے، جنہوں نے لوگوں کی زندگی کو ایسا بنا دِیا ہے جیسا وہ جی رہے ہیں۔ اُنھوں نے سچائی کو صلیب دے دی ہے۔ اور لوگ اِسے کُفر کے نام سے پُکارتے ہیں، بلکہ، اُنھوں نے اِسے کُفر قرار دے دِیا ہے۔ وہ سچائی کو پاگل پن، اور وغیرہ وغیرہ کہتے ہیں، اور نہیں جانتے کہ وہ اُس خُدا کے خلاف کُفر بک رہے ہیں جسکی خدمت کرنے وہ چرچ جاتے ہیں۔

(129) اسلیئے، میں آج اِن پادریوں پر الزام لگاتا ہوں۔ میں خُدا کے کلام کے اختیار سے، یسُوع مسیح کے نام میں، اِس نسل پر الزام لگاتا ہوں۔ کہ آپ اُسے دوبارہ مصلُوب کر رہیں۔

(130) غور کریں، ''وہ کل، اور آج، بلکہ ابد تک یکساں ہے؛'' خُدا کا کلام ایک آدمی میں ظاہر ہوا۔

(131) دو صلیبوں اور اُنکے مجرموں کا موازنہ نہ کریں۔ یاد رکھیں، ''کیونکہ یہ اپنے آپکو خُدا بناتا ہے، ہم اِس آدمی کو اپنے اُوپر حکومت نہیں کرنے دیں گے۔'' جب اُنھوں نے یسُوع کو مصلُوب کیا، تو اُس نسل کو، اُس صُبح کونسا الزام مل سکا تھا؟ یہی، ''کہ وہ اپنے آپ کو خُدا بناتا ہے۔'' وہ خُدا تھا۔ ''اُس نے سبت کو توڑا۔'' کیونکہ وہ سبت کا مالک تھا۔ اُنھوں نے اُسے اسلیئے رد کیا کیونکہ وہ اپنے آپکو خُدا بتاتا تھا۔ ''وہ کہتے تھے ایسا کرنے کا کوئی حق نہیں۔ تُجھے کوئی حق نہیں۔ ہمارا سردار کاہن ہے، اگر کُچھ آنا ہے، تو وہ ہمارے کاہنوں کے ذریعے ہی آنا ہے۔'' اب اِسکو آج کی کلوری سے ملا کر دیکھیں۔

(132) جب، خُدا، یعنی باپ بہت زیادہ خوش ہوا، تو خُدا، یعنی روح نے، اپنے بیٹے کو پیدا کیا؛ جب رُوحُ القُدس نے، مریم پر سایہ ڈالا، تو اُس سے ایک بدن نے جنم لیا جو اُسکی خدمت کر سکے اور

اُسکے مقصد کو پورا کر سکے۔ ''تو وہ خُدا مسیح میں آ گیا، الوہیت کی ساری معموری، اُس میں مجسم ہوگئی ،'' تا کہ لوگوں میں، اُسکی عکاسی کرے کہ خُدا کیا تھا، تا کہ-تا کہ پوری دُنیا کو معلوم ہو جائے کہ خُدا ہر ایک شخص کو انفرادی طور پر؛ ایک بیٹا، اور بیٹی بنانا چاہتا ہے۔ اِس نے ایک آدمی کو لیکر یہ کر دِیا۔ اور کیونکہ اُس نے اُنکے تنظیمی عہدوں کیساتھ ناطہ نہیں جوڑا تھا، اسلیئے اُنھوں نے اُس پر الزام لگا کر صلیب پر چڑھادِیا۔

(133) اب اُس کلوری کا موازنہ آج سے کیجیے۔ [ٹیپ پر خالی جگہ ہے-ایڈیٹر۔] تنظیمی تعصب کی وجہ سے، علماء کرام بے حس ہیں جبکہ اِنھیں خُدا کے کلام اور منصوبہ بندی کو جاننا چاہیے تھا؛ اِسی سبب سے، خُدا ایک لوگوں کے چھوٹے سے گلہ کو لے لیتا ہے، اور کسی بھی طرح، کام کرتا ہے، اور اپنے آپکو ظاہر کرتا ہے، وہ لوگ جو کلام کے لیے اپنے آپکو فروتن بناتے ہیں۔ اور وہ یہ نہیں کہہ سکتے کہ ایسا نہیں ہے۔

(134) اُنھوں نے یہ نہیں کہا کہ خُدا نے یہ کام نہیں کیا ہے، اُنکے جماعت اِن کاموں کی گواہی دیتی تھی۔ اُنکے سامنے یہ کام ہوئے تھے۔ وہ اِن کا انکار نہیں کر سکتے تھے۔ وہ خُدا کے دعویٰ کا انکار نہیں کر سکتے تھے، کیونکہ ٹھیک وہی کلام جو اُنھوں نے کہا اور جس پر وہ ایمان لائے، اُسی کلام نے ثابت کیا تھا جو وہ تھا۔ کیونکہ، خُدا نے کلام کو لیا جو مسیحا بن کر آنا تھا اور اُسے ایک آدمی کے ذریعے ظاہر کرنا تھا، اور اُنھوں نے اُس سے پیچھا چھڑایا۔ تا کہ وہ اپنے راستے پر چلتے رہیں، اسلیئے اُنھوں نے مسیحا سے پیچھا چھڑالیا، اور اُنھوں نے اپنی تعلیم سے قطع نظر، اپنی جہالت اور اندھے پن کی وجہ سے یہ کیا۔ دُنیاوی نقطہ نظر، سے کہا جائے؛ تو وہ ہوشیار اور سمجھدار تھے۔

(135) جیسا کہ ہم نے ایک رات اِسکا موازنہ کِیا تھا، جب اُس نوجوان حاکم پر نُور چمکا، تو اُس نے کیا کِیا۔ اُس نے اُسے رد کر دِیا؛ کیونکہ وہ ہوشیار آدمی تھا۔ ایک اور ذہین آدمی، پولُس تھا، جب اُس پر نُور چمکا۔ تو اُس نے کیا کِیا تھا؟ اُس نے اُسے قبول کر لیا۔ مسیح کو جاننے کے لیے، اُس نے اپنا، سارا علم بُھلا دِیا۔ اِس سے اُسکی زندگی انجیل کے لائق بن گئی تھی۔ (گُزرے اتوار کی رات یہی پیغام دِیا گیا تھا۔)

(136) آج یہاں ایسا ہی ہے۔ ہوسکتا ہے کوئی آدمی ہو، جس نے خُدا کی، بلاہٹ کو، محسوس کیا ہو، اور کسی سیمنری میں جا کر اُنکے عقیدے سیکھ لیے ہوں۔ اُس کے لیے ضروری ہے کہ اُن عقیدوں

کیساتھ چلے یا پھر اُنکی رفاقت چھوڑ دے۔ اگر وہ اُنکی رفاقت چھوڑتا ہے، تو پھر وہ اُسے بلیک لِسٹ میں ڈال دیتے ہیں، اُس کو پھر کوئی اپنے پاس نہیں بلائے گا، کیونکہ وہ پہلے جن کے ساتھ تھا اُن کو چھوڑ چُکا ہے۔ اور لوگ سوچتے ہیں اِس آدمی میں کوئی خرابی ہے، اور پھر وہ اُسے اپنی جماعت میں نہیں آنے دیتے ۔ کیونکہ، اُنکی جماعت تو صرف ایک ہی بات دیکھنا چاہتی ہے ، کہ کیا، اُسکا عقیدہ ہمارے عقیدے کے مطابق ہے۔

(137) بشرطیکہ اُس کے پاس ایک کارڈ ہو، بالفرض وہ ایک میتھوڈسٹ ہے، اگر اُسکے پاس ایک کارڈ ہے...... ہوسکتا ہے وہ کسی دوسری رفاقت سے منسلک ہو، یا ایک وحدانیت ، یا ایک تثلیثی ، یا چرچ آف گاڈ، یا جو کوئی بھی ہو، یا پنتی کاسٹل کا کارڈ ہے، یا اِن سب میں سے کسی کا کارڈ ہے۔ اگر اُس کے پاس کوئی ایسا کارڈ ہوتا ہے، تو تب وہ مانتے ہیں کہ ہیڈکواٹر نے اِسے دیکھ کر پاس کر دِیا ہے، اور اُنھوں نے اِسے پرکھ لیا ہے، اور ایک دماغی علاج کے ماہر کی طرح اُس کو چیک کرلیا ہے، اور اُسکا آئی۔ کیو بھی دیکھ لیا ہے۔ کہ وہ اُنکے سامنے کافی اچھا بول سکتا ہے۔ اور اگر وہ ایسا نہیں ہے، تو وہ اُسے بھگا دیتے ہیں۔ یہ سچ ہے۔

(138) لیکن، آپ دیکھیں، کلیسیا کو یہ دیکھنا چاہیے کہ اُس پر خُدا کا ہاتھ ہے کہ نہیں، یہ دیکھنا چاہیے کہ خُدا نے اُسے مخصوص کیا ہے یا نہیں ۔ اور یہی ہے جو ہمیں دیکھنا چاہیے۔ مگر آج وہ خُدا کے۔ کے بیٹے کو دوبارہ مصلُوب کر رہے ہیں ۔ جب، کوئی شخص، خُدا کے فضل کے ذریعے اِس لائق ہو، تو وہی خُدا کا بلایا ہوا ہوتا ہے، تاکہ خُدا خود اُسکے ذریعے اپنے آپکو ظاہر کرے۔ اُس نے کہا، ’’جو کام میں کرتا ہوں تم بھی کرو گے۔‘‘ غور کریں کہ ہم کیسے دِنوں میں زندگی بسر کر رہے ہیں!

(139) آج صُبح ، ہم کہہ سکتے ہیں، کہ وہ۔ وہ۔ وہی صلیب، اُسی سبب سے، آج بھی دے رہے ہیں۔ اب، دیکھیں اِنھیں پتہ تھا کہ وہ سچائی تھی؛ مگر حسد، اور نفرت کی وجہ سے اُنھوں نے ایسا کیا۔ کیا یسُوع نے اُنھیں یہ نہیں کہا تھا؟ ’’اگر میں خُدا کی قدرت سے بدرُوحوں کو نکالتا ہوں ،تو پھر تم۔ تم اُنھیں کس کی قدرت سے نکالتے ہو؟ دیکھیں، اگر میں خُدا کی قدرت سے بدرُوحوں کو نکالتا ہوں، تم ہی اِسکا انصاف کرو۔‘‘

(140) اب، آپ اِنھیں یہ کہتا سُنتے ہیں، ’’کیا تُو ثابت کرسکتا ہے کہ تُو یہ خُدا کی قدرت سے کر رہا ہے؟‘‘ میں اُس کو جاننا چاہونگا، میں اُس سوال کو سُننا چاہونگا جو اُنھوں نے اُس سے پوچھا۔

وہ سوال پوچھنے میں بہت تیز تھے۔

(141) غور کریں، ''کیونکہ وہ اپنے آپکو خُدا کہتا تھا۔'' اور وہ خُدا تھا۔'' اور وہ کہتے تھے ہم اُسے اپنے اُوپر حکومت کرنے نہیں دیں گے۔''

(142) لیکن آج وہی پُرانی بات، پھر سے کہی جا رہی ہے، وہ کہتے ہیں، ''بائبل انسان نے لکھی ہے،'' ہمیں اِس کے مطابق زندگی گُزارنا ضروری نہیں ہے۔'' مگر یہ تو خُدا ہے۔ یہ خُدا کا کلام ہے۔ یہ خُدا خود ہے۔

میں کل ایک آدمی سے بات کر رہا تھا، اُس نے کہا، ''ضرور، یہ بائبل کسی انسان نے ہی لکھی ہو گی۔''

میں نے کہا، ''جی ہاں، ضرور کسی انسان ہی نے لکھی ہو گی۔ اُس کا نام ہم جانتے ہیں، اُسکا نام ہے خُدا۔''

(143) اِس کو ایوب کی کتاب سے لیکر، نئے عہد نامہ تک، سارے کلام کو، تقریباً، چار ہزار سالوں میں لکھا گیا ہے، اور سینکڑوں برسوں میں – میں ...... اور یہ سینکڑوں الگ الگ برسوں میں لکھا گیا؛ اور یہ مختلف آدمیوں کے ذریعے لکھا گیا، جو ایک دوسرے کو جانتے تک بھی نہیں تھے، اور ملک کے مختلف خطوں میں لکھا گیا، اور اِس کا ایک لفظ بھی دوسرے کو نہیں کاٹتا۔ میں چاہتا ہوں کوئی بھی یسُوع مسیح کے خون کے نیچے آنے کی جرأت کرے اور اِس میں کسی وعدے کا دعویٰ کرے! خُدا اُسکو پورا کرنے کا پابند ہے۔

(144) مگر لوگ ایسا کرنا ہی نہیں چاہیں گے۔ وہ آ کر، یہ کہیں گے، ''اے خُداوند، میں یہ کرنا چاہتا ہوں۔ مُجھے بڑی نعمت دے دے۔ ہللُویاہ، خُداوند! خُدا کو جلال ملے، میرا ایمان ہے مُجھے یہ مل گیا ہے۔ ہللُویاہ!'' ایسے کوئی کام کبھی نہیں چلے گا۔ آپ چاہے اِس میں جتنا بھی نفسیاتی زور لگا لیں، مگر یہ کام نہیں کریگا۔

(145) خُدا کو آپکی توبہ کو پہلے پہچاننا ہے۔ خُدا کو ایسا ہی کرنا ہے۔ اِس بارے میں ہم بہت ساری باتیں کہہ سکتے ہیں، مگر میں اُمید کرتا ہوں کہ – کہ آپ سمجھ رہے ہیں۔

(146) اب دیکھیں، وہ آج اپنے اُوپر کلام کو حکومت نہیں کرنے دیں گے۔ میں کہتا ہوں، ''آپ میں سے ہر کوئی واپس مُڑے۔ کیونکہ آپ کا بپتسمہ غلط ہوا ہے۔ آپکو کیتھولک کلیسیا والا

بپتسمہ دِیا گیا ہے۔''

(147) ''آپ کون ہیں ہمیں یہ بتانے والے؟'' یہ میں نہیں ؛ یہ کلام کہتا ہے۔ ''مگر میں آپکو بتاتا ہوں، ہم- ہم کلام پر اِیمان رکھتے ہیں ......'' مگر مُجھے پرواہ نہیں آپ کیا اِیمان رکھتے ہیں: یہ تو وہ ہے جو بائبل کہتی ہے۔ ''مگر ہم اِسکے مطابق زندگی گُزارنا نہیں چاہتے۔''

(148) آپ کو کُچھ کرنا ہے تو اِس کے مطابق کریں، ورنہ آپ بائبل کی عدالت کے نیچے آجاتے ہیں۔ کیونکہ، ''جو کوئی اِس میں سے ایک لفظ گھٹائے گا، یا ایک لفظ اِس میں بڑھائے گا، تو اُس کا حصہ، کتابِ حیات میں سے، نکال دِیا جائے گا'' چاہے وہ خادم، پادری، یا وہ جو کوئی بھی ہو۔ آپکو اِس کلام کی حکمرانی میں آنا ہی ہے، کیونکہ یہ خُدا ہے۔ بائبل فرماتی ہے یہ خُدا ہے۔

(149) ''وہ کہتے ہیں مگر ہم اِسے اپنے اُوپر حکومت نہیں کرنے دیں گے۔'' وہ اپنی تنظیموں کے، عقیدوں کو تھامے ہوئے ہیں، اور یہ- یہ اُن چھوٹی چھوٹی باتوں کو پکڑے بیٹھے ہیں اور اُن پر اِیمان رکھتے ہیں، جو انسانی کونسل نے مقرر کی ہیں، اور خُدا کے کلام کی بجائے اِن کو لے رہے ہیں۔

(150) اُنھوں نے کیا کیا تھا؟ اُنھوں نے ایک قاتل، برابا کو چُن لیا تھا، پہلی مصلُوبیت کے دِن، اُنھوں نے خُدا کے بیٹے کی بجائے ایک قاتل کو چُن لیا۔

(151) اور آج بھی یہ کسی انسان کی باتوں کو چُن رہے ہیں، جو کہ جُھوٹ ہے اور موت کا راستہ ہے، اور زندگی کے راستے کو رد کر رہے ہیں، جو کہ خُدا کا کلام ہے۔ میں اِس نسل کو؛ پاپی ٹھہراتا ہوں، اور خُداوند کے کلام میں سے، اِن پر فردِ جُرم لگاتا ہوں، کیونکہ یہ لوگ غلطی کر رہے ہیں۔ یہ کلام کو مصلُوب کرنے کے قصوروار ہیں، یا کوشش کر رہے ہیں کہ پاک رُوح کو مصلُوب کریں۔

(152) یہ سبھی جگہ، بیداری کو پُکار رہے ہیں۔ جب کلام ہی لوگوں میں ہو کر کام نہیں کر سکتا تو پھر آپکو بیداری کس طرح مل سکتی ہے؟ میں چاہونگا کہ کوئی مُجھے اِس بات کا جواب دے۔ یہ کیسے ہوسکتا ہے، جب آپ آئی ہوئی بیداری کا انکار خود کر رہے ہیں؟ نبی نے اِن کے بارے میں ٹھیک ہی کہا ہے، ''یہ دینداری کی وضع رکھتے ہیں۔'' اُنکے اپنے رسم ورواج نے، پیچھے بھی، زندگی کے کلام کو رد کر دِیا تھا۔ اور آج بھی، اِن کے، اپنے رسم ورواج اُن چیزوں کو رد کر رہے ہیں جن سے بیداری آسکتی ہے: جی ہاں، جناب۔ اِن کے رسم ورواج اور عقیدے۔

(153) وہ اپنی تنظیم اور اپنے عقیدوں کو کلام کی- کی بجائے لیتے ہیں، اور اِس سے خُدا کا کلام

مصلُوب ہو کر لوگوں کے لیے بے اثر بن جاتا ہے۔ جب وہ خُدا کے کلام کو بہت واضح دیکھتے ہیں، اور فقط جب ایسا ہوتا ہے تو یہ وہ ہے جس کا خُدا نے وعدہ کیا تھا کہ وہ کریگا، اور وہ یہ کر رہا ہوتا ہے، اور وہ لوگ اُسکا مزاق اُڑاتے ہیں اور اُس سے دُور ہو جاتے ہیں، یہی تو کُفر ہے۔ اور وہ کلام کو ہی مصلُوب کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔

(154) وہ اُسے صلیب کیوں دیتے ہیں؟ وہ کلام کو مصلُوب نہیں کر سکتے کیونکہ وہ خُدا کو نہیں مار سکتے۔ اُنھوں نے صرف اُس بدن کو مصلُوب کیا تھا جس میں خُدا رہتا تھا، یعنی خُدا کا بیٹا۔ وہ اُس بدن کو مار سکتے تھے، مگر وہ خُدا کو نہیں مار سکتے۔ اور اُس بدن کو، اُس وقت، قربان کیا جانا ہی تھا، تاکہ پہلے سے مقرر شُدہ بہت سارے بیٹے ابدی زندگی پا سکیں۔ اِنھیں تب ایسا کرنا ہی تھا، مگر اب وہ ایسا نہیں کر سکتے۔ وہ ایسا نہیں کر سکتے، کیونکہ کلام زندہ ہی رے گا۔ مگر وہ......

(155) ''وہ کیا کر رہے ہیں؟ وہ یہ کس صورت میں کرتے ہیں؟ پھر، منا د صاحب آپ کیا کہہ رہے ہیں؟ کس طرح آپ یہاں اپنے منبر کو تعمیر کر رہے ہیں، کہ وہ اِسے پھر، مصلُوب کرتے ہیں؟''

(156) وہ انجیل کے اثر کو لوگوں پر سے، اپنے عقیدوں کے ذریعے مصلُوب کر رہے ہیں۔ یہی مصلُوبیت ہے۔ کہ لوگ اِن بڑے بڑے مُردہ خانوں میں بیٹھے ہوئے ہیں، جنھیں تنظیمیں، اور چرچز پُکارا جاتا ہے، اور عقیدے کی ایک لکیر کھینچی ہوئی ہے، اور یہاں تک......خُدا کا کلام اِن پر کوئی اثر نہیں ڈال پاتا، کیونکہ وہ- وہ اِنھی باتوں کو رد کر دیتے ہیں جن کے بارے میں مسیح نے کہا تھا کہ وہ ہونگی۔ یہ بالکل اُنکے عقیدے کے مطابق نہیں آتیں۔

(157) اور نہ ہی اُسکی آمد یعنی یسُوع اُنکی سوچ کے مطابق آیا تھا۔ وہ ٹھیک اُسی طریقے سے آیا تھا جس طرح خُدا نے اُسے بھیجا، اور وہ ٹھیک کلام کے مطابق آیا۔ اِس میں حیرت نہیں کہ اُس نے کہا تھا کہ ''تو نے یہ باتیں عقل مندوں اور داناؤں سے چُھپائیں، اور بچوں پر ظاہر کیں۔'' کیا آپ سمجھ گئے؟ [جماعت کہتی ہے، ''آمین۔''- ایڈیٹر۔]

(158) اوہ، اُنھوں نے کلام کے اثر کو مصلُوب کر دِیا ہے۔ میرے پاس یہاں بہت سارے حوالے موجود ہیں۔ اُن میں سے شاید میں دو یا تین ہی پڑھوں۔ وہ اُسے مصلُوب کرتے ہیں۔

آپ کہتے ہیں، ''وہ کلام کو کیسے مصلُوب کر سکتے ہیں؟''

(159) یسُوع نے کہا تھا کہ وہ کل، اور آج، بلکہ ابد تک یکساں ہے، عبرانیوں 13:8؛ لوگ کہتے

ہیں،''اِسی طریقے سے تو وہ ہے۔'' سمجھے؟ تو پھر ٹھیک ہے۔

(160) اور یسُوع نے کلیسیا کو آخری حکم یہ دِیا تھا، اور کہا تھا،''ساری دُنیا میں جاؤ،'' مرقس 16، ''ساری دُنیا میں جا کر، انجیل کی منادی کرو۔ اور اِیمان لانے والوں کے درمیان یہ معجزے ہونگے۔ ساری دُنیا؛ ساری خلق!'' اور ابھی تک تو آدھی دُنیا میں بھی منادی نہیں ہوئی۔ اور لاکھوں، ہر سال ایسے مر جاتے ہیں، جنھوں نے یسُوع کا نام تک نہیں سُنا ہوتا۔'' پس، یہ ابھی بھی سب کے لیے حکم ہے۔ یہ ابھی تک خُدا کا حکم ہے۔''ساری دُنیا میں جا کر، ساری خلق کے سامنے انجیل کی منادی کرو۔ جو اِیمان لائے اور بپتسمہ لے وہ نجات پائیگا؛ اور جو اِیمان نہ لائے وہ مجرم ٹھہرایا جائے گا۔ اور جو اِیمان لائیں گے اُن کے درمیان یہ معجزے ہونگے: وہ میرے نام سے بدرُوحوں کو نکالیں گے؛ اور نئی نئی زبانیں بولیں گے؛ سانپوں کو اُٹھا لیں گے، اور اگر کوئی ہلاک کرنے والی چیز پئیں گے، تو اُنھیں کُچھ ضرر نہ پہنچے گا؛ وہ بیماروں پر ہاتھ رکھیں گے، اور وہ اچھے ہو جائیں گے۔''

(161) اور لوگ کہتے ہیں،''یہ باتیں تو اُس زمانے کے لیے تھیں،'' اور وہ ایسا کہہ کر خُدا کے حکم کو بے اثر بنا دیتے ہیں، اور وہ کلام کے اثر کو لوگوں کے لیے مصلُوب کر دیتے ہیں۔ آمین۔

(162) پنتِکوست کے دِن، یہ پطرس نے کہا تھا، بادشاہی کی کُنجی کیساتھ: جو یسُوع نے اُسے دی تھی،''جو کُچھ تُو یہاں کہے گا، وہی کُچھ میں وہاں کہونگا۔''

(163) اور پنتِکوست کے دِن اُنھوں نے پوچھا کہ ہم رُوح القُدس پانے کے لیے کیا کریں، وہ لوگ اُس سے شادمان ہو رہے تھے؛ مختلف عمل دیکھ رہے تھے مگر لوگ اُنھیں پاگل کہتے تھے؛ لڑکھڑانا، اور اُچھلنا، اور گرنا، اور اِسطرح لگتا تھا جیسے مے کے نشے میں تھے۔

یہ دیکھ کر لوگ، کہہ رہے تھے،''یہ آدمی تازہ مے کے نشے میں ہیں۔''

(164) مگر اُن کے درمیان سے ایک آدمی اُٹھ کھڑا ہوا، جسکا نام پطرس تھا، اور جس کے پاس بادشاہی کی کنجیاں تھیں، اور اُس نے کہا،''جیسا تم سوچ رہے ہو یہ مے کے نشے میں نہیں ہیں،'' اعمال 2، ابھی تو پہر ہی دِن چڑھا ہے، یہ نشے میں نہیں ہیں۔ بلکہ یہ وہ بات ہے جسکی نبوت کی گئی تھی۔'' سمجھے، وہ ایک دم کلام پر آ گیا۔ اُس نے دِکھایا کہ پاک رُوح آج بھی کلام ہے، اور خُدا کا کلام، آج بھی رُوح القُدس ہے۔''اور جیسا یوایل نبی نے کہا تھا، کہ ایسا ہوگا، اور شاید یوایل 2:38 میں۔ خُدا فرماتا ہے، کہ آخری دِنوں میں ایسا ہوگا، کہ میں اپنا رُوح سب آدمیوں پر نازل کرونگا۔'''

(165) اُس نبی کوسُنیں جو وہاں پر کھڑا ہوا۔ اُسے دیکھیں، وہ نہ ڈر، وہاں کھڑا، اُس جُھنڈ پر فردِ جُرم لگا رہا تھا اور اُنھیں رد کر رہا تھا۔ اُس نے کہا، ''یہ کلام ہے! یہ وہ بات ہے جو نبی نے فرمائی تھی! 'میں اپنا رُوح سب لوگوں پر اُنڈیلونگا۔ تمہارے بیٹے اور بیٹیاں نبوت کریں گے۔ میں اپنے بندوں اور بندیوں پر بھی اپنا رُوح انڈیلونگا؛ اور میں اُوپر آسمان پر نشان، اور زمین پر؛ آگ، اور دھوئیں کا بادل، اور عجائب دِکھاونگا۔''' کلام ہی سے ثابت کیا گیا، کہ یہ کلام ہی تھا۔

(166) اور لوگ اُس پر ہنسے اور اُسکا مزاق اُڑایا گیا، اور وہ لوگ عدالت میں ڈالے گئے۔ اور اُنکا شہر جلا دِیا گیا، اور اُنھوں نے ایک دوسرے کے بچوں تک کو کھایا۔ اور آج وہ لوگ پوری دُنیا میں تتر بتر لوگ ہیں، اِس سے دِکھایا گیا ہے کہ پاک رُوح آج بھی خُدا کا کلام ہے، جو اِسے لا کر زندہ بناتا ہے۔

(167) یسُوع مسیح ایک اِنسان تھا، خُدا، انسان میں تھا۔ ہللّویاہ۔ وہ خُدا کا ظہور تھا۔ وہ ایک بدن میں خُدا تھا، تا کہ اُس زمانے کے لیے خُدا کے کلام کو ظاہر کرے، اور وہ نسل اُس زمانے کے خُدا کے وعدے کو دیکھ سکے۔

(168) اور رُوحُ القُدس بھی آج ٹھیک اُسی روپ میں ہے۔ خُدا کا رُوح اِس لکھے ہوئے کلام میں ہے، اور کسی شخص کو تلاش کرتا ہے تا کہ اِس زمانے میں اپنے آپکو ظاہر کرے، تا کہ وہ ثابت کر سکے کہ وہ کل، اور آج، بلکہ ابد تک یکساں ہے۔ مُقدس یُوحنا 12:14 کہتا ہے، ''جو کام میں کرتا ہوں تم بھی کرو گے۔''' 'یسُوع مسیح کل، اور آج، بلکہ ابد تک یکساں ہے۔'' سمجھے، وہ مسلسل اپنے آپکو ظاہر کرنے کے طریقے کی تلاش کر رہا ہے۔

(169) اور لوگ اِس لائق نہ بن سکے۔ لوگ اپنی تنظیموں کے بارے میں زیادہ سوچتے رہے ہیں، اُنکے اپنے چھوٹے چھوٹے گھونسلے ہیں، اور وغیرہ وغیرہ، جنھیں وہ، ''چرچز کہتے ہیں،'' پس وہ خُدا کی نہیں سُنیں گے۔ پس وہ آج بھی، ویسا ہی کر رہے ہیں، یعنی دوبارہ صلیب دے رہے ہیں۔

(170) پطرس نے، پنتی کوست کے دِن، اُس نے کہا تھا، ''تم جو یہودیہ، اور یروشلیم کے رہنے والے ہو، کان لگا کر میری باتیں سُنو۔ یہ نشے میں نہیں ہیں۔ اگر تم چپ چاپ میری بات سُنو، تو میں تمہیں بتاونگا یہ کیا ہے۔'' اور پھر وہ آگے بڑھا اور ساری باتیں اُنھیں سمجھائیں۔

(171) جب اُنھوں نے یہ سُنا، تو اُنکے دِلوں پر چوٹ لگی، اُنھوں نے کہا، ''ہم کیا کریں کہ

نجات پاسکیں؟ اِس کو پانے کے لیے ہم کیا کریں؟ ہم مان گئے ہیں کہ تیری باتیں ٹھیک ہیں۔''

(172) اُس نے کہا، ''توبہ کرو، اور تم میں سے ہر ایک، اپنے گناہوں کی معافی کے لیے یسُوع مسیح کے نام میں بپتسمہ لے، تو تم رُوحُ القُدس انعام میں پاوگے۔ کیونکہ یہ وعدہ تم اور تمہاری اُولاد، اور اُن سب دُور کے لوگوں سے بھی ہے، جن کو خُداوند ہمارا خُدا اپنے پاس بُلائے گا۔ یہی تھا جو اُنھیں کرنا تھا۔ توبہ کرنی تھی، اور یسُوع مسیح کے نام میں بپتسمہ لینا تھا۔''

(173) اور، آج، رومن کیتھولک چرچ نے اُس نام کی جگہ ''باپ، بیٹے، رُوحُ القُدس'' کو رکھ دِیا ہے۔ پاک عشاء کی، بجائے یہ کرتے ہیں۔ ''ایک پتلا سا بسکٹ زبان پر رکھتے ہیں، اور ساری مے پریسٹ پی جاتا ہے، اور کہتے ہیں ہم سب ایک ہیں۔'' اور ''پاک عشاء میں'' وہ پاک رُوح کی بجائے، ''پاک روٹی،'' پُکارتے ہیں۔ اور اُنکے پاس ''باپ، بیٹے، رُوحُ القُدس،'' کا ایک تثلیثی بپتسمہ ہے، جو کہ بائبل میں نہیں دِیا گیا۔ باپ، بیٹے، اور رُوحُ القُدس کا نام ہی تو خُداوند یسُوع مسیح ہے۔ اور جب آپ یہ ساری باتیں اِس ٹیڑھی نسل کو دِکھاتے ہیں......

(174) جیسا پطرس نے کہا تھا، ''اِس ٹیڑھی قوم سے اپنے آپکو بچاؤ۔''

(175) جب آپ اُن کو یہ باتیں دِکھاتے ہیں، تو وہ کیا کرتے ہیں؟ وہ مزاق اُڑاتے، اور کہتے ہیں، ''ہمارا چرچ اِسطرح سے نہیں سیکھاتا۔'' تب آپ قصوروار ٹھہرتے ہیں، تب آپ یسُوع مسیح کو مصلُوب کرنے کے قصوروار ٹھہرتے ہیں، کیونکہ خُدا کی قدرت کو لوگوں سے الگ کرتے ہیں۔ آپ کلام کو اُنکے لیے مصلُوب کرتے ہیں، اور آپ اپنی کلیسیا کیساتھ اِسے رد کرتے ہیں، یہ اُنکو موت کے پھندے میں پھنسانا ہے۔

(176) جیسا کہ میں نے گذشتہ اتوار اُس مناد کے بارے میں کہا تھا، وہ مارٹن لوتھر کنگ کے متعلق تھا جن کیساتھ قیمتی لوگ ہیں، وہ ٹھیک اُنھیں موت کے پھندے میں لیے جارہا ہے۔ اوہ، کاش اُس آدمی کو کوئی سمجھا سکتا! کاش میں کرسکتا۔ فقط ایک اسکول کو اُوپر اُٹھانے کا عمل ہے، سمجھے، یا کُچھ...... کیا فرق ہے؟ میرے خُدایا! کیا لوگوں میں اتنی سمجھ نہیں ہے کہ وہ ایک آدمی سے جُڑ رہے ہیں کیونکہ وہ اُنکی نسل کا ہے، جو بھی ہو، وہ لوگ مُردہ اور قصوروار ہیں۔ ریاست نے اُنھیں حق دِیا ہے۔ مگر اُس کے خلاف لڑائی مت کریں۔ مت کریں۔ کیا ہوا اگر کوئی کہے تمام آئرش، یا کوئی کہے تمام جرمن، یا کوئی اور کہے، اِس سے الگ ہو جائیں؟ مگر اِن چیزوں کا مسیحیوں پر کوئی اثر نہ ہوگا۔ جبکہ اُنھیں فوراً الگ ہونا

چاہیے۔ اور وہ ایک مسیحی آدمی ہے۔ اور۔ اور ایک خادم ہوتے ہوئے، اُسے اُن لوگوں کی بغاوت کے لیے رہنمائی نہیں کرنی چاہیے۔ اُنکا یہ عمل لاکھوں لوگوں کی موت کا سبب بن سکتا ہے۔ اِس سے ایک اور انقلاب شروع ہو جائے گا۔ اور ایسا کرنا شرم کی بات ہے۔

(177) ٹھیک یہی بات آج ہو رہی ہے، بالکل وہی بات دوبارہ ہو رہی ہے۔ یہ سچ ہے۔ سمجھے؟ آج لوگ، سچائی کو کس نظر سے دیکھتے ہیں اور جان بھی لیتے ہیں کہ سچائی یہی ہے۔'' اور کہتے ہیں ہمارا چرچ اس پر اِیمان نہیں رکھتا۔ ہم کسی اور طرح مانتے ہیں۔'' ٹھیک ہے، مگر یہ دُرست طریقہ نہیں ہے۔ یہ ویسی بات نہیں ہے۔

(178) اُس نے کہا، '' توبہ کرو، اور اپنے گُناہوں کی معافی کے لیے یسُوع مسیح کے نام میں بپتسمہ لو۔'' اب وہ ایسا نہیں کریں گے۔ اوہ، پھر وہ کیا کرتے ہیں؟ اب اِس بات پر، سینکڑوں باتیں کی جاسکتی ہیں۔ اور ہو سکے، تو ہم جلدی جلدی کریں گے، جتنی جلدی ہم کر سکتے ہیں۔

(179) اب پھر، دوسری مصلوبیت کو دیکھیں۔ اگر کوئی آدمی کلام کی بجائے'' باپ، بیٹے، اور رُوح القُدس کے،'' ایک۔ ایک عقیدے کو لیتا ہے، یعنی اِن القاب کو نام کے بدلے میں لے لیتا ہے، تو وہ لوگوں کے لیے کیا کرتا ہے؟ وہ کلام کے اثرات کو لوگوں کے لیے مصلوب کرتا ہے، اور جب وہ یہ کہتا ہے، کہ،'' مرقس 16 تو صرف اُس زمانے کے لوگوں کے لیے تھا۔''

(180) اور خُدا نے، خود کہا، اور ٹھیک۔ یسُوع نے وہاں اُن سے باتیں کرتے، کہا تھا،'' جاؤ ساری دُنیا میں جا کر، ساری خلق کے سامنے انجیل کی منادی کرو۔ جو اِیمان لائے اور بپتسمہ لے وہ نجات پائیگا؛ جو اِیمان نہ لائے وہ مجرم ٹھہرایا جائے گا۔ اور اُن کے درمیان یہ معجزے ہونگے ......'' یہ کن کے لیے ہے؟ ہر ایک قوم، ہر ایک مذہب، ہر ایک زبان، ہر ایک نسل، سب لوگوں کے لیے، ایک سی انجیل ہے۔'' اور جو اِیمان لائیں گے اُن کے درمیان یہ معجزے ہونگے۔'' جب کوئی شخص بائبل میں اِن باتوں کو ہٹانے کی کوشش کرتا ہے، تو وہ انجیل کے اثر کو لوگوں کے لیے مصلوب کرتا ہے۔ پس میں آپ پر، یسُوع مسیح کے نام میں فردِ جُرم لگاتا ہوں! آپ خُداوند کو قتل کرنے کے قصوروار ہیں!

(181) کلیسیا نے اُس سے نفرت کی۔ کیوں؟ جبکہ وہ اُن ہی کا خُدا تھا۔ اُنھوں نے اُس سے نفرت کی، اور اُسکو اپنا مسیحا ماننے سے انکار کر دیا۔ نہیں، جناب، وہ اُس جیسا مسیحا نہیں چاہتے تھے۔

(182) اور آج کلیسیا وہی کُچھ کر رہی ہے۔ یہ کلام کا انکار کر رہی ہے۔ لوگ کلام کو نہیں چاہتے۔

کیونکہ جو کُچھ اُنکے عقیدوں کے مطابق اُنھیں سیکھایا گیا ہے کلام اُسکے خلاف ہے۔

(183) اور کلام مسیحا ہے۔ کیا آپ اِیمان رکھتے ہیں؟ [جماعت کہتی ہے، ''آمین۔''۔ ایڈیٹر۔] ٹھیک، تو پھر کلام کا پرتو کیا ہے؟ پرتو مسیحا ہے، جو رُوح القُدس ہمارے درمیان ہے۔ وہ اپنے آپکو ظاہر کر رہا ہے، اور کوشش کر رہا ہے، کہ کہیں پر بھی اُسکا چراغ مل جائے جس کے ذریعے وہ ظاہر ہو۔ ایسا چراغ جس میں رسم ورواج کا دھواں نہ ہو، تا کہ اُسکی روشنی اُسکے وسیلے عیاں ہو سکے۔

(184) یاد کریں، ''وہ اُٹھیں اور اُنکی مشعلیں بجھنے لگیں،'' اور اُنھوں نے اپنی مشعلیں دُرست کیں، مگر تب بہت دیر ہوگئی تھی۔ پس جب لوتھرن، پریسبٹیرین، میتھوڈسٹ کے لوگ آخری دِنوں میں رُوح القُدس پانے کی کوشش کریں گے، تو، آپ جانتے ہیں کہ وہ اُنھیں نہیں ملے گا۔ خیر، چاہے وہ غیر زبانیں بولیں اُوپر نیچے اُچھلیں، مگر دیکھیں کیا ہوگا، بالکل...... یہ وقت کا نشان ہے کہ اُسکا وقت ختم ہو گیا ہے۔ ہم اختتام پر ہیں۔

(185) کسی بھی وقت، کلیسیا اِس للکار کو۔ کو سُن سکتی ہے، کہ ''اُوپر آ جاؤ!'' آمین۔

(186) فقط ساری باتیں ترتیب سے پوری ہو رہی ہیں۔ رُوح القُدس اُنکے ذریعے جن کے ذریعے وہ کام کر سکتا ہے یسُوع مسیح کو ایک سچائی کے رُوپ میں ظاہر کر رہا ہے، وہ خود کو ثابت کر رہا ہے؛ وہ نیچے آیا، اُسکی تصویر لی گئی، اور دِکھائی گئی، سائنس نے اِسے لیا، اِس پر گفتگو کی، اور سب کُچھ کیا، اور جیسا اُس نے کہا تھا وہ کریگا ویسا ہی ثابت کیا۔ وہ ٹھیک ویسے ہی کام کر رہا ہے جن کو کرنے کی بات، کلام میں موجود ہے۔ اب، یہ باتیں کسی عقیدے، یا کسی انسان کی سوچ کے مطابق نہیں ہو رہی ہیں، یہ لہو، آگ، اور دھواں اور چیزیں؛ کلام کے مطابق مسیحانہ گواہی ہے۔ بہت سی نقلیں، اور بہت سے نقال یہاں ہیں، اور۔ اور وغیرہ وغیرہ؛ مگر اِن سے تو سچا کلام اور بھی اچھی طرح سے چمکتا ہے، اور یہ دُرست بات ہے، جو لوگ رُوحانی ہیں وہ خود دیکھیں، جو غلط اور ٹھیک میں امتیاز کر سکتے ہیں۔ سمجھے؟

(187) اُنھوں نے انکار کیا! اپنے مسیحا کا انکار کیا، ''کہا ہم اُسے نہیں چاہتے۔'' آج بھی لوگ ویسا ہی کر رہے ہیں، ''ٹھیک ہے، اگر مُجھے وہاں جا کر اُس جُھنڈ جیسا ہی عمل کرنا ہے، تو پھر مُجھے یہ سب کُچھ نہیں چاہیے۔'' ٹھیک ہے، تب وہ سب، آپکو ملے گا بھی نہیں۔ بس ٹھیک ہے۔ سمجھے؟ وہی حالت آج ہے۔

(188) حالانکہ مسیح کی پہچان پوری طرح کرائی گئی تھی، مگر وہ اُسے نہیں چاہتے تھے۔ اُنھوں نے

اُس سے نفرت کی۔ ایسا کیوں تھا؟ ہم اُنکے پادریوں کو''سانپوں'' کا جُھنڈ کہتے ہیں۔ اُس نے کہا تھا، تم سفیدی پھری دیواریں ہو۔تم ایک قبرستان کے علاوہ کُچھ نہیں ہو۔ باہر سے تو تم خوبصورت چوغے پہنے دِکھائی دیتے ہو، مگر اندر سے مُردوں کی ہڈیوں سے بھرے ہو۔'' دیکھیں؟ اُس نے مُکے نہیں مارے۔ اُنھوں نے کہا یہ ایک عام گلیلی ہے، ایک کارپینٹر کا بیٹا ہے، مگر اُس نے اُنکی طرف کوئی مُکے نہیں کسے۔ اُس نے اُنھیں کہا۔

(189) ''مت سوچو،'' یوحنا نے کہا تھا، جو کہ اُسکا پیشرو تھا، کہا...... بلکہ یہ ایک دوسرا تھا جس نے مُکے نہیں کسے تھے۔ اُس نے کہا،'' یہاں تم مت کہتے آؤ کہ ابرہام ہمارا باپ ہے۔ ابرہام کے لیے تو خُدا پتھروں سے بھی اُولاد پیدا کرسکتا ہے۔'' جی ہاں، جناب۔'' درخت کی جڑوں پر کلہاڑا دھرا ہوا ہے، اور جو درخت اچھا پھل نہیں لاتا وہ کاٹا اور آگ میں ڈالا جاتا ہے۔'' جی ہاں، جناب۔ خُدا اپنے کلام کے بارے میں، بہت سخت پکا اور مضبوط ہے۔ جی ہاں، جناب۔

(190) دھیان دیں، کہ یسُوع، کلام کے مطابق ثابت ہوا تھا! کیا آپ میری بات سُن رہے ہیں؟ [جماعت کہتی ہے،'' آمین۔'' -ایڈیٹر۔] خُدا کے کلام کے مطابق، یسُوع کو ثابت کیا گیا تھا، کہ وہ مسیحا ہے۔ کیا یہ سچ ہے؟ ['' آمین۔''] کُچھ ہی دیر بعد، ہم پطرس کی لگائی گئی فردِجُرم دیکھیں گے، کہ یہ بات ٹھیک ہے یا نہیں۔ اُسکی پوری طرح سے تصدیق کی گئی تھی، کہ وہ انسان میں خُدا تھا، جسے خُدا کا بیٹا کہا گیا تھا۔ یہ سچ ہے۔ اگرچہ، خاص طور پر اُسکی تصدیق کی گئی تھی اور وعدے کے کلام کو ثابت کر کہ بتایا گیا تھا، کہ وہی مسیحا تھا۔ موسیٰ نے کہا تھا،'' جب وہ مسیحا، آئیگا، اور وہ ایک نبی ہوگا'' اور یہ یہ باتیں ہونگی۔

(191) وہ عورت جو...... اُسے کنویں پر ملی تھی، کتنی گندھی حالت میں تھی، یہ کسی بات کی علامت ہے؟ کہ اِن آخری دِنوں خُدا حقیر اور نکالے ہوئے لوگوں کو اپنی طرف کھینچ لیگا۔

(192) یاد کریں گذشتہ رات، شادی کے...... یا، کسی دِن شادی کی ضیافت پر میں نے منادی کی تھی۔ شادی کی ضیافت پر، اُس نے کہا کس طرح اُس نے کہا...... میں نے بڑی ضیافت کی تیاری کر لی، اور وغیرہ وغیرہ۔ اور اُن سب لوگوں کو جن کو میں نے دعوت دی تھی، اُن میں سے ہر ایک نے بہانہ پیش کیا۔ میں ایسا نہیں کرسکتا، کیونکہ اِس سے ہمارے عقیدوں کی بربادی ہوگی۔ میں نہیں آسکتا، کیونکہ میری...... میں نے ایک بیوی سے شادی کی ہے؛ اور وہ مُجھے آنے نہیں دے گی۔ میرا، میں–میں

نے یہاں ایک کلیسیا سے شادی کی ہے۔ میری ماں میتھوڈسٹ، یا بپٹسٹ، یا ایک کیتھولک، یا پروٹسٹ ہے......اسلیئے میں اِن باتوں کے ساتھ کھڑا نہیں ہوسکتا۔''

(193) اُس نے کہا،''اور تم نہیں آؤ گے۔ اور تم میری ضیافت سے نہیں کھاؤ گے! پس تم جاؤ۔ اور شرابیوں، اور کسبیوں اور گندھے لوگوں کو، اور جو کوئی بھی ہو اُنھیں مجبور کر کے لے آؤ۔ اُنھیں اندر لے آؤ، اور میں اُنھیں اپنی قوت سے بھر دونگا۔ میں کھانا تیار کر چُکا ہوں، اور میرے۔ میرے مہمان نہیں آئے......میری میز تیار ہے، اور کسی نہ کسی کو تو مُجھے بلانا ہی ہے۔'' وہ نہیں آئے۔ اُس نے اُن یہودیوں کو مجرم ٹھہرایا۔

(194) مگر آج کے بارے میں کیا خیال ہے؟''میں۔ میں۔ میں پریسبٹیرین کا ممبر ہوں۔ میں۔ میں نہیں آسکتا۔ میں میتھوڈسٹ، یا لوتھرن ہوں۔ میں ایک والا ہوں۔ میں دو والا ہوں۔ میں یہ ایک ہوں۔ میں نہیں آسکتا۔ میں نہیں آسکتا۔'' یہ ہیں آپ۔ پھر آپ وہاں نہیں ہونگے! یہی ہے بالکل جو اُس نے کہا۔ یہ ٹھیک ہے۔

(195) وہ پوری طرح سے تصدیق کیا ہوا، مسیحا تھا۔ پوری طرح سے ثابت شُدہ، کلام تھا، جس کلام کا وعدہ کیا گیا تھا۔ خُدا نے کلام میں وعدہ کیا تھا، کہ مسیحا آکر کیا کریگا، اور وہ اُسی کلام کے مطابق اُسی وقت وہاں کھڑا تھا۔ اُس نے اُن سے کہا،''اب، بتاؤ میں کہاں ناکام ہوا؟ اگر تم مُجھ پر انسان ہونے کی وجہ سے اِیمان نہیں لاتے، مگر میرے کاموں کا یقین کرو جو میں کرتا ہوں؛ کیونکہ وہ گواہی دیتے ہیں کہ میں کون ہوں۔ میرے کام یہی کہتے ہیں میں مسیحا ہوں۔ تم میرا یقین نہیں کرتے ہو، کیونکہ تم سوچتے ہو کہ۔ کہ جہاں یوسف رہتا ہے......میں وہاں چھوٹی سی جھونپڑی میں پیدا ہوا تھا، اور میرا پالنے والا دُنیاوی باپ وہاں ایک کارپینٹر ہے۔ اور۔ اور تم......''

(196) جب وہ گلیل میں آیا، تو وہ اُن کے درمیان، بہت کُچھ کرنا چاہتا تھا......کسی نے کہا، ''ارے، یہ شخص کون ہے؟ یہ کون ہے؟ ٹھیک ہے، کیا یہ، وہ شخص نہیں......کیا یوسف اور اِسکے سب بھائی یہاں نہیں؟ کیا اِسکی بہنیں ہمارے ہاں نہیں؟ کیا اِسکی ماں مریم، اور باپ یوسف نہیں؟ اسطرح کے، لڑکے کو تم کہاں سے پکڑ لائے ہو؟ یہ کونسے اسکول سے پڑھا ہے؟ اِسکے پاس تو رفاقتی کارڈ بھی نہیں ہے۔ اِس۔ اِس کے پاس کوئی سند نہیں ہے۔ اس طرح کے لڑکے کو تم کہاں سے......کہاں سے تم اِسے پکڑ کر لائے ہو؟''

(197) اور بائبل فرماتی ہے ایسی باتوں سے اُس کے - اُس کے دِل کو چوٹ لگی ۔ اُس نے کہا ...... وہ وہاں بہت بڑے بڑے کام نہ دِکھا سکا ؛ اور وہاں سے واپس اُن سے دُور چلا گیا ۔ اُس نے کہا، ''ایک نبی اپنے لوگوں کے علاوہ کہیں بے عزت نہیں ہوتا، سمجھے، اپنے ہی دیس میں ،'' دیکھیں ،'' یا اپنے ہی ملک میں ۔''

(198) وہ یہاں، مکمل تصدیق کیا، ہوا مسیحا تھا ۔ اُس نے اپنے آپکو شہرت نہیں دی ۔ اُس نے کہا، ''میں اپنے سے کُچھ نہیں کر سکتا بلکہ وہی کرتا ہوں جو باپ کو کرتے دیکھتا ہوں ۔'' اور اُس نے اُنھیں چیلنج کیا کہ وہ دیکھیں کہ وہ مسیحا ہے کہ نہیں ۔

(199) اور اُس حقیر اور بدنام عورت کو دیکھیں ؛ اُس نے اُسے پہچان لیا ۔ وہ ، وہ سماج سے کٹی ہوئی تھی ۔ مگر چراغ بُجھا نہیں تھا ...... بیشک ، وہ اخلاقی طور پر غلط تھی ۔ کوئی اُسکو ٹھیک نہیں بتائے گا ۔ خُدا کی شریعت اُسکو مجرم ٹھہراتی ہے ۔ وہ اخلاقی طور پر غلط تھی ۔ مگر وہ ......

(200) دیکھیں ، خُدا آپکی عدالت یہ دیکھ کر نہیں کرتا کہ ...... آپ کیا ہیں ۔ وہ خوش ...... وہ آپکی عدالت یہ دیکھ کر نہیں کرتا کہ آپ کتنے بڑے اور کتنے چھوٹے ہیں ۔ وہ تو آپ کے دِل کی جانچ کرتا ہے، کہ آپ کیا ہونا چاہتے ہیں ۔

(201) اور وہ اِن باتوں کو بتانا نہیں چاہتی تھی ۔ اور جب اُسکے سامنے یہ ظاہر کر دِیا گیا، تو یہی تو تھا جو وہ چاہتی تھی ۔ اِس سے کوئی مطلب نہیں کہ وہ کیسی تھی ، مگر وہ خُدا کے پاس آنے کے لیے تیار تھی ۔ دیکھیں ؟ انسان ظاہری حالت کو دیکھتا ہے ۔ مگر خُدا دِل پر نگاہ کرتا ہے ۔ خُدا دِل دیکھتا ہے ۔ کوئی مطلب نہیں کہ وہ کیا تھی ؛ مگر جب اُس پر نور چمکا، تو اُس نے سب کُچھ ٹھیک کر دِیا ۔ اُس نے - نے - نے - نے ابدی زندگی کے جوہر کو تھام لیا ۔

(202) اوہ ، میرے خُدایا ، یہ بات میرے لیے ، کتنی عمدہ ہے ، سمجھے ، دیکھیں اور جانیں کہ سچائی یہی ہے ۔ میں تو - میں تو اِسی کے ساتھ کھڑا رہونگا ۔ مُجھے بتانے دیں ...... آسمان کا خُدا میری طرف سے کھڑا ہوگا ، اور میری آواز اِس مقناطیسی ٹیپ پر خُدا کے عظیم آنے والے وقت میں گونجتی رہے گی ، اور آخری زمانے کی نسل کو مجرم ٹھہرائے گی ۔ کیونکہ ، یہ - یہ جو آج مقناطیسی ٹیپ پر ہے ، مگر اُس وقت ابدی ٹیپ پر ہوگی ۔ یہ سچ ہے ۔ اِس پیڑی کے منادوں کو مجرم ٹھہرائے گی ، جو دینداری کی وضع تو رکھتے ہیں مگر کلام کے اثر کو قبول نہیں کر رہے ہیں اور جبکہ یہ بات مکمل طور پر ظاہر اور ثابت کر دی گئی ہے کہ وہ آج

بھی یسُوع مسیح ہے، جو کل ،اور آج، بلکہ ابد تک یکساں ہے۔ میں خُدا کے کلام سے اِن پر فردِ جُرم لگاتا ہوں۔

(203) مُجھے جلدی، ایک اور وعدے پر آنا ہوگا، کیونکہ ہمارے پاس صرف پندرہ منٹ کا وقت بچا ہے۔

(204) ''وہاں اُنھوں نے – وہاں اُنھوں نے ......'' کیا کیا؟ اوہ، میرے خُدایا! کلوری پر! اور اُنھوں نے اُسے ''مصلُوب'' کیا، تیسری بات ہے۔ اُنھوں نے اُسے، خُدا کے موعودہ کلام کے ظہور کو نہ پہچاننے کی وجہ سے صلیب دی۔ اُس شخص کو کیوں اُنھوں نے مصلُوب کیا؟ کیا آپ تصور کر سکتے ہیں؟ ایک منٹ کے لیے مُجھے پیچھے جانے دیں۔ اِس طرح کے شخص کو وہ لوگ کیوں صلیب دیں گے؟ جسے مریم......

(205) ایک مرتبہ میں نے ایک کتاب پڑھی تھی، جسکا نام داؤد کے گھرانے کا شہزادہ تھا۔ اُس کو انگیراہم، بلکہ ڈاکٹر انگیراہم نے لکھا تھا۔ ایک شاندار کتاب ہے! اور ڈرامے کی صورت میں لکھی گئی، کُچھ پُرانے مسودات سے ایک آڈینہ نام عورت سے لیا گیا تھا، جو کسی حد تک حقیقت تھا، کہ وہ......وہ لڑکی مصر کے شہر، قاہرہ سے – سے، فلسطین میں گئی تھی، میں سوچتا ہوں، کہ وہ اپنی تعلیم پوری کرنے وہاں گئی تھی۔ اور مسیح کے وقت میں – میں وہ وہاں تھی، اور اُس نے یہ ساری باتیں اپنے باپ کو لکھی تھیں۔ یہ اچھا ہوگا کہ آپ اِسکو لیں اور اِسکو پڑھیں۔ یہ، ایک اچھی کتاب ہے، داؤد کے گھرانے کا شہزادہ۔ اِسکو اُسی شخص نے لکھا ہے جس نے آگ کے ستون کو لکھا تھا؛ اور، اِسی میں سے رہنمائی لیکر، سیسل ڈی میلسز نے دس احکام لکھی تھی۔

(206) ہم پاتے ہیں، کہ اِس کتاب میں، آڈینہ یوں تحریر کرتی ہے۔ اور وہ کہتی ہے، کہ صلیب دینے والے دِن، مریم میگدلینی وہاں تھی، یہ وہی تھی جس میں سے یسُوع نے سات بدرُوحیں نکالی تھیں، یہ دوڑ کر بھیڑ کے پاس گئی اور اُن سے، پوچھا، ''اِس نے کیا کِیا ہے؟ اِس نے کیا قصور کِیا ہے؟ یہی نا کہ بیماروں کو شفا دیتا ہے اور غلاموں کو آزاد کرنے کی کوشش کرتا ہے! اِس نے اچھے کاموں کے سوا اور کیا کیا ہے؟ کوئی مُجھے بتائے!''

(207) او غالباً، وہیں میدان میں کسی آدمی نے اُسے تھپڑ مارا، اور کہا، ''کیا تم اپنے کاہنوں کے سامنے، اِس احمق خاتون کا یقین کرو گے؟''

(208) یہ ہیں آپ۔ سمجھے؟ اُس نے کیا کیا تھا؟ اُس نے کُچھ نہیں کیا تھا۔ کیوں اُنھوں نے اُسے صلیب دی؟ کیوں؟ کیوں؟ کیونکہ اُنھوں نے اُسے پہچانا نہیں تھا کہ وہ کون ہے۔

(209) آج بھی بالکل ایسا ہی ہے۔ آج کے مناد، اور اِس زمانے کے لوگوں، اور ہمارے جدید استادوں نے یہی کُچھ کیا ہے، اِنھوں نے لوگوں کو اتنے بھروسے میں لے لیا ہے کہ وہ اِن باتوں کو ''جادوٹونہ،'' یا شیطان، یا ایک ذہنی ٹیلی پیتھی، یا کوئی چکما، یا کسی قِسم کی چال سمجھتے ہیں،'' لوگ یہ سمجھ ہی نہیں پاتے کہ یہ خُدا کے کلام کی اِس زمانے کے لیے تصدیق ہے۔ یہ آخری زمانے کے نشان ہیں۔

(210) کلیسیاؤں کی حالت یہ ہے، اگر آپ اُنکی تنظیم سے تعلق نہیں رکھتے، تو وہ کہیں گے،'' آہ، ٹھیک، یہ بنائی گئیں باتیں ہیں۔ یہ تو۔ یہ تو دھوکا ہے۔ ٹھیک، یہاں پر دیکھیں وغیرہ وغیرہ اور وغیرہ۔'' مگر ایک بار بھی سچی بات کو یہ لوگ دھوکا ثابت کر کے تو دِکھائیں۔ جی ہاں۔ ایک مرتبہ وہ ثابت کریں کہ یہ غلط ہے۔ وہ ثابت نہیں کر سکتے۔ یہ کبھی بھی غلط نہیں تھا، اور کبھی بھی غلط نہیں ہوگا، کیونکہ یہ خُدا ہے۔ دیکھیں؟ مگر وہ ایسا کرتے ہیں۔

(211) وہ ایسا سوچتے ہیں،'' اوہ، ٹھیک ہے، اگر یہ کسی بڑے مشہور آدمی کے ذریعے ہوتی تو مان لیتے!'' مگر یہ تو ایک چھوٹے سے گروپ میں ہوئی ہے، اِس چھوٹے سے جُھنڈ کو تو پہلے ہی باہر نکال دِیا گیا ہے،'' خیر، ایسے شخص کو تو ہم نے اپنے چرچ ہی سے باہر نکالا ہوا ہے۔'' سمجھے؟'' یہ، یہ لوگ تو ہمارے چرچ میں آیا کرتے تھے، سمجھے، مگر یہاں اِنھوں نے کبھی اِس بات کو غلط، کبھی اُس بات کو غلط کہا، اور اب، آپ دیکھیں، کہ وہ یہاں سے خارج ہو گئے ہیں...... بھئی، دیکھیں وہ کون، اور کیا ہیں۔''

(212) مُجھے پرواہ نہیں۔ ارے وہ تو پطرس، یعقوب، اور یوحنا کے بارے میں بھی ایسا ہی کہتے تھے۔'' جاہل اور اَن پڑھ آدمی،'' اُنھوں نے ایسا کہا۔ مگر ایک چیز پر اُنھوں نے دھیان دِیا، کُچھ تو اُس وقت میں ہوا تھا۔ وہ یسُوع کیساتھ رہے تھے۔ یہی تو تھا جس نے اُنھیں فرق بنایا تھا۔ سمجھے؟

(213) اُنھوں نے اِس لیے ایسا کیا کیونکہ وہ نہیں جانتے تھے کہ وہ کون تھا۔ وہ نہیں جانتے تھے کہ خُدا کا ثابت شُدہ کلام اُس دِن وہاں کھڑا ہوا نہیں تھا...... جبکہ، ایک وقت، وہ دُرست تھا؛ وہ، ایک وقت کے لیے تھا، تب فقط شریعت اور دیگر باتیں اُن کے لیے تھیں۔ مگر وہی شریعت جسے وہ مانتے تھے، کُچھ کہہ رہی تھی، وہ اُن کو اشارہ کر رہی تھی کہ ایک وقت آئیگا جب مسیح آئیگا اور وہ اِسی یسُوع کی طرح کا انسان ہونا چاہیے تھا۔ مگر اُنھوں نے اِس کا ایک حصہ تو مانا، مگر دوسرا حصہ چھوڑ دِیا۔

(214) اورٹھیک وہی بات وہ آج کرر ہے ہیں ۔اُن کے پاس ایک چرچ ہے، اور وہ ''یسُوع مسیح پر اِیمان رکھتے ہیں،'' اور کہتے ہیں، ہم سب باتیں مانتے ہیں، مگر وہ اِس وقت کا انکار کرتے ہیں جس میں ہم رہ رہے ہیں! اِس سے وہ پُرانی کہاوت پھر سے یاد آتی ہے: انسان ہمیشہ اُن کاموں کی تعریف کرتا ہے جو خُدا کر چُکا ہے، اُن کو دیکھ رہا ہے جو وہ کریگا، یا، جو ہونگے ، مگر جو وہ کر رہا ہے اُسکو نظرانداز کرر ہا ہے، اور اِسکی جانب سے مذمت کی جارہی ہے۔ سمجھے؟ وہ سوچتے ہیں، '' کہ خُدا کتنا عظیم ہے! اور کتنا اچھا ہے! وہ کیا کرنے جارہا ہے: وہ لے جانے کے لیے آرہا ہے، کسی دِن، اُٹھائے جانے، اور گھر لے جانے کے لیے آرہا ہے،'' مگر وہ نشانوں اور عجیب کاموں کا انکار کرر ہے ہیں جو ٹھیک اِس وقت دِکھائے جارہے ہیں جن کے بارے میں کلام کہتا ہے کہ وہ کریگا۔ اِن ساری باتوں کو چھوڑ رہے ہیں!

(215) یسُوع نے کہا تھا، '' اگر اندھا اندھے کو راہ دِکھائے،'' ''تو وہ دونوں گڑھے میں گر جائیں گے۔'' بس خُدا سے دُعا کریں کہ اِن آخری دِنوں میں وہ ہماری آنکھیں کھول دے۔ ٹھیک ہے۔

(216) اب، آج پھر، لوگ ویسا ہی کرر ہے ہیں۔ وہ انکار کرتے ہیں اور اُسی خُدا کو نا جانتے ہوئے، آج، پھر مصلُوب کرر ہے ہیں۔ ویسے ہی، وہ آج اُسکا انکار کرر ہے ہیں۔ اور جو کُچھ وہ آج کرر ہے ہیں، اِن باتوں کے ذریعے، وہ انکار کرر ہے ہیں، وہ دراصل، مسیح کو دوبارہ تو مصلُوب نہیں کرر ہے، مگر وہ رُوحُ القُدس کے خلاف کُفر بکتے ہیں۔ اور ایسا کرنے کی وجہ سے، وہ یہ کرر ہے ہیں۔ وہ کیسے رُوحُ القُدس کے خلاف کُفر بک رہے ہیں؟ کیسے؟

(217) اُنھوں نے وہاں، کیسے بے حُرمتی کی تھی؟ کیوں، وہاں تب وہ رُوحُ القُدس کی بے حُرمتی نہیں کر پائے تھے؛ کیونکہ وہ ابھی تک اُترا ہی نہیں تھا۔ تب اُنھوں نے یسُوع کو ''بعلز بُول کہا تھا،'' اُسے ہی، ''بعلز بُول کہا تھا،'' کیونکہ وہ اُن کے دِلوں کے بھید، اور باتیں جان لیتا تھا۔ وہ کہتے تھے، ''یہ شیطان ہے۔'' دوسرے لفظوں میں، ''یہ قسمت بتانے والا ہے۔ یہ ایک نجومی ہوتے ہوئے، ایسا کرتا ہے۔ یہ ایک ابلیس کے علاوہ کُچھ نہیں۔'' دیکھیں، گُزرے چار سو سالوں میں اُنکے درمیان کوئی نبی نہیں ہوا تھا، اور اُنھوں نے بنا نبی والے ماحول میں پرورش پائی تھی۔ سمجھے؟ اُنکے پاس اُنکی شریعت تھی۔ اُنھوں نے کہا، ''یہ بعلز بُول ہے۔''

(218) اور یسُوع نے کہا، ''میں تمہیں اُسکے لیے معاف کر دونگا، مگر جب رُوحُ القُدس آئیگا،''

اب، اِس پرغورکریں، ''تم اُسکے خلاف ایک لفظ بھی بولو، تو وہ تمہیں کبھی معاف نہ کیا جائے گا۔''

(219) یاد رکھیں، کسی بھی طرح سے، پھر وہ، معاف نہیں کیا جاسکتا ہے، کوئی رحم نہیں کیا جائیگا، کیونکہ جب آپ، خُدا کے رُوح کی بےحُرمتی کرتے ہیں، تو وہی رُوح تو خُدا کے کلام کو ثابت کرتا ہے ...... دیکھیں، کلام اِس طرح فرماتا ہے، کہ رُوح کلام کی تصدیق کرتا ہے، اور اگر آپ اُسے ایک ''ناپاک چیز'' کہتے ہیں، اور جان لیں کہ آپ نے عدالت اور رحم کی لکیر کو پار کر دیا ہے، اور اِس کے لیے آپکو کبھی بھی معاف نہیں کیا جائیگا۔

(220) یہی وجہ ہے کہ میں اِس پیڑی کو مجرم ٹھہراتا ہوں، اور خُدا کے بیٹے کے ظہور کے خلاف کُفر بکنے، اور مصلوب کرنے پر فردِجُرم لگاتا ہوں، سب نبیوں کے ذریعے اُس نے وعدہ کیا تھا کہ مسیح خود، آخری دِنوں میں آئیگا؛ اور ویسا ہی ہوگا جیسا نوح کے دِنوں میں تھا، اور لوط کے دِنوں میں تھا۔ کُفر بکنے! کے ذریعے، وہ لوگوں کے درمیان، خُدا کے بیٹے کو، دوبارہ صلیب دے رہے ہیں، جبکہ یہ اُس کا ایک ثابت شُدہ کلام ہے۔ اِسکے خلاف کہا گیا ایک لفظ کبھی معاف نہیں ہوسکتا۔

(221) اب ایسا ہے تو پھر آپ کیا کرنے جارہے ہیں؟ آپ کہاں کھڑے ہونے جارہے ہیں؟ وہ لوگ تو مجرم ٹھہر چُکے ہیں، فقط خُدا کا قہر نازل ہونے کا انتظار کیا جارہا ہے۔ وہ اُنھیں چُور چُور کرڈالے گا۔

(222) خُدا کے ظاہر کیے گئے کلام سے زیادہ اُنھیں انسانی تعلیم اور تنظیموں کے عقیدے اچھے اور پیارے لگتے ہیں؛ اِس نسل کے لوگ کیسے ہیں۔ اوہ! میں- میں چاہتا ہوں کاش اُسکے لیے میرے پاس وقت زیادہ ہوتا۔ سمجھے؟ اِس نسل کے لوگ، یہ نسل تو خُدا کے مکاشفہ کو ٹھکرا رہی ہے۔ مگر ہم تو اُس راستے پر چل رہے ہیں جس پر رسُول چلے تھے۔ یہ ٹھیک بات ہے۔ '''خُدایا،' آپ کہتے ہیں؟ بھئی، دوسرے بھی ایسا ہی کہتے ہیں۔'' مگر خُدا اِسکی تصدیق کرتا ہے۔

(223) یسُوع نے کہا تھا، ''اگر- اگر- اگر میرے کام میری گواہی نہیں دیتے، تو کہہ دو یہ باتیں میں اپنی طرف سے کہہ رہا ہوں۔ مگر کام خود بتا رہے ہیں، اچھا ہو کہ تم کاموں پر تو اِیمان لاؤ، سمجھے، کیونکہ وقت آگیا ہے۔'' اور کہا، ''تم جانتے ہو کہ کل سورج چمکنے جارہا ہے، یا، آندھی چلنے جارہی ہے؛ کیونکہ آسمان لال اور دُھندلا ہے، مگر کل موسم بہتر ہو جائیگا۔'' اُس نے کہا تھا، ''تم آسمان کی صورت میں تمیز کرنا جانتے ہو؛ مگر زمانوں کی علامتوں میں، تمیز نہیں کر سکتے۔ اگر تم نے خُدا کو جانا ہوتا،

تو میرے دِن کو بھی جانتے۔''

(224) اور اُنھوں نے اُس سے کہا، ''تو اپنے آپکو بہت کُچھ بتا تا ہے؛ تو خود کو خُدا بنا تا ہے۔'' اور اُنھوں نے اُسے مصلُوب کر دِیا۔

(225) اور آج، رُوحُ القُدس، کوئی تیسرا اقنوم نہیں ہے۔ یہ خُدا، خود ہے، جو یسُوع مسیح کے لہو کے وسیلے، انسانی جسم میں ظاہر ہوا تھا، تا کہ اُس پاک زندگی میں سے وہ اپنے آپکو ظاہر کر سکے۔ اور اُنھوں نے اُسی آشکارا کلام کو مصلُوب کر دِیا۔ کیا آپ سمجھ گئے؟ [جماعت کہتی ہے، ''آمین۔'' -ایڈیٹر۔] آج، وہ لوگ مسیح کو صلیب دیں گے، جو ظاہر شُدہ اور ثابت شُدہ خُدا کے بیٹے کا لوگوں کے درمیان انکار کرتے ہیں، اُن باتوں کا اور اُن کاموں کا جو اُس -اُس نے کہیں تھی کہ وہ باتیں اُسکے کلام کے وسیلے اِن دِنوں میں ظاہر ہونگی۔ سمجھے؟

(226) آج، اگر وہ وہی، خُدا کا بیٹا ہے، تو پھر وہی ثبوت ظاہر ہونگے، کیونکہ یُوحنا 14:12 میں اُس نے کہا ہے، کہ، پس، ''جو کام میں کرتا ہوں وہ تم بھی کرو گے۔'' عبرانیوں 13:8، ''وہ کل، اور آج، بلکہ ابد تک یکساں ہے۔'' ''اگر تم مجھ میں قائم رہو،'' یُوحنا 15، ''اگر تم مجھ میں قائم رہو، اور میری باتیں تم میں قائم رہیں، تو جو چاہو مانگو اور وہ تمہارے لیے ہو جائے گا۔'' جی ہاں، جناب!

(227) یاد رکھیں، جنھوں نے صلیب دی تھی وہ بہت مذہبی لوگ تھے۔ وہ باہر والے لوگ نہیں تھے۔ وہ اُس وقت کے مذہبی لوگ تھے۔ اور آج جو ایسا کر رہے ہیں، وہ بھی مذہبی لوگ ہیں؛ وہی مصلُوبیت، وہی حالت آج ہے۔ جلدی کریں......

(228) ''وہاں اُنھوں نے اُسے صلیب دی،'' تب، پھر ایسا ہوا۔ یقیناً ہوا۔ تب ایسا کرنے سے وہ خُدا کے آشکارا کلام کا انکار کر رہے تھے، وہ اپنے عقیدوں کو کلام کی بجائے قبول کر رہے تھے۔

(229) کیا ایسا ہی ہے جو وہ آج بھی کر رہے ہیں؟ بالکل ویسا ہی، آج کر رہے ہیں۔ وہ کلام تھا؛ اور اُنھوں نے کلام کو رد کر دِیا تھا۔ غور کریں، یہی وہ بات ہے، جسکو میں نہیں چاہتا کہ آپ نظر انداز کر دیں۔ وہ کلام تھا، اور، جب اُنھوں اُسے رد کیا، تو اُنھوں نے کلام کو رد کیا۔ اور جب اُنھوں نے اُسے رد کر دِیا، پھر آخر میں اُنھوں نے اُسے مصلُوب کر دِیا۔ اور ایسا ہی اُنھوں نے آج کیا ہے: خُدا کے کلام کو رد کر دِیا ہے، اور اُنھوں نے اپنے عقیدوں کو قبول کر کہ؛ اپنی کلیسیا کے سامنے، عام، رُوحُ القُدس کے کاموں کو، مصلُوب کر دِیا ہے۔ اور وہ مجرم ہیں، اور میں اُن پر یسُوع مسیح کے

نام میں فردِجُرم لگا تا ہوں۔

(230) پندرہ سالوں سے میں یسُوع کو اِس دھرتی پر چلتے پھرتے دیکھ رہا ہوں، اور وہ لوگ آج بھی اپنے عقیدوں کو تھامے بیٹھے ہیں۔ وہ مجرم ہیں! وہ کلام کو لیکر چرچ میں لا کر، اور پورے چرچ کو اکٹھا کرکہ، پنتی کاسٹل اور باقی سب کو اکٹھا کر کہ ایک بھائی چارے کی بڑی یونین بنا سکتے تھے؛ ایسا کرنے کی بجائے، اُنھوں نے کلام کو رد کر دِیا، اور اُسکو ٹھکرا دِیا، اُسکا مزاق اُڑایا، اور ہر طرح سے اُسکی بے حُرمتی اب بھی کرتے ہیں۔

(231) اور اب، ایک فیڈریشن آف چرچ کے ذریعے، ابلیس کی منصوبہ بندی کے ذریعے، اندر آنے کی کوشش کر رہے ہیں اور کہتے ہیں، ''بھئی ہم بھی، تیل خریدنے آئینگے۔'' مگر وہ رد کردیئے گئے ہیں۔ اور وہ...... وہ یسُوع مسیح کو مصلُوب کرنے کے قصوروار ہیں۔ آپکو ساری باتیں خُدا کے حساب سے ماننی ہوتی ہیں، ورنہ آپکا اپنا حساب کام نہیں کریگا۔ سمجھے؟

(232) اُنھوں نے اپنے عقیدوں کی وجہ سے، خُدا کے ثابت شُدہ کلام کو رد کر دِیا تھا، اور آج بھی وہ ایسا ہی کر رہے ہیں۔ ''وہ کلام تھا،'' یُوحنا، مُقدس یُوحنا 1 باب۔ عبرانیوں 13:8 فرماتا ہے، ''وہ کل، اور آج، بلکہ ابد تک یکساں ہے۔'' اب یہ دوبارہ اُسے مصلُوب کر رہے ہیں۔

(233) کیا آپکو معلوم ہے کہ بائبل فرماتی ہے کہ ہم ایسا کر سکتے ہیں؟ کتنے لوگ صرف اِس کو پڑھنا چاہیں گے؟ کیا آپ مُجھے مزید پندرہ منٹ دیں گے؟ [جماعت کہتی ہے، ''آمین۔'' -ایڈیٹر۔] ٹھیک ہے۔ آئیں اب ہم ذرا، ایک منٹ کے لیے نکالیں، کہ ''دوبارہ مصلُوب کرنا کیا ہے۔'' آئیں ہم عبرانیوں، چھٹا باب نکالیں، اور تھوڑا سا پڑھیں۔ عبرانیوں 6 میں سے پڑھیں، اور دیکھیں کیا ہم، '' خُدا کے بیٹے کو دوبارہ مصلُوب کر سکتے ہیں،'' دیکھیں کیا ایسا ہو سکتا ہے۔

آپ کہہ سکتے ہیں، ''کہ آپ اُسے دوبارہ مصلُوب نہیں کر سکتے۔''

(234) ہم دیکھیں گے کہ کیا ہم ایسا کر سکتے ہیں یا نہیں۔ خُدا کا کلام سچا ہے۔ کیا یہ بات ٹھیک ہے؟ [جماعت کہتی ہے، ''آمین۔'' -ایڈیٹر۔] یہ عبرانیوں 1:6 ہے۔

پس آؤ مسیح کی تعلیم کی ابتدائی باتوں کو چھوڑ کر، کمال کی طرف قدم بڑھائیں؛ اور مُردہ کاموں سے توبہ کرنے، اور خُدا پر اِیمان لانے کی،

اور بپتسموں،...... اور ہاتھ رکھنے، اور مُردوں کے جی اُٹھنے، اور ابدی عدالت کی تعلیم کی

بنیاد دوبارہ نہ ڈالیں۔

......اور خُدا چاہے،تو ہم یہی کریں گے۔

(235) دیکھیں، پولُس چاہتا ہے کہ آپ جان جائیں کہ یہ باتیں بالکل واقعی ہی بہت ضروری ہیں؛ بپتِسمے، ہاتھ رکھنے، جی اُٹھنے، اور دوسری آمد۔ یہ ساری چیزیں ابدی ہیں۔ یہ بالکل سچ ہیں۔

(236) اب دھیان دیں، ''کیونکہ یہ ناممکن ہے۔'' میرے ساتھ یہ، ایک آیت پڑھیں۔ اب میں چاہتا ہوں کہ آپ میرے ساتھ ملکر پڑھیں، چوتھی آیت۔ [بھائی برنہم اور جماعت ہم آواز ہوکر مندرجہ ذیل تین آیات کو پڑھتے ہیں- ایڈیٹر۔]

کیونکہ جن لوگوں کے دِل ایک بار روشن ہو گئے، اور آسمانی بخشش کا مزہ چکھ چکے، اور رُوحُ القُدس میں شریک ہو گئے،

اور خُدا کے عمدہ کلام، اور آئندہ جہان کی قوتوں کا ذائقہ لے چکے،

اگر وہ برگشتہ ہو جائیں، تو اُنھیں توبہ کے لیے پھر نیا بنانا ناممکن ہے؛

اِس لئِے کہ وہ خُدا کے بیٹے کو اپنی طرف سے دوبارہ مصلُوب کر کے، علانیہ ذلیل کرتے ہیں۔

(237) کیا یہ میری بات ہے، یا اُسکا کلام ہے؟ ''ایک آدمی کو جس کے پاس یہ علم آجاتا ہے۔'' یاد رکھیں، اُنھیں یہ کبھی نہیں ملا تھا۔ وہ تو سرحدی اِیماندار تھے۔ ''ایک بار جب ہمیں خُدا کے کلام کا علم مل جاتا ہے،'' آپکو اُسے پڑھ کر اور دیکھ کر، یہ علم ملتا ہے، ''اور پھر آپ اِسے رد کر دیں، تو پھر، آپ، کبھی بھی نجات نہیں پا سکتے۔'' کیا آپ نے اِسے ابھی نہیں پڑھا؟ سمجھے، ''سچائی کی پہچان حاصل ہوگئی۔'' پس، آپکو اِس سے سمجھ ملی۔ جسے آپ نے کبھی حاصل نہیں کیا تھا۔

(238) یہ اُن ایمانداروں کی سی بات ہے جو باہر آ گئے تھے۔ یہ اُسی طرح کے سفر کا نمونہ ہے۔ یہ، یہ تیسرا، یہ تیسرا خروج، اُن ہی کی طرح کا نمونہ ہے۔ دیکھیں، وہاں پیچھے دیکھیں۔ اب میں ایک منٹ میں، آپکو کُچھ دِکھانا چاہتا ہوں۔ اِسطرح کہنے پر معذرت چاہتا ہوں۔ لیکن دیکھیں۔

(239) اسرائیل میں سے بارہ آدمی چُنے گئے، ہر قبیلے میں سے ایک، تنظیمی سربراہ، اور اُنھیں اُس وعدہ کیے گئے، ملک کی سرحد پر لے جایا گیا، اور اُنھیں وہاں کی ساری اچھی چیزیں دِکھائی گئیں، جو اُنھیں ملنی تھیں۔ اور اُنھوں نے واپس، آ کر شکایت کی، کہ، ''ہم اِس لائق نہیں کہ اُس پر قبضہ کر لیں۔''

(240) مگراُن بارہ میں سے دو تھے، یشوع اور قالب، جنھوں نے کلام کو دیکھا اور کہا۔''خُدا نے کہا ہے یہ دیس ہمارا ہے، اور ہم اِسے حاصل کرنے کے قابل ہیں۔'' کیا یہ سچ ہے؟[جماعت کہتی ہے،''آمین۔''-ایڈیٹر۔]

(241) وہ کیا تھے؟ سرحدی اِیماندار۔سمجھے، وہ دراصل چرچ میں پیدا ہوئے تھے۔وہ لوگوں کے سربراہ تھے۔جیسے کہ کہہ سکتے ہیں، کہ وہ بشپ تھے، وہ وہاں تک گئے تھے جہاں خُدا کا کلام اُنھیں سچ ہوتا ہوا دِکھایا گیا تھا۔''وہاں وہ دیس تھا!'' جہاں وہ کبھی نہیں گئے تھے۔اور وہ یہ بھی نہیں جانتے تھے کہ ایسا کوئی دیس وہاں ہے۔مگر وہاں جا کر اُنھوں نے دیکھا کہ وہ دیس وہاں تھا۔''وہ دیس وہاں تھا!'' قالب اور یشوع وہاں گئے، اور اُنکے لیے ایک-ایک-ایک انگوروں کا گچھا لائے تا کہ وہ اُسے کھا کر دیکھیں۔اور اُنھوں نے اُس اچھے ملک کے پھل کو کھایا، اور پھر جا کر کہنے لگے،''ہم اُسے نہیں لے سکتے۔سمجھے؟ بس ہم اُسے نہیں لے سکتے۔''

(242) یسُوع مسیح کے زمانے میں بھی، ایک ایسا ہی گروہ تھا۔''ربی، ہم جانتے ہیں کہ تُو خُدا کی طرف سے اُستاد ہو کر آیا ہے۔'' سمجھے؟ سرحدی اِیماندار!''ہم جانتے ہیں تُو خُدا کی طرف سے اُستاد ہو کر آیا ہے۔کیونکہ جو کام تو کرتا ہے کوئی نہیں کر سکتا۔ہم مانتے ہیں کہ خُدا کا ہاتھ اِس میں ہے۔'' تو پھر اُنھوں نے اُسے قبول کیوں نہ کیا؟ کیوں اُنھوں نے اُسے قبول نہیں کیا؟ سرحدی! سرحدی اِیماندار تھے!

(243) اب یہاں لوگ تیسرے خروج میں ہیں؛ وہی ظہور، اور وہی نشان ہیں، وہی مسیح ہے، وہی رُوحُ القُدس ہے، وہی کام، وہی خُدا، وہی پیغام، اور یہ اِسے نہیں لے سکتے۔کیونکہ اِنھیں اپنے چرچ کا رفاقتی کارڈ کھونا پڑے گا۔یہ کیا ہے؟''اِن کے پاس سچائی کا علم ہے۔'' اِنھوں نے دیکھ لیا ہے اور جان لیا ہے کہ یہ بالکل سچ ہے۔یہ اِسکا انکار نہیں کر سکتے۔میگزین اِس کا گواہ ہے کہ اِنھوں نے دیکھ لیا ہے۔تصویریں دیکھی ہیں، اخبارات پڑے ہیں، جو گواہ ہیں، کہ مُردے زندہ ہوئے، بیماروں کے بارے میں ڈاکٹروں نے بیان دیئے ہیں، اُنکو کہنا پڑا کہ یہ خُدا کی طرف سے ہے۔اور پیچھے سارے سالوں میں کی گئی، ایک بھی پیشینگوئی ناکام نہیں ہوئی، اُن میں سے ہر ایک لفظ بہ لفظ پوری ہوئی ہیں، وہ اور کُچھ نہیں کہہ سکتے سوائے اِس کے کہ یہ خُدا کی طرف سے ہے۔مگر وہ اِسے قبول نہیں کر سکتے۔

(244) خادموں کا وہ گروہ شکاگو میں ہے، تین سو سے زیادہ آئے اور یسُوع مسیح کے نام میں بپتسمہ لینے جانا تھا۔مگراب وہ کہاں ہیں؟ اِس کی بڑی قیمت چُکانی پڑتی ہے۔ وہ ایسا نہیں کر سکتے۔ یہ کیاہے؟ بائبل کہتی ہے، جب وہ ایسا کرتے ہیں،تو وہ کیا کرتے ہیں؟ وہ اپنے آپکو رحم اورعدالت کے درمیان سے الگ کرلیتے ہیں۔ ’’کیونکہ جوایک بارروشن ہوچکے ہیں اُنھیں دوبارہ نیا بنانا ناممکن ہے،‘‘ اُنھیں کلام پوری طرح سے سُنا دِیا گیا ہے،‘‘اور اُنھیں سچائی کی پہچان دی جا چکی ہے، اور اُنھوں نے خُدا کے عمدہ کلام کا ذائقہ چکھ لیا ہے، اگر وہ برگشتہ ہوجائیں، تو اُنھیں پھر نیا بنانا ناممکن ہے، اگر کہیں، ’بھئی، اب، میں پھر بنونگا، جی،......‘‘

(245) آپ جو پریسبٹیرین، آپ جو میتھوڈسٹ، اور بپٹسٹ، اور لوتھرن ہیں، اور یہ جو فُل گاسپل بزنس مین سے منسلک ہیں، کہتے ہیں ہم ’’آرہے ہیں،‘‘ اور پیغام سے دُور جا چکے ہیں۔ کیا آپ کا چرچ آئے گا۔ اگر کوئی آپ میں سے شخصی طور پر آنا چاہے،تو یقیناً آجائے گا۔مگر، آپکا چرچ نہیں آسکتا؛ اِس میں آنے کے لیے، آپکو اپنے چرچ میں سے باہر آنا پڑے گا۔ سمجھے؟ یہ ٹھیک ہے۔ شخصی طور پر یہ سب ٹھیک ہے۔

(246) مگر جب آپ ایسا سوچتے ہیں کہ پورا پریسبٹیرین چرچ رُوحُ القُدس حاصل کرنے جارہاہے،اور کیا وہ سب اپنے دستاویز پھینک دیں گے،اور، ایسا آپ کبھی بھی نہیں سوچ سکتے۔ اور آپ سوچتے ہیں کہ آپ میتھوڈسٹ ایسا کرنے جارہے ہیں؟ آپ کبھی بھی ایسا نہیں کریں گے۔ کیا آپ سوچ سکتے ہیں آپ جو تثلیثی ہیں کیا کبھی یسُوع مسیح کے نام کو قبول کریں گےاورآپ میں سے ہرایک یہ بپتسمہ لے گا......آپ کبھی بھی ایسا نہیں کریں گے۔آپ کبھی بھی ایسا نہیں کریں گے۔مگرآپ میں سے ایک ایک کرکہ لوگ آئیں گے اور ایسا کریں گے، یہ سچ ہے، اور یہی اُسکی آمد کا نشان ہے۔مگر اُن چرچز میں جنھوں نے اِس سچائی کو دیکھ لیا ہے اور اپنی کونسلوں میں اِسے رد کردِیا ہے،‘‘اُنکے لیے یہ ناممکن ہے۔‘‘

(247) تب، وہ یسُوع مسیح کو مصلُوب کرنے کے قصوروار ہیں۔ اور میں خُدا کے کلام کے وسیلے اُن پر فردِ جُرم لگاتا ہوں، کہ خُدا نے...... ’’آپ کہتے ہیں بھائی برنہم، آپ اُن پر کیسے فردِ جُرم لگاتے ہیں؟‘‘ میں اُن پر اسلیئے فردِ جُرم لگاتا ہوں، کہ خُدا نے اِن آخری دِنوں میں، اپنے کلام میں سے اپنی صاف صاف شناخت کردی ہے، اور اُس نے دِکھادِیا ہے کہ وہ آج بھی کل، اور آج، بلکہ ابدتک یکساں

ہے، اور اُنھوں نے بڑے روکھے ڈھنگ سے اُسے ٹھکرا دِیا ہے۔ اور رُوح القُدس کے خلاف کُفر بکنے کی وجہ سے، آپ یسُوع مسیح کو مصلُوب کرنے کے قصوروار ہیں۔ یہ سچ ہے۔

(248) ہم پھر سے، عبرانیوں 10 کو دیکھیں، یہاں پر وہ پھر سے ہمیں کلام میں بتا رہا ہے، نہ صرف نیا بنانا ''ناممکن ہے،'' بلکہ آپ نئے بن ہی نہیں سکتے۔ بلکہ آپ ہمیشہ کے لیے، خُدا سے جُدا ہو جاتے ہیں۔ جب آپ رُوح القُدس کو ٹھکراتے اور اُسکا مزاق اُڑاتے ہیں، تو آپ پھر دوبارہ خُدا کی حضوری میں نہیں آسکتے۔

(249) اب، سمجھے، ''آپ نے عمدہ کلام کا ذائقہ لیا۔'' غور کریں، سرحدی اِیماندار کی طرح!
''اوہ، آپ کہتے ہیں کیا وہ اِیماندار نہیں تھے؟''

(250) وہ اِیماندار تھے، مگر لفظی اِیماندار تھے، مگر جب کلام کی بات آئی......وہ اسرائیلی تھے۔ وہ لہو کے تلے سے باہر آئے تھے۔ وہ موسیٰ کے نشان کے تلے سے باہر آئے تھے۔ اُنھوں نے اُن نشانوں کو کام کرتا دیکھا تھا۔

خُدا نے کہا تھا، ''میں تمہیں وہاں اُس دیس میں لے جاونگا۔''

(251) اور جب وعدہ کیے ہوئے کلام کے پورے ہونے کا وقت آیا، تو اُنھوں نے کیا کیا؟
''اوہ، ہم اُس دیس کو حاصل نہیں کر سکتے۔'' سمجھے؟

(252) اور یہاں وہ واپس، انگور لے کر آئے تھے، تا کہ ثابت کریں کہ وہ دیس عمدہ ہے۔ خُدا کا کلام سچا ہے۔ خُدا نے کہا تھا، ''میں نے تمکو یہ دیس دِیا ہے۔''

(253) مگر حالات کیسے تھے، ''میرے خُدایا،'' کہا، ''ہم تو اُن کے سامنے، ٹڈوں کی طرح دِکھائی دیتے ہیں۔ ہم اُسے حاصل نہیں کر سکتے، کوئی بات نہیں حالات کیسے ہیں۔''

(254) کُچھ سال پہلے جب یہاں ٹیبرنیکل کی جگہ ایک پُرانہ ڈھانچہ سا کھڑا تھا، تب کسی نے، یہاں آکر مُجھ سے کہا، تھا، ''بلی، اِسطرح کے پیغام کے ساتھ، تم کسی دِن، یہاں چار ستونوں کو ہی منادی کرتے دِکھائی دو گے۔''

(255) میں نے کہا، ''میں اِن چار ستونوں ہی کو کلام سُناونگا، کیونکہ خُدا برہام کیلیئے اِن ستونوں سے اُولاد پیدا کرنے کے قابل ہے۔'' جی ہاں، جناب۔ یہ سچ ہے۔ میں نے کہا، ''اگر آپ کسی بات کو غلط ثابت کرنا چاہتے ہیں، تو کرتے رہیں۔'' بس ابھی تو یہ کوے کی کاوں کاوں لگتی ہے، مگر جب

یہ اپنے مقام پر آتی ہے،تو پھر مختلف لگتی ہے۔جی ہاں،یہی اُسے مختلف بناتا ہے۔یہ ٹھیک ہے۔

(256) جی ہاں، اپنے عقیدوں سے وہ اُسے دوبارہ مصلُوب کررہے ہیں۔اب عبرانیوں 6 باب،ہم نیچے تک پڑھتے ہیں۔اور ہم اِسے نیچے، نیچے تک پڑھ سکتے ہیں۔ہمارے پاس کافی وقت ہے۔میں نے ایک حوالہ تلاش کرکہ اُس پر نشان لگایا تھا کہاں پر ہے وہ،شاید عبرانیوں 6 باب میں ہے۔میرا خیال ہے، اِسے،پورا پڑھ لیتے ہیں۔''اُنھیں نیا بنانا ناممکن ہے جوایک بار روشن ہوچُکے ہیں،اور رُوحُ القُدس میں شریک ہوچُکے ......'' ہمارے پاس اتنا وقت نہیں کہ مزید اِس پر بولیں،کیونکہ میرے پاس ایک اور حوالہ ہے جو میں چند لمحوں میں آپ کے لیے پڑھنا چاہتا ہوں۔اِس پر دھیان دیں،''وہ اپنی طرف سے خُدا کے بیٹے کو دوبارہ مصلُوب کررہے ہیں۔''اُنھوں نے یہ کیسے کیا؟ کیسے؟ اُنھوں نے اُسکا ذائقہ چکھا،اور یہ جاننے کے بعد کہ یہ سچ ہے،اِس سے منہ پھیرلیا اور اِس کا انکار کررہے ہیں۔اس بات نے کیا کیا؟''یہی کہ اُنھیں نیا بنانا ناممکن ہے......''

(257) پس یہی وہ بات ہے جو اِس قوم نے کی ہے۔یہی وہ ہے جو اِن لوگوں نے کیا ہے۔یہی تو اِن کلیسیاؤں نے کیا ہے۔اِنھوں نے اُسے ٹھکرادِیا ہے،اور پیغام کو مصلُوب کر دِیا ہے۔اِنھوں نے لوگوں کے لیے،سچائی کو مصلُوب کر دِیا ہے۔اُنھوں نے یسُوع کیساتھ کیا کِیا تھا؟ اُنھوں نے اُس کا لباس اتار کر،اُسے شرمندہ کِیا تھا۔اُنھوں نے زندگی کے شہزادے کو،صلیب پر چڑھا کر کیلوں سے جڑ دِیا تھا۔یہی کُچھ اِنھوں نے اپنے عقیدوں کے ذریعے کِیا ہے! اِنھوں نے ویسا ہی کِیا ہے۔اُنھوں نے انجیل کی عمدہ باتوں،اور-اور اچھی چیزوں کے لباس کو اُس پر سے اتار دِیا ہے،اور کسی اور صورت میں دِکھانے کی کوشش کررہے ہیں،اور اُسے صلیب پڑ چڑھا دِیا ہے۔اوہ،میرے خُدایا! کیوں؟

(258) ''وہاں اُنھوں نے-وہاں اُنھوں نے صلیب دی،''اب آخری بات پر دھیان دیں،''اُسے،'' اُسے،جو سب سے زیادہ قیمتی آدمی تھا۔اُنھوں نے ایسا کیوں کیا؟ کیونکہ وہ اُسے جانتے نہیں تھے۔آج وہ ایسا کیوں کررہے ہیں؟ وہ نہیں جانتے کہ یہ سچائی ہے۔وہ-وہ اِسکے بارے میں گونگے اور اندھے ہیں۔وہ اِسے نہیں جانتے۔یہی سبب ہے۔اُنکی رسومات اور عقیدوں نے اُنھیں خُدا کے کلام سے دُور کر دِیا ہے۔

(259) اب آپ جو یہاں ہیں،اپنی پوری توجہ دیں،بس ختم کرنے جارہا ہوں۔سمجھے؟ میں جانتا ہوں یہاں بہت گرمی ہے۔میں بھی،بہت سرگرم ہوں۔

(260) مگر، اوہ، میرے بھائی یہ کلام زندگی ہے اگر آپ اِسے تھامیں رہیں۔ دیکھیں، یہ وہی بات نہیں ہے جسکے بارے میں ہم یہاں بات چیت کر رہے ہیں، جو یہاں ہونی ہے یا بعد میں؛ یہ تو ایسا معاملہ ہے جو پہلے ہی ہو چکا ہے اور ہمارے ساتھ اب بھی ہو رہا ہے۔ ایسا نہیں کہ کُچھ ہوگا، بلکہ اب بھی ہو رہا ہے۔ ہم اِس کو پرکھ نہیں رہے، ''ہم جانتے ہیں کہ خُدا نے کیا کیا؛ ہم یہ بھی جانتے ہیں کہ وہ کیا کرنے جا رہا ہے،'' مگر اِس وقت ہم وہ بتا رہے ہیں جو وہ ابھی کر رہا ہے۔ سمجھے؟ یہ ہمارا وقت ہے۔

(261) ہوسکتا ہے کہ ہم اُٹھائے جانے کے وقت تک زندہ نہ رہیں۔ میں آج مر سکتا ہوں؛ آپ آج مر سکتے ہیں۔ مُجھے نہیں معلوم۔ مگر اُٹھایا جانا ہونے والا ہے۔ لیکن۔لیکن، جب یہ ہوگا، پریشان نہ ہوں، ہم وہاں ہونگے؛ اوہ ہو، پس اِن سب کے ساتھ جو اگلے زمانوں میں، یہی اِیمان رکھتے اور اِسکے منتظر تھے ہونگے۔ وہ اپنے زمانے کی روشنی میں چلے۔

(262) اور آج کی روشنی یہاں ہے، یسُوع مسیح کل، اور آج، بلکہ ابد تک یکساں ہے۔ اپنے عقیدوں کو بھول کر اِس کلام پر اِیمان رکھیں۔ یہ سچائی ہے۔ کلام سچائی ہے۔ یسُوع نے کہا، ''میرا کلام رُوح ہے، میرا کلام زندگی ہے۔'' آپ کیسے زندگی حاصل کر سکتے ہیں جبکہ آپ زندگی کو رد کر رہے ہیں؟ آپ عقیدوں میں زندگی کیسے پا سکتے ہیں، جبکہ وہ موت ہیں، اور ایک زندگی کے کلام کو ٹھکرا کر؟ زندگی کے کلام سے منہ پھیر کر، موت لینا چاہتے ہیں، کیسے آپ دونوں کو ایک ہی وقت میں لے سکتے ہیں؟ آپ ایسا نہیں کر سکتے۔ ''ہر ایک آدمی کا کلام جھوٹا ٹھہرے، ہر ایک عقیدہ جھوٹا ٹھہرے۔'' لیکن خُدا کا کلام سچا ٹھہرے۔

(263) میں ہر ایک آدمی کو چیلنج کرتا ہوں، مُجھے کوئی دِکھائے...... مُجھے معلوم ہے یہ ٹیپ دُنیا بھر میں جاتے ہیں۔ میں ہر شخص کو، بلکہ بشپ کو چیلنج کرتا ہوں، وہ میرے مطالعہ کیلئے آئے، یا اِس جماعت کے روبرو آئے، اور کلام میں اُنگلی رکھ کر مُجھے کوئی جگہ دِکھائے جہاں نئے عہدنامے میں کسی کو ''باپ، بیٹے، اور رُوحُ القُدس کے نام میں،'' بپتسمہ دِیا گیا ہے۔ میں آپکو دِکھاونگا جو بپتسمہ ہر ایک شخص کو دِیا گیا......اور اگر کسی نے مختلف بپتسمہ دِیا، تو اُسے دوبارہ بپتسمہ دِیا گیا، تاکہ رُوحُ القُدس مل سکے۔

(264) آپ اِسکے بارے میں کیا کرنے جا رہے ہیں؟ کیا اپنے عقیدوں میں پھنسا رہنا چاہتے ہیں؟ کیا اپنے عقیدوں میں پھنس کر مرنا چاہتے ہیں؟ آپ ناپاک ہاتھوں والے ہیں! اور مجرم ہیں، آپ نے زندگی کے شہزادے کو، زندگی کے کلام کو لیکر، لوگوں کے لیے صلیب پر چڑھا دِیا ہے۔

(265) اب دیکھیں اُنھوں نے کیا کیا تھا؟ وہ یہ نہیں جانتے تھے۔ آج آدمی جہالت میں چل رہے ہیں۔ وہ نہیں جانتے کہ یہی سچائی ہے۔ وہ سوچتے ہیں یہ بھی کسی قسم کا اِزم ہے۔ وہ اِس کی گہرائی میں جا کر مکاشفہ کی رُوح کو نہیں پکڑ پاتے۔ وہ کافی دُعا نہیں کرتے۔ جتنا چاہیے وہ اُتنا خُدا کو نہیں پُکارتے۔

(266) وہ اِس بات کو بس ہلکی لیتے ہیں، ''اوہ، ٹھیک ہے، میرا ایمان ہے کہ خُدا ہے۔ یقیناً! ابلیس بھی اِس بات پر ایمان رکھتا ہے۔ ابلیس تو اُن لوگوں سے بھی کُچھ زیادہ ایمان رکھتا ہے جو اِن باتوں کا دعویٰ کرتے ہیں۔ ابلیس اُس پر ایمان رکھتا اور تھرتھراتا ہے۔ لوگ بس اِیمان رکھتے اور چلے جاتے ہیں۔ مگر ابلیس تھرتھراتا ہے، کیونکہ وہ جانتا ہے عدالت آرہی ہے، لوگ صرف اِیمان رکھتے ہیں اور آنے والی عدالت پر کوئی دھیان نہیں دیتے۔

(267) وہ یقیناً! اُسے مصلُوب کرنے کے قصوروار ہیں! میں اُسی کلام کے وسیلے، اِس نسل پر فردِ جُرم لگا رہا ہوں، جس نے شروع میں اُنھیں مجرم ٹھہرایا تھا۔ یہ سچ ہے۔ یسُوع نے کہا تھا، ''کون مُجھ پر گُناہ ثابت کرسکتا ہے؟'' وہ کلام تھا جو مجسم ہوا تھا۔ اور آج وہی کلام پھر مجسم ہوا ہے۔

(268) پطرس نے رسولوں کے اعمال میں، اپنا فردِ جُرم لگاتے ہوئے کہا۔ آئیں اِسے پڑھتے ہیں۔ پطرس، جب اُس نے دیکھا کہ کیا ہوا ہے، اور وہ رُوح کے بارے میں، کیا کیا کہہ رہے ہیں ......دیکھیں، پطرس مسیح کی حمایت کررہا تھا، کہ اُنھوں نے اُسکے ساتھ کیا کیا تھا۔ میں انجیل کی حمایت کررہا ہوں۔ میں ...... پطرس اُن پر ایک شخص، یعنی مسیح کو قتل کرنے کا الزام لگا رہا تھا، جو کہ کلام تھا۔ میں اِس نسل پر فردِ جُرم لگا رہا ہوں جو کلام کو قتل کرنے کی کوشش کررہی ہے جو انسان میں مجسم ہوا ہے۔ دیکھیں پطرس نے کیا کہا تھا۔ اُس کا راستبازی کا طیش کافی اُبھر آیا تھا۔ آئیں ہم اُسے اعمال 2 باب میں کہتے ہوئے سُنتے ہیں، اور 22ویں آیت سے شروع کرتے ہیں۔

اے اسرائیلو، یہ باتیں سُنو، کہ یسُوع ناصری، ایک شخص تھا، جس کا خُدا کی طرف سے ہونا تم پر اُن معجزوں،......

اور نشانوں سے ثابت ہوا، جو خُدا نے اُس کی معرفت......تم میں دِکھائے، چنانچہ تم آپ ہی جانتے ہو:

(269) چیخ چیخ کر کہا! تصور کریں اُنھیں کیسا لگا ہوگا! اِسے سُنیے۔

اے اسرائیلی مردو،تم جواُمرا،اور پادری،اور مُقدس آدمی،اورتم جو کاہن ہو،تم لوگ جنھیں سمجھا جاتا ہے کہ تم خُدا کے خادم ہو، اِن باتوں کوسُنو: یسُوع ناصری جو خُدا کی طرف سے تمہارے درمیان ثابت کیا گیا ہے......

(270) اب میں آپ لوگوں،اور پادریوں کو کہتا ہوں۔یسُوع ناصری،یعنی رُوحُ القُدس، وہ یہاں رُوحُ القُدس کی صورت میں ہے، یہی تو زندگی تھی جو اُس میں تھی۔ یہاں پر وہ لوگوں میں سے ہوکر کام کررہا ہے،اور معجزات اور نشانوں کے ذریعے اپنا اعلان کررہا ہے جو وہ کرتا ہے۔اور یہاں لوگ سائنسی مشاہدے، اپنی دیواروں پر لگارہے ہیں۔اور آج وہ لوگ، زندہ ہوکر، یہاں بیٹھے ہیں جو مرگئے تھے؛ اور کینسر کے کھائے ہوئے،آج ٹھیک ہوگئے ہیں؛ اندھے،آج دیکھ رہے ہیں؛ اور لنگڑے،آج چل رہے ہیں۔یہ وہی یسُوع ناصری ہے۔

جب وہ، خُدا کے مقررہ انتظام اور علمِ سابق کے موافق پکڑوایا گیا،یسُوع کے لیے یہ کام پہلے سے مقرر تھا،توتم بے شرع لوگوں کے ہاتھ سے،اُسے مصلُوب کرواکر...... مارڈالا:

(271) کیا یہ- یہ فردِجُرم ہے؟[جماعت کہتی ہے،''آمین۔''-ایڈیٹر۔] وہ کس کو مجرم ٹھہرارہا ہے؟سنہڈرن کونسل کو۔

(272) اور آج صُبح، میں فیڈریشن آف چرچز پر،فردِجُرم لگاتا ہوں۔میں پنتی کاسٹل پر فردِجُرم لگاتا ہوں۔میں پریسبٹیرین،بپٹسٹ،اوردُنیا کی سب تنظیموں پر فردِجُرم لگارہاہوں۔تم نے یہ مکاری، خودغرضی،اورلالچ کے ذریعے زندگی کے کلام کولیااورلوگوں کے سامنے مصلُوب کردِیا،اوراُس کی بے حرمتی کی ہے،اور اِسے''پاگل پن کہتے ہو،'' جسے خُدا نے اُٹھا کر کھڑا کیا اور ہمارے درمیان ثابت کیا ہے کہ وہ کل،اور آج، بلکہ ابد تک یکساں ہے۔میں اِس نسل پر فردِجُرم لگاتا ہوں!

(273) خُدا نے خودکوزندہ ثابت کردِیا ہے۔خُدا نے ثابت کردِیا ہے کہ یہ اُسکا کلام ہے۔آپ کے پاس جو ہے وہ رسومات اور عقیدوں کا ایک بنڈل ہے! آپ کس طرح زندہ خُدا کو ظاہر کرسکتے ہیں؟ آپ نے زندگی کے کلام کوٹھکرا دِیا ہے جس کے ذریعے آپکو یہ چیزیں مل سکتی تھیں۔ جی ہاں، جناب!اوہ، کیساوقت ہے جس میں ہم رہ رہے ہیں۔واہ! پھربھی!اوہ، میں کہتاہوں......

پطرس نے کہا......تم نے بے شرع لوگوں کے ہاتھ سے مصلُوب کرواکر، مارڈالا:

لیکن خُدا نے......موت کے بندھن کھول کر،اُسے جِلایا:

کیونکہ ممکن نہ تھا کہ وہ اُسکے قبضہ میں رہتا۔

(274) یہ اپنے عقیدوں، اور اپنی تنظیموں، اور کلیسیاؤں کیساتھ، دینداری کی وضع رکھتے ہیں، اور باتیں کررہے ہیں۔تم دینداری کی وضع تو رکھتے ہو،مگر اُسکے جی اُٹھنے کی قدرت کا انکار کرتے ہو۔

(275) مگر وہ وقت آپہنچا ہے، آخری وقت آ گیا ہے، جو خُدا نے، ملاکی 4 کے مطابق وعدہ کیا تھا، کہ وہ آخری دِنوں میں کھڑا ہوگا ''اور لوگوں کے دِلوں کو واپس اصل برکات اور پنتی کاسٹل والدوں کے اِیمان کی طرف پھیرے گا۔'' اور تم اُس کا انکارنہیں کرسکتے، اور نہ ہی تم اِس کے ساتھ کھڑے ہوسکتے ہو۔

(276) اب میں خُدا کے سامنے، تمہیں چیلنج کرتا ہوں، قصوروار ٹھہراتا ہوں، اور تم پر فردِجُرم لگاتا ہوں، کیونکہ تم نے اپنے بدکار، خودغرض اور تنظیمی ہاتھوں سے خُدا کے کلام کولوگوں کے سامنے مصلُوب کردِیا ہے۔اور میں تمہیں کہتا ہوں تم مجرم ہواور عدالت کے لیے تیار ہو جاؤ۔آمین۔جی ہاں، جناب!

(277) میں وہی کہتا ہوں جو پطرس نے کہا تھا۔اُس نے اُس نسل کوتوبہ کرنے کو کہا تھا۔میں اِس نسل کوتوبہ کے لیے بلاتا ہوں، خُدا کے سامنے توبہ کریں، اور واپس خُدا کے اصل کلام کی سچائی کی طرف آئیں۔اپنے والدوں کے اصل اِیمان کی طرف واپس آجائیں۔رُوحُ القُدس کی طرف آجائیں، کیونکہ خُدا اِسے تبدیل نہیں کرسکتا۔

(278) جب خُدا کہتا ہے، ''اِیمان لانے والوں کے درمیان یہ معجزے ہونگے؛'' تو خُدا ابدتک اِسکے ساتھ کھڑا رہے گا۔یہ اُسکا کلام ہے۔

(279) لیکن جب آپ کہتے ہیں، ''صرف ہاتھ ملاکر، یا پاک عشاءلیکر،'' یا اِسطرح کا کُچھ کرکہ، یا کسی طرح کا کوئی خیال، یا کوئی عقیدہ لیکر کام بن جائے گا؛ تو پھر کوئی بھی شرابی، کوئی بھی بے اِیمان، یا کوئی بھی آدمی یہ کرسکتا ہے۔کوئی بھی نقال، اور کوئی کسبی۔کسبی بھی یہ کرسکتی ہے۔عشاءربانی لینا، اور اِسی طرح کے اور کام، آپ کرہی سکتے ہیں۔

(280) مگر یسُوع نے کہا تھا سچے اِیمانداروں کی پہچان یہ ہوگی، اُن میں یہ معجزے ہونگے؛'' یہ نہیں کہ اُن میں ہوسکتے ہیں،'' بلکہ ہونگے؛'' ساری نسلوں میں یہ معجزے ہونگے، جو اِیمان رکھیں گے! میرے نام سے وہ بدرُوحوں کونکالیں گے؛ طرح طرح کی زبانیں بولیں گے، نئی نئی زبانیں بولیں گے؛ اور سانپوں کو اُٹھالیں گے؛ اگر کوئی ہلاک کرنے والی چیز پئیں گے تو کوئی ضرر نہ پہنچے گا؛ بیماروں پر

ہاتھ رکھیں گے، تو وہ اچھے ہو جائیں گے۔‘‘ ’’بیماروں کو اچھا کرنا، مُردوں کو جلانا، بدرُوحوں کو نکالنا؛ تم یہ نے مفت پایا، مفت دینا۔‘‘

(281) یہ سب بڑی بڑی پیسہ کمانے والی اسکیمیں اور چیزیں، آج ایسی ہی چیزوں میں بندھی پڑی ہیں، کوئی حیرت نہیں کہ وہ مکمل طور پر عدالت کے لیے تیار ہیں۔ جی ہاں، جناب! اوہ، میرے خُدایا!

(282) آئیں اب مزید دیکھیں۔ جی ہاں، جناب۔ توبہ کی بلاہٹ ہے، اور میں اب فردِ جُرم لگا رہا ہوں۔

(283) یہ۔ یہ نئی کلوری کلیسیا ہے، نام نہاد، پاکترین مقامات، بڑے بڑے پُلپٹ ہیں، کیتھولک ازم منبر، کیتھولک منبر، جسے وہ اپنا پُلپٹ کہتے ہیں۔ یہ سب پنتی کاسٹل، میتھوڈسٹ، بپٹسٹ، پریسبٹیرین، اور لوتھرن ہیں، اِن پاکترین مقامات میں، خُداوند گہرے زخم پا رہا ہے۔ یہ نئی کلوری ہے؛ یہ صلیب کہاں پائی جاتی ہے؟ پاک مقاموں میں، یعنی چرچ میں۔

(284) کن کی طرف سے وہ مصلُوب کیا گیا؟ پادریوں کی جانب سے۔ تم ریاکاروں، تمہیں سب کُچھ اچھی طرح معلوم ہے! میں غصہ میں نہیں ہوں، مگر میرے اندر یہ جوش اُٹھ رہا ہے۔ آپ کے درمیان پوری طرح خُدا کی شناخت کرادی گئی ہے۔

(285) اُس کی پسلی میں، یہ بھالے کا نشان کہاں سے آیا ہے؟ اُسکے ہاتھ پاؤں کہاں چھیدے گئے؟ صلیب پر۔ آج یہ سب اُس کے ساتھ کہاں کیا جا رہا ہے؟ منبر پر۔ وہ کہاں سے آئے تھے؟ یروشلیم سے۔ یہ آج کہاں سے آرہے ہیں؟ تنظیموں سے۔ وہ جو اُس سے پیار کرنے کا دعویٰ کرتے تھے، اُنھوں نے یہ کِیا۔ اور وہی آج بھی ایسا ہی کر رہے ہیں۔ اُس کی دوسری صلیب، جہاں اُس کو کلام کے خلاف زخم دیئے گئے ہیں، یہ جو زخم اُسے ملے ہیں۔ اور وہ کون ہے؟ وہ کلام ہے۔ وہ کلام ہے۔ گہرے زخم اُسکو کہاں سے لگے؟ پاک مقاموں کے منبر سے، جیسا کہ اُسکے ساتھ تب کیا گیا تھا۔

(286) مُجھے اِس نسل پر فردِ جُرم لگانے کا حق ہے۔ یسُوع مسیح کی انجیل کا مناد ہونے، اور اُسکے نشانوں سے، ثابت کرنے کے باعث کہ وہی خُدا ہے، مُجھے حق ہے کہ فردِ جُرم لگاؤں۔ اِس نسل کے خلاف فردِ جُرم لگانا میرا حق ہے۔ کیونکہ، اُسکو سب سے گہرے زخم منبروں سے لگیں ہیں، یہاں پر لوگوں نے اُس پر نقطہ چینی کر کہ کہا، ’’اُن کی ایسی باتیں سُننے مت جاؤ۔ وہ ابلیس کی طرف سے ہیں۔‘‘

ایسا ٹھیک اُس مقام سے کہا گیا جہاں سے اُسے پیار ملنا چاہیے تھا!

(287) اور ٹھیک وہی نشان دِکھائے گئے ہیں جن کے بارے میں یسُوع نے کہا تھا دِکھائے جائیں گے، خُدا کا کلام دودھاری تلوار سے زیادہ تیز ہے؛ کلام، دِلوں کے خیالوں کو، اور ارادوں کو جانچنے والا ہے۔'' اور اِس کو ابلیس کہا گیا، کہاں سے؟ پاک مقاموں، اور منبروں سے۔

(288) اوہ، خُدا، کس طرح نیچے اِن پر نظر ڈالے؟ بس-بس رحم کرے، بس یہی سارا، فضل ہے۔ ہم اور کُچھ نہیں کر سکتے کہ بس عدالت کی طرف بڑھتے جائیں۔ ہم تو پہلے ہی وہاں کھڑے ہیں۔ اوہ ہو۔

(289) اِس پر سوچیں۔ اُس کے گہرے زخم منبر سے آئے ہیں۔ اور یہیں پر اُس کے لیے نئی صلیب کھڑی ہے۔ وہ اُسے، یعنی کلام کو، اپنے منبروں پر مصلُوب کرتے ہیں۔ یہ سچ ہے۔ کیسے، اُنھوں نے ایسا کِیا ہے؟ اپنی جھوٹی دینداری کی وجہ سے۔ بالکل ایسا ہی ہے!

(290) ٹھٹھا کرنے والے، لوگوں نے اُسے کانٹوں کا تاج پہنایا! اُسے کانٹوں کا ایک نیا تاج پھر سے دِیا گیا ہے، ٹھٹھابازوں نے! منبر سے زخم دیئے؛ اور مزاق اُڑانے والوں نے اُسے تاج پہنایا۔ کیا اُسے دوبارہ، صلیب پر چڑھایا گیا ہے؟ انسان کے بنائے گئے عقیدے، اور تنظیمی عالم اُس کے کلام کے خلاف کوڑے مارتے ہیں۔ وہ اُسے کوڑے مارتے ہیں، اُسے شرمندہ کرتے ہیں، اور اُسے رد کرتے ہیں۔

(291) یسُوع نے کہا، ''یہ بے فائدہ میری پرستش کرتے ہیں۔'' ''بے فائدہ،'' ''اِس سے کوئی بھلا ہونے والا نہیں۔'' کس کی یہ پرستش کرتے ہیں؟ یہ اُسی خُدا کی پرستش کرتے ہیں۔ پہلی مصلُوبیت کے وقت بھی وہ اُسی خُدا کی پرستش کر رہے تھے، اور وہ پرستش بے فائدہ تھی۔ آج بھی وہی بات ہے۔ یہ بے فائدہ تنظیمیں بناتے ہیں۔ یہ بے فائدہ سیمنریوں کو تعمیر کرتے ہیں۔ اِن کے عقیدے بے فائدہ ہیں، یہ انسانی احکام کی تعلیم دیتے ہیں، اور خُدا کے کلام کا انکار کر رہے ہیں۔ یہ زندگی کے شہزادے کو مصلُوب کرنے کے قصوروار ہیں، اور اُس کے کلام کی بجائے انسانی احکام کی تعلیم دیتے ہیں۔ ''یہ بے فائدہ میری پرستش کرتے ہیں،'' اُسے کوڑے مارتے، تاج پہناتے، اور زخم لگاتے ہیں۔

(292) آپ دیکھتے ہیں کہ جب وہ سڑک سے گُزرتے ہیں، اور آپ میں سے کُچھ بہنیں لمبے بالوں کے ساتھ ہوتی ہیں؛ تو کہتے ہیں، ''یہ پُرانے طرز کی عورت ہے، کیا یہ نہیں ہے،'' یاد رکھیں، یہ

ٹھٹھا باز لوگ ہیں۔ لمبے بال آپکا تاج ہیں جو آپ پہنے ہوئی ہیں۔ خُدا کہتا ہے یہ آپکی زینت ہیں، اِنھیں فخر کے ساتھ رکھیں۔ ہلّلو یاہ! فخر کیساتھ اِنھیں رکھیں، گویا آپ خُداوند کے لیے یہ کانٹوں کا تاج پہن رہی ہیں۔ اس لیے اِنھیں فخر کیساتھ رکھیں۔ شرمائیں مت۔ خُدا نے ایسا کہا ہے، کوئی بات نہیں یہ ایزبلیں آج کیا کہہ رہی ہیں۔ مسیح کو مصلُوب کرنے والے، جو منبر پر کھڑے ہیں، یہ کیا کہتے ہیں اِسکی پرواہ مت کریں، آپ فخر سے اِنھیں رکھیں۔ خُدا نے ایسا کہا ہے۔ آپکو یہی کرنا چاہیے۔

(293) ٹھٹھا بازوں نے، پھر اُسے کانٹوں کا، تاج پہنایا ہے۔ اُسے عقیدوں کیساتھ، منبر سے چھیدہ گیا ہے۔

(294) آج وہ گُلگتا کی نئی پہاڑی پر ہے، وہ اُسے کہاں لیکر جاتے ہیں: یہ چوغے پہنی کوائر، چھوٹے کپڑے پہنی عورتیں، کٹے بال، اور رنگے چہرے، جو کہ فرشتوں کی طرح، گیت گا رہی ہیں۔ یہی اُسکا نیا گُلگتا ہے، بس آج کے ننگے پن کو قانونی تحفظ ملا ہوا ہے، جس طرح سدوم اور عمورہ میں تھا۔

(295) آپ سڑک پر جاتے ہوئے ایک کتیا کو دیکھیں۔ اور بعض اوقات تو ایک کتا بھی اُسکے پیچھے نہیں جائے گا۔ مگر ذرا سی بات ہونے دیں، اُن میں سے ہر ایک لڑکی کے پیچھے دوڑا چلا جائے گا۔ کیونکہ اُس لڑکی کو کُچھ ہو گیا ہے، ایسا کیوں ہے آپکو پتہ ہے۔ آئیں......

(296) دیکھیں کیوں یہ عورتیں اپنا لباس اُتار کر، سڑکوں پر جاتی ہیں؟ مُجھ سے یہ مت کہنا یہ ایک جیسی ہی بات ہے۔ یہ تو ایک شناخت ہے۔ مرد کو مت مجرم ٹھہرائیں۔ مگر یہ سدوم کے قانون سے محفوظ ہیں۔ مگر میں کہتا ہوں اِسطرح باہر جانا غیر قانونی ہونا چاہیے۔

(297) اور منبر سے منادی کرنے والوں کو اب بجائے پادری کے لباس کے لہنگا پہن لینا چاہیے؛ کیونکہ یہ وہاں کھڑے ہوتے اور اِسکی اجازت دیتے ہیں، اور بے حیائی کے خلاف بولنے سے ڈرتے ہیں، کیونکہ اِنکی تنظیم اِنھیں نکال کر باہر پھینک دے گی۔ آپ خُدا کے، اُس کلام کو۔ کو اپنی جماعت کے لیے، مصلُوب کرتے ہیں جو یہ کہتا ہے، ”ایک عورت کے لیے ایک مرد کا لباس پہننا مکروہ ہے۔“

(298) میں۔ میں ایسی بات کو مجرم ٹھہراتا ہوں۔ میں۔ میں۔ میں۔ میں۔ میں۔ میں الزام لگاتا ہوں کہ ایسا کرنا گویا خُدا کے کلام کو لوگوں کے سامنے مصلُوب کرنا ہے۔ کٹے ہوئے بال، چھوٹے کپڑے، اور تاج پہنی ہوئیں عورتیں......کوائر میں کھڑی ہوئی ہیں!

(299) کسی دِن، کسی نے مُجھ سے پوچھا، بلکہ کسی عورت نے مُجھے پوچھا تھا، بتائیں، ”بھئی،

کہاں آپ ایسی عورتیں پائیں گے؟''

(300) میں نے کہا، ''اگر خُداوند مُجھ سے کہے کہ ایک درجن ایسی عورتیں، دُنیا میں تلاش کرو، میں تو - میں تو ڈر سے فوت ہو جاونگا۔''

(301) جب، میں اِنھیں وہاں کھڑی دیکھتا ہوں، تو رُوح کے وسیلے دِل کے بھید ظاہر ہو جاتے ہیں، وہ کھڑی رہتی ہیں اور اُن پر اِن چیزوں کو دیکھ لیتا ہوں ؛ گندھے، غلیظ، حقیر، اور سگریٹ پینے والے لوگ ہوتے ہیں، اور باہر جا کر ایسے ہی کام کرتے رہتے ہیں، اور وہ چوغے پہنے اِسی گندھی حالت میں کوائر میں گیت گا رہے ہوتے ہیں، اور سامعین اِنھیں اِیسے دیکھ رہے ہوتے ہیں۔ اور وہ کہیں گے، ''اچھا، اگر یہ لڑکی لبادہ اوڑھے یہ کر سکتی ہے، تو میں بھی کر سکتی ہوں۔'' ایک مسیحی زندگی پاکیزگی مصومیت، اور خلوص سے بھری ہوئی ہوتی ہے!

(302) میں یسُوع مسیح کے نام سے، اِنکی گندھگی اور ناپاکی پر، فردِ جُرم لگاتا ہوں۔ اِنھوں نے انجیل کو بدنام کر کہ رکھ دِیا ہے۔ اور وہ جو اِسکو اونچا رکھنا چاہتے ہیں، اُنکو ''پاگل'' پُکارا جاتا ہے، اُنھیں، ''پُرانی طرز کا کہتے ہیں یہ حماقت ہے۔'' میں یسُوع مسیح کے نام میں، اِن پر فردِ جُرم لگاتا ہوں۔

(303) بس جدت کے نام پر ننگا پن سڑکوں پر اُتر آیا ہے، اور کوائر میں یہ شامل ہے، سگریٹ پیتی ہیں، اور گندھے مزاق کرتی ہیں، چھٹے شوہر کے بعد بھی، تین چار اور کر لیتی ہیں، اور پھر بھی کوائر میں گیت گا رہی ہیں، کیونکہ اُنکی آواز سُریلی ہے۔ تم کم عقل، اور روحانیت سے محروم ہو، تم اپنی ہی باتوں سے رد کیے گئے ہو۔ تم بھی وہی بائبل پڑھتے ہو جو کوئی دوسرا پڑھ سکتا ہے، مگر تم نے خُدا کی رُوح کو ٹھکرا دِیا ہے، جبکہ بائبل فرماتی ہے ''تم بہت بڑی گمراہی میں ہو، تا کہ جھوٹ پر اِیمان لا کر مجرم ٹھہرائے جاؤ'' تم دراصل یہ اِیمان رکھتے ہو کہ تم دُرست ہو، اور بائبل فرماتی ہے کہ تم جھوٹ پر اِیمان لاو گے اور مجرم ٹھہرائے جاوگے اُسی جھوٹ پر اِیمان لانے سے جسے تم سچ سمجھتے ہو۔

(304) اِسلیئے، میں خُدا کے کلام کے وسیلے تم پر فردِ جُرم لگاتا ہوں۔ آپ لوگوں کو غلط بات سیکھا رہے ہیں، اور مسیح کی پاکیزگی کے اصولوں، اور آسمانی زندگی کو مصلُوب کر رہے ہیں، جبکہ ایک شخص باہر سڑک پر جا کر چل سکتا ہے اور ایک مختلف شخص بن سکتا ہے۔

(305) منادِ میدانوں میں کھڑے ہوئے، سگریٹ پی رہے ہیں ؛ جس سے ٹھوکر لگتی ہے ؛ اور باقی ساری گندھی چیزیں دِکھائی دیتی ہیں جن سے وہ لپٹے ہوئے ہیں۔ عورتیں بال کٹوائے، چھوٹے

کپڑے پہنے، اور رنگے چہروں، اور اُلٹی سیدھی باتوں کیساتھ، کوائر میں گیت گا رہی ہیں، اور اِن چیزوں کے بارے میں کہتی ہیں، ''بہن، ایسا ہے اور ویسا ہے،'' مگر بائبل ایسی چیزوں کو رد کرتی ہے۔ یہ سچ ہے۔ ناچ رنگ میں جائیں، تو بھی آپ چرچ کے ممبر ہیں؛ اپنی گواہی جاری رکھیں، اور جیسے چاہتے ہیں زندگی بسر کریں۔

(306) یہ مت سوچیں کہ میں ساری باتیں پریسبٹیرین کے لیے کہہ رہا ہوں۔ میں آپ پنتی کاسٹل لوگوں کے بارے میں بھی کہہ رہا ہوں۔ یہ سچ ہے۔ آپ کو ایک مرتبہ سچائی دی گئی، مگر آپ نے سوچا آپ اِسکے ساتھ نہیں چل سکتے۔ آپ اپنے پاسٹر کی مدد نہیں کر سکتے۔ آپکے۔ آپکے پاسٹر کے پاس یہ بڑی نوکری جس سے کئی سو ڈالر ہفتے میں کمانے، اور ایک بڑا خوبصورت چرچ منادی کے لیے نہیں ہو سکتا تھا، اگر اُس نے آپکو ایسے چلنے نہ دِیا ہوتا۔ اگر وہ یہ سب کو غلط قرار دیتا، تو آپکی تنظیم نے اُسے اُٹھا کر باہر پھینک دینا تھا؛ اسلیئے، اُس نے یہ سب کُچھ جاری رکھا، اور اُسے ہاں کہنا پڑا۔ اسلیئے کہ اُس نے عیسو کی طرح، اپنے پہلوٹھے کا حق، اِس دُنیا کی گندھگی کے لیے بیچ دِیا ہے۔ اور اِسے اُس کے بدلے میں کیا ملنے جا رہا ہے؟ دونوں ہی گُناہ کے گھڑے میں گِر کر، قصوروار ٹھہرائے جا چُکے ہیں۔ میں اِن کو انجیل کو فروخت کرنے کا، مجرم ٹھہراتا ہوں۔

(307) زیادہ عرصہ نہیں ہوا، میں ایک بڑی ہی مشہور جگہ پر تھا، وہاں ایک کوائر تھی، یہ وہاں اعلیٰ درجے کے پنتی کاسٹل لوگ ہیں۔ اور یوں ہوا میں بھائی کیساتھ مطالعہ کے لیے بیٹھ گیا جبکہ چار اور پانچ کوائریں وہاں اکھٹی ہو گئیں۔ اور یہ وہاں پر ایک...... بلکہ یہ اعلیٰ پنتی کاسٹل تنظیموں کی کوائیریں تھیں۔ اور انھیں نہیں پتہ تھا کہ وہاں اوکلاہوما میں، خادموں کے مطالعہ میں میں بھی بیٹھا ہوا ہوں۔ میں وہاں نیچے، بیٹھا ہوا تھا، جہاں خادم منادی کرنے سے پہلے مطالعہ کرتے تھے۔ اور جب میں نے دیکھا......

(308) وہاں اُن میں کُچھ رکی موجود تھے؛ اور رکیوں جیسے، رنگ روغن لگائے ہوئے تھے، اُن میں سے ایک بھی لڑکی کے بال لمبے نہیں تھے، بلکہ ہر ایک کے بال کٹے ہوئے تھے، اُن میں سے ہر ایک نے میک اپ کیا ہوا تھا، اور ہر ایک چوغہ پہنے کھڑے ہوئے تھے، اور ایک رکی کی طرح، یہ سب سجے سنورے وہاں کھڑے تھے، (اور ایک آدمی وہاں چندہ لے رہا تھا)، وہ اِس طرح کا عمل کر رہا تھا گویا کوئی اندھا کشکول لیے ہوئے ہو، اور اِدھر اُدھر گھوم رہا تھا، اور ہر قِسم کی کُفریہ باتیں چندہ لیتے ہوئے کہہ رہا تھا۔ اور وہاں پر اُس نے میرے مسیحا والا گیت گانا شروع کیا۔ اوہ، میرے خُدایا،

کافی - کافی اچھے طریقے سے گیت گایا جارہا تھا، مگر گیت میں جان نہیں تھی ۔نہیں، بلکہ مُردہ پن تھا، سمجھے ۔اوہ، میرے خُدایا! یہی اُسکا نیا گلگتا ہے۔آپ یہاں پر ہیں۔

(309) آپ کیا سوچتے ہیں اگر یہ لڑکیاں، یا یہ عورتیں ٹھیک ہوکر وہاں جائیں تو کیا ہو؟ کیا ہو، اگر یہ ویسے ہی کپڑے پہنیں، جیسے اُنھیں پہننے چاہیے، لمبے بال ہوں، اور چہرے رنگے ہوئے نہ ہوں، اوراسطرح کی باقی باتیں ہوں، تو وہ لوگ اِن کا مزاق اُڑائیں گے؛ اگر کوئی لڑکی وہاں کھڑی ہو، اور جب وہ اِسطرح کا بنا رہے تھے کہ وہاں کیا کرنا ہے، تو وہ تیس یا چالیس نوجوان، لوگوں کا جُھنڈ تھا۔ جو کہ پنتی کا سٹلوں کا چُنا گیا حصہ تھا، اور پھر بھی اِسطرح کے کام کررہے تھے! اگر وہ لڑکی وہاں اُنھیں کُچھ کہے گی، تو وہ اُسے اپنی کوائر سے باہر نکال دیں گے۔

(310) ذرا انجیل کے منادکو پُلپٹ سے ایسی باتیں کہنے دیں، وہ اُٹھا کر اپنی تنظیم سے باہر پھینک دیں گے۔آپ خُدا کے بیٹے کو دوبارہ مصلُوب کرکہ، سب کے سامنے اُسے شرمندہ کرتے ہیں۔ اُسکی انجیل کی منادی کا آپ دعویٰ کرتے ہیں، آپ نے تو اُسے صلیب پر چڑھایا ہے۔ میں مسیح کو رد کرنے والی اِس نسل کے خلاف، خُدا کے کلام سے فردِ جُرم لگاتا ہوں، اور اِس قدرت کے وسیلہ جو اِن آخری دِنوں میں ثابت کررہی ہے کہ وہ آج بھی زندہ ہے۔ جی ہاں۔ یہ خُدا کے صاف صاف ثابت شُدہ، کلام کے خلاف ہیں۔ اِنکی تنظیمیں کلام کے ساتھ کھڑی نہیں ہوسکتی ہیں۔

(311) میں اِس بات کو دوبارہ کہتا ہوں ۔کہ بڑے بڑے چرچز اور تنظیمیں اُس کے لیے نئی صلیب ہیں۔اور یہ، جو اُنکی کوائریں ہیں، اُنکا جدید ننگا پن ہے۔

(312) یہ ایک تنظیم کا سردار کاہن اُس وقت کے سردار کاہن کی طرح چلا چلا کر کہہ رہا ہے، ''اب تو نیچے اُتر آ اور ہمیں کوئی معجزہ دِکھا۔'' اوہ ہو۔ ایسا پہلی مصلُوبیت پر ہوا تھا۔

(313) اور آج بھی ویسا ہی ہے۔ میں نے اِنھیں یہ کہتے سُنا ہے، ''بھئی، اب، تم مُردے زندہ کرتے ہو، کیا تم کرتے ہو؟ تو پھر تم قبرستان کیوں نہیں جاتے؟ وہاں تمہاری بیوی ہے۔ وہاں تمہاری بچی ہے۔''

(314) اُنھوں نے بھی یسُوع سے کہا تھا، ''بھئی ہم نے سُنا ہے تُو مُردوں کو زندہ کرتا ہے۔ ہمارے پاس ایک مُردوں سے بھرا قبرستان ہے۔آ اور اِنھیں زندہ کر۔'' اوہ، جہالت جہالت ہی کو جنم دیتی ہے۔ سمجھے؟ اوہ ہو۔

(315) آج کے یہ بڑے بڑے چرچز، بڑی بڑی کوائریں، اور سردار کاہن کہتے ہیں،'' آ اور، ہمیں کوئی ایسا معجزہ دِکھا جو ہماری تنظیم نہ کر سکتی ہو۔''

(316) زیادہ عرصہ نہیں ہوا، جب جونز بورو، ارکنساس میں...... میں نے ایک چھوٹا سا پیغام دِیا تھا، تو ایک آدمی سے ملا تھا جس نے یہ رائے دی تھی، اور کسی عورت کے بارے میں بتا رہا تھا جس نے شفا پائی تھی۔ وہ ساتھی کسی تنظیمی چرچ کا رُکن تھا، اور وہ وہاں پیچھے آ کر کھڑا ہو گیا اور کہا،'' میں چیلنج کرتا ہوں مُجھے کوئی شخص ایک بھی معجزہ کر کے دِکھائے۔''

(317) میں گیا اور ڈاکٹر کو بلا لایا۔ کیونکہ ایک شخص، کینسر سے تندرست ہوا تھا۔ اور میں نے اُس عورت کو بھی بلایا جو بیس سال سے ویل چیئر پر؛ جوڑوں کے درد کے باعث بیٹھی تھی، مگر اب ٹھیک ہو گئی تھی۔ میں نے یہ دِکھایا اور کہا،'' اب اِسکے بدلے میں تُجھ سے، ایک ہزار ڈالر مانگتا ہوں۔''

(318) اُس نے کہا،'' بھئی، او، او، او، او، یہ یہاں نہیں ہیں۔ یہ تو ہمارے ہیڈ کواٹر، واکو، ٹیکساس سے ملیں گے۔''

(319) میں نے کہا،'' ٹھیک ہے، ہم وہاں جا کر لے لیں گے۔'' کہا، میں نے کہا،'' تم انتظام کر لو اور ہم کل چلیں گے۔'' سمجھے؟ میں نے کہا،'' ہم میل کریں گے......'' میں نے کہا،'' یہاں ڈاکٹر موجود ہے جو تصدیق کر رہا ہے کہ اِن لوگوں کو کینسر تھا۔ یہ اُسکے ایکسرے ہیں، جن میں بیماری صاف دِکھائی دے رہی ہے۔ اور یہاں ایک عورت ہے جسے اُسکے سب پڑوسی جانتے ہیں کہ وہ بیس سالوں سے ویل چیئر پر تھی، اور اب ٹھیک ٹھاک چل پھر رہی ہے۔ اور ڈاکٹروں کی لمبی قطار ہے، ایک ڈاکٹر کے بعد پھر ڈاکٹر پھر ڈاکٹر پھر ڈاکٹر، اور سب کُچھ تصدیق کے لیے ہے، مگر وہ عورت یہاں آج زندہ موجود ہے۔ اب تم نے کہا تھا 'تم ایک ہزار ڈالر دو گے،' مُجھے وہ رقم چاہیے میں اُسے چندے میں ڈالنا چاہتا ہوں۔ اور مُجھے وہ رقم چاہیے۔'' سمجھے؟ سمجھے؟

اُس نے کہا،'' بھئی، پیسہ تو واکو، ٹیکساس سے ملے گا۔''

میں نے کہا،'' ہم کل چلیں گے۔''

(320) اُس نے کہا،'' ایک منٹ رُکیے۔ میں آپ سے کُچھ کہنا چاہتا ہوں۔ اُس نے کہا میں ایک چھوٹی لڑکی کو لونگا۔ اور ایک بلیڈ سے اُس کا ہاتھ کاٹونگا، اور پھر آپ اُسے، ہمارے بھائیوں کے سامنے ٹھیک کرنا۔ اور وہ آپکو پیسے دے دیں گے۔''

میں نے کہا، ''تم ابلیس ہو!''

(321) ''وہی بات اگر تو خُدا کا بیٹا ہے تو صلیب سے اُتر آ۔'' اُنھوں نے اُسکی آنکھوں پر کپڑا لپیٹ دِیا اور کہا، ''ہمیں بتا تُجھے کس نے تھپڑ امارا۔'' اور تھپڑ امار کر، کہا، ''اب، اگر تو نبی ہے، تو نبوت سے بتا کس نے مارا......'' ''اگر تو خُدا کا بیٹا ہے، تو صلیب سے نیچے اُتر آ۔''

(322) اندھوں کے اندھے رہنما! اِنکو دماغی شفا کی ضرورت ہے، ایک آدمی جو ایسی باتیں کرے، اور ایسی رائے دے اُسے واقعی علاج کی ضرورت ہے۔ یقیناً۔

(323) اگرچہ، یہ ایک جانی پہچانی پُرانی پُکار ہے، ''کہ ہمیں تُو کوئی معجزہ دِکھا۔ مالک، ہم تُجھ سے معجزہ دیکھنا چاہیں گے۔'' جبکہ ہر وقت، ہر روز، یہ ہو رہے تھے، اور خُدا کی رہنمائی سے ہوتے رہیں گے۔ مگر یہ وہاں موجود نہیں تھے۔ اور اگر یہ وہاں ہوتے، تو اُنھوں نے اُسے ''بعلز بُول، اور شیطان ہی پُکارنا تھا۔'' سمجھے؟ ''اُستاد، ہمیں یہ اُس طرح کر کے دِکھائیں جس طرح ہم چاہتے ہیں کہ آپ یہ کریں۔'' یہ بات ہے۔ ''وہاں جائیں جہاں ہم چاہتے ہیں کہ آپ جائیں، وہی کریں جو ہم چاہتے ہیں۔'' اوہ، جی ہاں۔ اوہ ہو۔ اُن کا یسُوع پر کوئی بس نہ چلا۔ نہیں جناب۔ یہی سبب تھا کہ اُنھوں نے یسُوع کو اپنے درمیان سے نکال دِیا تھا۔ جی ہاں، جناب۔ یہ لوگ آج بھی ایسا ہی کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ اور فیڈریشن آف چرچز کے ذریعے، یہ اپنے اِس مقصد کو حاصل کرلیں گے، دیکھیں، سبھی لوگ اِسی میں شامل ہونے جا رہے ہیں۔ وہی پُرانی جانی پہچانی پُکار۔

(324) یہاں ہم دیکھتے ہیں، پھر وہی، سب سے زیادہ مذہبی جگہ، بہترین، مذہبی علماء ہیں، اور یسُوع کے خلاف، دوبارہ چلا رہے ہیں، وہی چلا رہے ہیں۔ علم الٰہیات کے ماہر، جو دوسرے سے مختلف جانتے ہیں؛ بڑے بڑے چرچز، اور تربیت یافتہ عالموں نے، اُسے اپنے درمیان سے نکال دِیا ہے۔ یہ اُسے نہیں چاہتے۔

آپ کہتے ہیں، ''بھائی برینہم، یہ بات غلط ہے۔''

(325) تب آپ یہاں نہیں تھے جب کلیسیائی زمانوں پر بتایا گیا تھا، یا اِس پر منادی کی گئی تھی۔ آپ یہاں نہیں تھے، جب، ہم نے دیکھا تھا کہ لودیکیہ کے زمانے کی کلیسیا نے فقط یہی کیا ہے جنہوں نے یسُوع کو باہر نکال دِیا ہے۔ اور وہ باہر، کھڑا ہوا، کھٹکھٹا رہا ہے، اور واپس اندر آنے کی کوشش کر رہا ہے۔ اُنھوں نے اُسے باہر نکال دِیا کیونکہ اُنھوں نے اُسے قبول نہیں کیا کہ اُسکے لیے کام کریں۔

اُنھوں نے اُسے پھر سے مصلُوب کر دِیا ہے۔ آمین! اور اِس سے بڑھکر ہم کیا کر سکتے تھے؟

(326) یاد رکھیں، دوسرے تیمُتھیُس 3 میں، نبی نے پہلے ہی سے ہمیں بتا دِیا ہے، آپ یہ حوالہ لکھ لیں۔ ہمارے پاس وقت نہیں ہے کہ اِسے پڑھیں۔ لیکن لکھا ہے، کہ ''اخیر زمانے میں، ٹھٹھا کرنے والے آئیں گے۔ لوگ ڈھیٹھ، گھمنڈ کرنے والے، اور خُدا کی نسبت عیش وعشرت کو زیادہ چاہنے والے ہونگے؛ سنگ دِل، تہمت لگانے والے، بے ضبط، اور نیکی کے دشمن ہونگے۔ دغاباز، ڈھیٹھ، شیخی باز، اور گھمنڈی ہونگے؛ دینداری کی وضع تو رکھیں گے، مگر اُسکے اثر کو قبول نہیں کریں گے: ایسوں سے کنارہ کرنا! کیونکہ یہ ہی پاگل پن کی قِسم ہے، کہ بال کٹی ہوئی عورتیں ہیں،'' اور چھوٹے کپڑے پہنے، چہروں پر رنگ وروغن لگائے ہوئے ہیں،'' اور ہر جگہ پائی جاتی ہیں، تاکہ لوگوں کو غلامی میں لے جائیں۔'' ٹھیک ایسا ہی ہے۔

(327) اُس نے کہا، ''اِن آخری دِنوں میں، ایسوں سے کنارہ کرنا۔'' آئیں نبی کی بات مانیں۔ آخری دِنوں میں ایسی باتوں سے کنارہ کرنا۔ وہ لوگ اس مقام پر پہنچ چکے ہیں۔ اب میں اِس کلیسیا سے کہہ رہا ہوں۔ جی ہاں، جناب۔ اِس سے کنارہ کرنا!

(328) اِن کو، آج، کے–کے اِن منادوں کو، یہ باتیں جاننی چاہیے۔ اُنکو اپنے وقت میں یسُوع کو جان جانا چاہیے تھا۔ اُنھیں اُسوقت کو جاننا چاہیے تھا۔ اور اِنھیں اب جاننا چاہیے، مگر یہ جانتے نہیں ہیں۔ ٹھیک اُن یہودی اُستادوں کو اُسکے وقت اور اُس کے دِنوں میں اُسے جان لینا چاہیے تھا، اِسی طرح آج خُدا کے صاف، تصدیق شُدہ کلام کو جان لینا چاہیے۔ وہ کلام تھا، اور اُس نے ثابت کیا تھا کہ وہ کلام تھا۔ اُس نے ثابت کیا تھا کہ وہ اُس وقت کا کلام تھا۔ خُدا نے آج بھی یہ ثابت کر دِیا ہے کہ وہی آج کا کلام ہے، آج کی روشنی ہے۔ اور اُن لوگوں کو تب جان لینا چاہیے تھا، اور اِن لوگوں کو آج جان لینا چاہیے۔

(329) تب اُنھوں نے اُسے مصلُوب کیا تھا، اور اب یہ اُسے مصلُوب کر رہے ہیں۔ میں اِن پر فردِ جُرم لگاتا ہوں! ٹھیک ہے۔ یہ بات میرے اندر سے ابھرتی چلی آ رہی ہے، ''اِن پر یہ فردِ جُرم ہے، یہی سبب ہے خُدا اِن سے حساب لینے جا رہا ہے!''

(330) یہودیوں کے اُن دِنوں میں۔ خُدا نے ایک بار کہا تھا، جب وہ زمین پر تھا، یسُوع نے کہا تھا، ''اے یروشلیم، اے یروشلیم، میں نے کتنی ہی بار چاہا کہ تُجھے ایک بڑی عظیم کلیسیا کی طرح اکھٹا

کرلوں،مگر تو نے نہ چاہا۔''

(331) کس طرح اِن آخری دِنوں میں، خُدا نے ،اپنے لوگوں کو جمع کرنا چاہا،مگر لوگ نہیں چاہتے۔تم نے اپنے عقیدوں کی تمنا کی ،اسلیئے تمہیں تباہی کے حوالے کر دِیا گیا ہے۔ایسا ہی یروشلیم کے ساتھ ہوا تھا؛ اُسے جلایا گیا، بر باد کیا گیا، اور وہ باقی نہیں بچا۔اور بالکل ایسا ہی حال، اِن بڑی ہستیوں کا، اِن دِنوں میں ہوگا۔آپکی بڑی تنظیمیں اور عقیدے تباہ و بر باد ہو جائیں گے،مگر خُدا کا کلام ہمیشہ ابد تک زندہ رہے گا۔سمجھے؟

(332) اُس کے گہرے گھاؤ اُسکے نام نہاد دوستوں ہی سے ملے۔ اِسکے بارے میں سوچیں، سوچیں۔ اِس پر غور کریں! رُکیے! میں ایک منٹ یہاں رُک رہا ہوں۔خادموں، اِسی پر سوچیں! اُس کے یہ گھاؤ کہاں سے آئے؟ اُسکے نام نہاد دوستوں سے۔جیسا تب ہوا تھا، ویسا ہی آج ہوا ہے۔اِسکے بارے میں سوچیں! کہ کلوری پر- پر اُسے وحشی درندوں، اور بدمعاشوں نے نہیں گھیرا تھا،مگر اُس کے چاروں طرف اُسکے خادم تھے جن کا یہ دعویٰ تھا کہ وہ اُس سے پیار کرتے ہیں۔اور آج، جبکہ انجیل پوری طرح سے ثابت ہو چُکی ہے، جبکہ اُسکے جی اُٹھنے کے عظیم نشان ہمارے درمیان ثابت کر دیئے گئے ہیں، اِس پر بھی کیا لوگ کیچڑ اُچھال رہے ہیں، کیا یہ نام نہاد خادم نہیں ہیں۔

(333) آج بھی ویسے ہی لوگ اُسکو گھیرے ہوئے ہیں، جن پر اُمید کی جاتی ہے کہ اُس سے محبت کریں گے۔''مگر وہ کہتے ہیں ہمیں اِس طرح کی انجیل نہیں چاہیے۔ہم نہیں چاہیں گے کہ یہ آدمی ہم پر حکومت کرے۔ ہم اُسکی حمایت نہیں کریں گے ۔اگر اِس شہر میں، اِسطرح سے منادی کی جائیگی ،تو ہم اُسکے ساتھ تعاون نہیں کریں گے۔ یہ کُچھ نہیں بلکہ ارواح پرستی سے تعلق ہے۔اور یہ صرف شیطان ہے۔'' اس لیے یہ خُدا کے کلام کو نہیں جانتے، بلکہ اندھا اندھے کو راہ دِکھا رہا ہے۔جیسا تب تھا،سوچیں،اب ویسا ہی ہے۔جیسا تب تھا، ویسا ہی آج ہے۔سوچیں!

(334) اُسکی قدرت کا انکار کرتے ہیں جو مردوں اور عورتوں کو شفا دیتی اور موجودہ دُنیا کی محبت سے آزاد کرتی، اور بال کٹے، اور رنگے چہرے والی ایزبلوں سے بچاتی ہے جو اپنے آپکو مسیحی کہتی ہیں؛ اور اِسطرح کی زندگی گذار رہی ہیں، کہ سگریٹ پیتی اور گندے مزاق کرتی ہیں۔اور جو مشنری سوسائٹی بناتی ہیں، اور ٹانکے جوڑتی، اور باتیں کرتی، اور اسکینڈل بناتی ہیں، اور- اور سڑکوں پر نکلتیں اور چھوٹے کپڑے پہنتیں، اور ایسے کام کرتیں ہیں ؛ اور پھر بھی اپنے آپکو، دوسری خواتین کے درمیان

مسیحی کہتی ہیں۔ آپکو وہ کہانی یاد ہو گی جو میں نے ایک غلام کے بارے میں بتائی تھی جو ایک بادشاہ کا بیٹا تھا، اُس کا کردار ویسا ہی تھا۔ ہمیں کیسا ہونا چاہیے؟ مردوں اور عورتوں کو کیا کرنا چاہیے، اور یہ......

(335) اِن پادریوں، اور اِن منبروں ہی سے یسُوع کو اُسکے گھاؤ ملے ہیں، اُنھوں نے یہ ثابت کر دِیا ہے اور کس قِسم کی یہ زندگی لوگوں کے درمیان گزار رہے ہیں، کس طرح یہ اُسکو چھید رہے ہیں۔ یہ اُس قدرت کا انکار کرتے ہیں جو لوگوں کو۔ کو آزاد کرتی ہے، اور اپنی بات کی تائید کرتے ہیں۔ جبکہ، ایک عورت کے لیے بال کٹوانا، خُدا کے کلام کے متضاد ہے، یا چہرے پر رنگ وروغن لگانا، یا چھوٹے کپڑے پہننا۔ یہ خُدا کے کلام کے خلاف ہے، مگر یہ لوگ اِن چیزوں کی تائید کرتے ہیں، اسطرح ایک اور کلوری بناڈالتے ہیں (کہاں سے؟ کیا سڑکوں سے؟ کیا شراب خانوں سے؟) بلکہ پُلپٹ سے، اپنے منبر سے۔

(336) اور، اب پھر، کیا پُکارا جارہا ہے؟ ''یہی کہ وہ اپنے آپکو خُدا بناتا ہے۔'' یہ اُسکی الوہیت کا انکار کرتے ہیں۔ یہ اُسے تقسیم کرنے کی کوشش کرتے ہیں اور تین یا چار خُدا اُس میں سے بناتے ہیں۔ جبکہ، وہ خُدا ہے؛ وہ خُدا تھا؛ وہ ہمیشہ خُدا ہی رہے گا، جو کل، اور آج، بلکہ ابدتک یکساں ہے۔ جب آپ اُن سے، ایک خُدا کی بات کرتے ہیں، تو وہ آپ پر ہنستے ہیں۔'' اور کہتے ہیں ہم تو پاک تثلیث پر اِیمان رکھتے ہیں۔''

(337) مگر میں واحد پاک خُدا پر اِیمان رکھتا ہوں، جی ہاں، جناب، اُسی کے پاس شفا دینے، لوگوں کو آزاد کرنے، اور دُنیاوی محبت سے نکالنے کی قدرت ہے، اُنھیں آزاد کرنے کی جیسے اُس نے مریم میگد لینی کو آزاد کیا۔ یاد رکھیں، وہ بھی، میک اپ کرنے والی ایک ایزبل تھی۔ اُس کے اندر سات بدرُوحیں تھیں۔ وہ بھی برہنہ لباس پہنتی تھی۔

(338) جس طرح آج سڑکوں پر جدید عورتیں ہیں؛ آپ کہیں پر جا کر ایسا دیکھ سکتے ہیں۔ اگر آپ نہیں مانتے کہ لوگ آج ننگی عورتوں کے مندر کے سامنے نہیں سر جھکاتے، تو آج سڑکوں پر دیکھیں۔ جیسا سدوم کے دِنوں میں تھا، ویسا ہی ہوگا۔ اگر آپ نہیں مانتے، تو کہیں بھی جا کر، سڑکوں پر دیکھ لیں۔ کوئی بھی میگزین، کوئی بھی اخبار، بڑے بڑے بورڈ، آپ وہاں کیا پاتے ہیں؟ یاد کریں کیا کہا گیا تھا، ...... جب خُدا کے بیٹوں نے آدمی کی بیٹیوں کو دیکھا کہ وہ خوبصورت ہیں، تو جن کو چاہا اُن سے شادی کر لی۔'' انگلینڈ کے اسکینڈل کو دیکھیں، یہاں کے اسکینڈل کو دیکھیں، دیکھیں کہ سبھی کچھ،

کسبی کا گھر بن گیا ہے۔

(339) ایسا کیوں ہے؟ کیوں رُوس دہریہ بن گیا؟ صرف کیتھولک چرچ کی، نجاست اور گندگی کے اثر کی وجہ سے۔ اور بالکل ٹھیک یہ قوم، آج کمیونزم اور فیڈریشن آف چرچز میں شامل ہو چکی ہے، اور یہ کیتھولک چرچ میں خود کو شامل کر رہے ہیں۔ کیا آپ جانتے ہیں، جیسا کہ، کیتھولک ازم اور کمیونزم ایک ہو جائیں گے، اور یہ ایسا ہی کر رہے ہیں۔ کیوں؟ کیونکہ اُنھوں نے اُس انجیل کو رد کر دِیا ہے جو اِن کو مختلف لوگ بناتی!......؟......ٹھیک یہی وجہ ہے۔

(340) اور خادم اُسکی منادی منبر سے کر رہے ہیں، صرف روٹی کی خاطر، یا معاشرے کے کسی عقیدے کی خاطر، بس یہی کہتے ہیں، ''میں فلاں فلاں کے ساتھ تعلق رکھتا ہوں،'' یہ خُدا کی قدرت کو تعلیم سے بدلتے ہیں؛ اُس قدرت کو جو مریم میگد لینی کی طرح، اِس پاگل نسل کو آزاد کر سکے۔

(341) اُس قدرت کو جو ایک برہنہ کو سڑک سے لیکر، کپڑے پہناتی اور اچھی خاتون کی طرح عمل کراتی ہے، اور ایک مسیحی خاتون بنا سکتی ہے، مگر لوگوں نے اُس قدرت کو رد کر کہ، اُس شخص کو جس میں یہ قدرت تھی، کلوری پر مصلُوب کر دِیا۔

(342) اور آج، وہی انجیل اور رُوحُ القُدس اِن کو ننگے پن سے چھڑا سکتا ہے اور ایک اچھی خاتون کی طرح کپڑے پہننا اور ایک مسیحی خاتون کی طرح عمل کرنا سیکھا سکتا ہے، مگر یہ اِسے ''پاگل پن کہتے ہیں۔'' یہ اِسے اپنانا نہیں چاہتے، کہ اِنکی کلیسیا کو اِنکے درمیان ہلایا جائے، کیونکہ دوسری عورتیں ایسا کرتی ہیں۔ یہ کیا کرتے ہیں؟ اِنھیں باہر نکال دیتے ہیں، جس طرح اُنھوں نے تب کیا تھا۔ اور اب یہ اُسی کلام کو مصلُوب کرتے ہیں اور کہتے ہیں یہ تو کسی اور زمانے کے لیے تھا۔ میں پھر اِن پر فردِ جُرم لگاتا ہوں، جی ہاں، جناب، ٹھیک ویسے ہی جیسے یہ تب مجرم تھے۔

(343) یہ ایک نشان تھا کہ جب لشکر نکل گیا تو اُس ننگے شخص نے کپڑے پہن لیے۔ یاد رکھیں، اگر ایک شخص کپڑے نہ پہنے تو اُسے پاگل کہا جاتا ہے۔ سمجھے؟ تو پھر ایک عورت کے بارے میں کیا خیال ہے؟ لشکر والا شخص پاگل تھا؛ اُس نے اپنے کپڑے اُتار پھینکے تھے۔ خُدا نے اپنی قدرت کے وسیلے اُسے ٹھیک کیا اور کپڑے پہنائے۔ وہ اپنے کپڑے پہنے، دُرست دماغ کے ساتھ، یسُوع کے قدموں میں بیٹھ گیا۔

(344) اُس قدرت کو دیکھیں جس نے بوڑھے اندھے برتمائی کو بینائی عطا کی، ٹھیک اُن کے

عقیدوں کے درمیان۔ جب وہ زمین پر تھا تو تب وہاں بہت بے اعتقادی تھی جیسے آج ہے، مگر یسُوع رُکا نہیں۔ بلکہ آگے ہی بڑھتا گیا۔ اُس نے اُنکی کھینچا تانی پر کوئی توجہ نہ دی۔ اُس نے اُن سے کہا، ''تم اپنے باپ، ابلیس سے ہو۔'' اُس نے اُنکی سب باتوں کو مجرم ٹھہرایا۔

(345) اُس قدرت نے لعزر کو قبر سے اُٹھا کھڑا کیا، اور نائن کی بیوہ کے بیٹے کو واپس لوٹایا! اے خُدا! وہ قدرت جو سب کُچھ کر سکتی تھی، اور پہلی ہی بتا دیتی تھی جو باتیں ہونی ہیں۔ ''جس نے کہا تھا وہاں دو...... لا دوں، وہاں دو لا دوں بندھے ہوئے ملیں گے،'' اور ایسی بہت سی باتیں یسُوع نے پہلے سے بتا دی تھیں۔ ٹھیک اُسی شخص کو جس میں یہ قدرت تھی کہا، ''اِسے دُور کر دو۔ ہمارے لوگ اِسے نہیں چاہیں گے۔ یہ ہماری تعلیم کو خراب کرتا ہے،'' اور اُنھوں نے اُسے مصلُوب کر دِیا۔

(346) آج بھی ٹھیک وہی بات ہے، ''پاک رُوح کو دُور کر دو،'' یہ لوگ اِس سے کوئی تعلق رکھنا نہیں چاہتے۔ ''یہ ایسے ایسے کام کرتا اور ہم کو مجرم ٹھہراتا، اور ہمارے لوگوں کو ایسی ایسی باتیں بتاتا ہے ہم اِسے اپنی تنظیم میں شامل نہیں کرنا چاہتے۔ یہ ہمارے عقیدوں کے خلاف ہے۔'' یہ اُسے دوبارہ مصلُوب کر رہے ہیں۔ اوہ، میرے خُدایا!

اب دھیان دیجیے ہم ختم کر رہے ہیں۔ اختتام ہو چُکا ہے۔

اور یہ اُسے، پھر سے ''دیوانہ'' پکارتے ہیں۔

(347) اور اُنھوں نے یسُوع کو بھی ''دیوانہ ہی پُکارا تھا۔'' وہ کہتے تھے، ''وہ پاگل ہے۔'' ہر کوئی یہ بات جانتا ہے کہ بائبل فرماتی ہے کہ، ''اُن فریسیوں نے، ''یسُوع کے لیے'' کیا کہا تھا، ''یہ آدمی سامری ہے، اور پاگل ہے۔'' اب دیکھیں کہ لفظ پاگل کا کیا مطلب ہے؟ ''یعنی دیوانہ۔'' یہ پاگل آدمی ہے۔ اور وہ لوگ بھی پاگل ہیں جو اِسکی پیروی کرتے ہیں۔ یہ تو بعلزبُول ہے۔''

(348) اور، آج پھر، وہ ایسا ہی کہہ رہے ہیں، ''یہ کسی قِسم کا جادوٹونہ ہے۔ یہ قسمت کا حال بتانا ہے،'' ایسی باتیں کہہ کر اُسے پھر سے شرمندگی کی صلیب پر چڑھا رہے ہیں۔ کیسی صلیب ہے؟ کیسی شرمندگی ہے؟ اُس ثابت شُدہ کلام کا؛ مزاق اُڑا رہے ہیں، لوگوں سے کہتے ہیں یہ شیطانی طاقت سے کیا جا رہا ہے۔ اور کُچھ بنایا جا رہا ہے، اور کہا......

(349) اُس نے کہا تھا، ''لوگ خُدا کے پاک کاموں کو کہتے ہیں کہ ناپاک رُوح سے کیے جا رہے ہیں، یہ نا قابل معافی ہے۔''

(350) اُسکے کلام کو شرمندہ کر رہے ہیں، اور ثابت کرنے کی کوشش کر رہے ہیں اور کلام کو دھوکا یا پاگل پن کہتے ہیں، ''ایسی عبادتوں میں مت جاؤ۔ ایسی باتوں پر دھیان مت دو۔ اوہ ہو۔

(351) ایسا کرنے سے وہ کیا کر رہے ہیں؟ وہ اپنی تنظیمی عقیدوں کے کیل لگا رہے ہیں۔ یہ سچ ہے۔ یہ لبھانے والے اُستاد ہیں، دُنیاوی، بے دین، اور تنظیمی پاگل لوگ ہیں، یہ تنظیمی کیلوں سے خُدا کے بیٹے کو اپنے منبروں پر، دوبارہ، مصلُوب کر رہے ہیں۔

(352) وہ ایسا کیوں کرتے ہیں؟ ''وہ انسانی شہرت سے محبت کرتے ہیں،'' اور ڈگریوں کے بھوکے ہیں جو کلیسیا اِنھیں دے سکتی ہے، ''خُدا کے کلام سے زیادہ وہ ایسی چیزوں سے محبت کرتے ہیں۔'' میں اِن پر فردِ جُرم لگاتا ہوں۔ یہ اب کلام پر چل نہیں سکتے، کیونکہ یہ...... دُنیا کے ساتھ چل رہے ہیں، کیونکہ یہ دُنیاوی رسوم پر چل رہے ہیں۔ یہ پہلے ہی یہ کر چُکے ہیں۔ یہ ریاکاری کے دِن ہیں جن میں ہم رہتے ہیں! کیا یہ ایسا نہیں......

(353) کیا میرے خُداوند کے لیے ایک مرتبہ مصلُوبیت کافی نہیں ہے؟ آپ ایسا کیونکر کریں گے؟ آپ سے اُس کے پیار کی توقع کی جاتی ہے، آپکو پتہ ہے کہ یہ اُسی کا کلام ہے، آپ مکاشفہ 22 ویں باب میں سے پڑھ سکتے ہیں، لکھا ہے، ''جو کوئی بھی اِس کلام میں سے ایک لفظ بڑھائے یا گھٹائے گا؛ مگر آپ ایسا کیوں کرتے ہیں؟ کیا یسُوع کے لیے ایک کلوری ہی کافی نہیں؟

(354) اور میں اُسکی حمایت میں کھڑا ہوں۔ اس لیے کہ میں اُسکا وکیل ہوں، اور میں خُدا کے کلام سے آپ پر فردِ جُرم لگاتا ہوں، ۔ کہ یا تو آپ اپنے طریقے بدل لیں یا پھر دوزخ میں جائینگے۔ تمہاری تنظیمیں چُور چُور ہو جائیں گی۔ ٹھیک، اِسوقت میں جج کی حضوری میں تم پر فردِ جُرم لگاتا ہوں، اس لیے کہ آپ دینداری کی وضع رکھتے ہوئے بھی، ریاکار لوگ ہیں۔ اور اِسکے متعلق آپکو کیا کہنا ہے ......کیا ایک مرتبہ مصلُوب کرنا کافی نہیں ہے؟

(355) جیسا پطرس نے کہا تھا، ''تمہارے تنظیمی باپ دادا نے یہی کیا تھا،'' پطرس نے اُن پر فردِ جُرم لگا کر پُوچھا تھا...... کہ، ''تمہارے باپ دادا میں سے کس نے ایسا نہیں کِیا؟'' استفنس نے بھی اُن پر فردِ جُرم لگایا تھا: ''تم نے بدکار ہاتھوں سے زندگی کے شہزادے کو مصلُوب کِیا ہے۔'' کیا یسُوع نے، خود اُن سے نہیں کہا تھا، ''کہ تمہارے کس باپ دادا نے نبیوں کو مار کر اُن کے مقبرے نہیں بنائے ہیں؟ اور تم اِن قبروں پر بعد میں سفیدی کرتے رہو''؟ بس سب زمانوں میں راست بازوں

کے ساتھ ایسا ہی ہوتا آیا ہے!

(356) اسلیئے آج چمکتے دمکتے، چرچ جانے والے لوگوں پر جو مسیح کو رد کر رہے ہیں میں اِن پر فردِ جُرم لگاتا ہوں۔ تم، دینداری کی وضع رکھتے ہوئے، میرے مسیح کو دوسری بار مصلوُب کر رہے ہو، کیونکہ تم لوگوں سے کہتے ہو، کہ''یہ کلام آج کے لیئے نہیں ہے، یہ کسی اور زمانے کے لیئے تھا۔'' میں تم پر فردِ جُرم لگاتا ہوں۔ کہ آپ اُسی گُناہ کے مجرم ہیں جو اُس وقت، مصلوُبیت کے وقت کیا گیا تھا۔ توبہ کرو اور خُدا کی طرف رُجوع کرو، یا برباد ہو جاؤ۔

(357) اور میں پھر سے کہتا ہوں، ''یہاں'' کلیسیائیں، ''اُنھوں نے'' یعنی معلم، ''مصلوُب'' کر رہے ہیں اور، ''اُسکے خلاف'' یعنی کلام کے خلاف کُفر بک رہے ہیں۔ خُدا اِن پر رحم کرے! مُجھے یہ بات پھر سے کہنے دیں۔ تاکہ یہ بات پوری ٹیپ میں گونجے۔ ''یہاں'' کلیسیائیں، ''اُنھوں نے'' یعنی پادری صاحبان، ''مصلوُب کر رہے ہیں'' اور پھر، ''اُسکے خلاف'' یعنی کلام کے خلاف کُفر بک رہے ہیں۔ حیرت نہیں کہ ویسا ہی ہو رہا ہے:

چکنی چٹانوں اور کالے آسمان تلے
میرے نجات دہندہ نے سر جھکایا اور جان دے دی،
مگر پردے کے پھٹنے نے
آسمانی خوشی اور ابدیت کے راستے کو ظاہر کر دِیا۔

(358) میں یہ سب اِس ٹیپ میں، اِس جماعت کے روبرو کہتا ہوں۔ میں یہ پاک رُوح کی تحریک سے کہہ رہا ہوں۔ جو خُدا کی طرف کھڑا ہونا چاہتا ہے، وہ اِس کلام کے تلے آ جائے! خُدا اپنے ثابت شُدہ کلام کی، بے حُرمتی کرنے، اور اُسے مصلوُب کرنے کی وجہ سے، آج کی اِس نسل کو جو مسیح کا انکار کر رہی ہے، مسیح کو رد کر رہی ہے عدالت میں لائے گا۔ میں فردِ جُرم لگاتا ہوں۔ آپ عدالت میں آنے والے ہیں! موسیٰ نے پُوچھا تھا''خُدا کے ساتھ جو آنا چاہتا ہے،'' ''وہ میرے ساتھ آ جائے،'' جبکہ آگ کا ستون وہاں پر گواہ بن کر کھڑا تھا۔ خُداوند کی طرف کون ہے، وہ اپنے عقیدوں کا انکار کرے، اور کلام کو تھامے، اور ہر روز یسُوع مسیح کے پیچھے چلے۔ اور صُبح میں آپ سب کو ملوں گا۔

آئیں ہم دُعا کے لیئے اپنے سروں کو جھکائیں۔

(359) اے خُداوند خُدا، ابدی زندگی دینے والے اور اِس کلام کے مصنف، تُو نے خُداوند

یسُوع کو مُردوں میں سے جِلایا، تُو نے ایک-ایک بے اعتقاد نسل کے لوگوں کے سامنے یہ ثابت کر دِکھایا۔ اب صُبح سے کافی وقت گذر چُکا ہے۔ اور بہت سارے لوگ یہاں موجود ہیں۔ چرچ بھرا ہوا ہے۔ چاروں اطراف لوگ کھڑے ہیں۔ اور اِس کے ٹیپ تیار کیے جا رہے ہیں، تاکہ اِنھیں دُنیا بھر میں، مختلف مقاموں پر بھیجا جائے۔ خادم حضرات اپنے مطالعہ کے کمرے میں اِس کو سُنیں گے۔ میں خادموں کے لیے دُعاگو ہوں، خُداوند۔ ہونے دے کہ یہ کلام اُنکے دِلوں کی گہرائی میں اُتر کر، چوٹ لگائے، اُنکے اندر سے ساری دُنیاوی باتوں کو کاٹ دے۔ کہ وہ اِسطرح کہیں......

(360) اُس میتھوڈسٹ پادری کی طرح جو کینٹکی میں، کسی روز میرے پاس آیا تھا، اور کہا تھا، ''کہ جب میں سات کلیسیائی زمانوں کو سُن رہا تھا، تو میرے اندر سے ایک پُکار اُٹھی 'اِن بابل کی دیواروں سے باہر آجاؤ۔'' اُس نے کہا، ''میں نے تنظیم کو ترک کر دیا اور چھوڑ دیا۔ مُجھے نہیں پتہ تھا کہ کیا کرنا ہے کہاں جانا ہے، پر میں نے تنظیم چھوڑ دی۔'' اُس نوجوان بھائی کی ہمت مبارک ہو، اُسکی ایک بیوی، اور دو یا تین بچے ہیں۔

(361) اے خُدا، کاش بہت سارے لوگ تیرے کلام کے راستے کو پا سکیں، کیونکہ وہی ایک زندگی کی راہ ہے، اور وہ کلام ہے۔ اے باپ، میں سبھی کے لیے دُعا کرتا ہوں۔ کبھی کبھی یہ باتیں جو کہی جاتی ہیں، یہ بڑی سخت لگتی ہیں؛ مگر اِن میں محبت ہے، کیونکہ محبت دُرست کرتی ہے۔ اور اے خُدا، میں دُعا کرتا ہوں، کہ لوگ اِن باتوں کو اِس طرح سمجھ جائیں، جن کا مقصد اِنھیں دُرست کرنا ہے۔ تُو نے خُداوند اِنھیں دُرست کرنے کے لیے، صلیب سے یہی دُعا کی تھی۔ اور کہا تھا، ''اے باپ، اِنھیں معاف کر۔ یہ، یہ اندھے ہیں، یہ-یہ نہیں جانتے کہ یہ کیا کر رہے ہیں۔''

(362) میں آج اِن خادموں کے لیے ایسی ہی دُعا کر رہا ہوں، جو اپنے عقیدوں اور تنظیموں کی رسومات کو، زندگی کے کلام کے عوض لے رہے ہیں اور کلام کو مصلُوب کر رہے ہیں۔ اور پھر سے، لوگوں کے سامنے، وہ-وہ اُس سچائی پر جسکو خُدا نے ثابت کر دِیا ہے نقطہ چینی کر رہے ہیں۔ اے باپ، ہم اُن کے لیے دُعا کرتے ہیں، کہ تُو اُنھیں پھر سے شادی کی ضیافت میں بُلا۔ اور ایسا ہو کہ اِس مرتبہ، کوئی بہانہ نہ بنائیں اور آجائیں، کیونکہ میں محسوس کر رہا ہوں کہ آخری پُکار کہیں لوٹ نہ گئی ہو۔ کہیں بہت دیر نہ ہو چکی ہو۔ مگر مُجھے یقین ہے اب بھی وقت ہے۔

(363) اِس چھوٹی موجودہ جماعت کو برکت دے، اِنھیں جو آج صُبح کُچھ سو لوگ یہاں بیٹھے ہیں

برکت دے، اِنھوں نے صُبح سے، اِس گرمی میں، اِس عبادت میں، دو اڑھائی گھنٹے، یا اِس سے بھی زیادہ دیر سُنا ہے۔ یہ اُٹھ کر نہیں گئے۔ بلکہ بیٹھے اور سُنتے رہے ہیں۔ بہت سے لوگوں نے کھانا بھی نہیں کھایا ہے۔ یہاں بچوں کو اپنی گود میں لیے، عورتیں کھڑی انتظار کرتی رہی ہیں۔ یہ کلام کے ہر لفظ پر قائم ہو گئے ہیں۔

(364) خُداوند میں سمجھتا ہوں اگر میں اِن لوگوں کی غلط رہنمائی کروں تو عدالت کے دِن میرا کیا ہوگا۔ خُداوند، میں ہوش مند ہوں، اور میں محسوس کر سکتا ہوں کہ میں ہوش میں ہوں۔ اور، میں یہی کوشش کر رہا ہوں کہ اِنھیں واپس کلام میں لے آؤں، تاکہ وہ کلام میں جی سکیں، میں اُن کو بتا رہا ہوں کہ تو، ''کل، اور آج، بلکہ ابد تک یکساں ہے،'' وہی عظیم پاک رُوح یسُوع مسیح ہے، جو فقط اب رُوح القُدس کی شکل میں موجود ہے، بالکل وہی شخص۔ جس نے کہا تھا۔ ''تھوڑی دیر باقی ہے پھر دُنیا مُجھے نہ دیکھے گی؛ مگر تم مُجھے دیکھو گے، کیونکہ اب میں تمہارے ساتھ ہوں، پھر تمہارے اندر ہونگا۔'' اور میں اِیمان رکھتا ہوں کہ یہ تو ہی ہے، خُداوند۔ اور ہم تُجھ پر اِیمان رکھتے ہیں، کیونکہ ہم دیکھ رہے ہیں کہ وہی کام ہمارے درمیان ہو رہے ہیں۔

(365) آج، ہم بڑی سنجیدگی کے ساتھ آئے ہیں، ہم سب جو اِس وقت اِس جماعت میں موجود ہیں۔ اور خُداوند، جو اِس ٹیپ سُنیں۔ کاش ہر مرد و عورت، اور لڑکا یا لڑکی، جو- جو یہاں کھڑے ہیں، یا جو باہر کھڑے ہیں، اور جو ٹیپ سُن رہے ہیں، کاش ہم اِس گھڑی گہرے طور پر اپنے آپ کو مکمل تیری عبادت کے لیے مخصوص کر سکیں۔

(366) خُداوند، اپنی قدرت میں، پوری جماعت پر جنبش کر، اور بیماروں کو شفا دے۔ اُنھوں نے بتایا ہے کہ یہاں ایک چھوٹا بچہ ہے جو لنگڑا ہے۔ ہونے دے کہ عظیم پاک رُوح اُسے چھو لے......ہم جانتے ہیں، کہ اِسطرح اُسکی حضوری میں بیٹھنے سے وہ ٹھیک کر دے گا۔ تُو تو اپنا کلام ریڈیو اور ٹی وی کے ذریعے، دوسرے ملکوں میں بھیج کر، لوگوں کو شفا دیتا ہے، ''تو صرف اپنا کلام بھیجتا ہے اور لوگ شفا پا جاتے ہیں؛'' ویسا ہی تو اِس وقت کر سکتا ہے۔ میں دُعا کرتا ہوں، کہ اے خُدا تو ہر بیمار کو، ہر ایک لنگڑے کو، بلکہ ہر ایک بیمار کو، جو یہاں کلام کو سُنتا ہے شفا دے۔ اے خُدا، اس دُعا کو قبول کر۔ میری دُعا اِن سب کے لیے ہے۔

(367) مسیح کی- کی محبت جو میرے دِل میں ہے اِس ضرورت کو محسوس کر رہی ہے، اِس منبر پر،

خُداوند، میں اِنھیں، تیرے حضور پیش کرتا ہوں، جہاں لہولہان برّہ پڑا ہے جو ہمارے گُناہوں اور بیماریوں کے لیے، قربان کیا گیا ہے۔ میں اِن لوگوں کے لیے رحم کی دُعا کرتا ہوں۔ خُداوند، میں ایسا ہی کرنا چاہتا ہوں جیسا موسیٰ نے کہا تھا، جب وہ تیرے اور لوگوں کے درمیان کھڑا ہوگیا تھا، اور کہا، ''اے خُدا، اُن پر رحم کر، اور اِنھیں، تھوڑا اور وقت دے دے، اور اِنھیں ایک اور موقع فراہم کر۔'' خُداوند، ابھی ایسا مت - مت ہونے دے۔ انجیل کو تھوڑا اور - اور پھیلنے دے۔

(368) خُداوند، یہ - یہ لوگ مجرم پائے گئے ہیں۔ میں دُعا کرتا ہوں کہ تیرا رحم اور فضل تھوڑا اور - اور بڑھ جائے جب تک کہ وہ آخری شخص بھی نہ آ جائے جسکا نام کتابِ حیات میں لکھا ہے۔ اور مُجھے پتہ ہے لوگ آئیں گے۔ یہ دُعا تیرے الٰہی کلام کے خلاف نہیں ہے، یا مخالف - یا مخالف نہیں ہے...... بلکہ خُداوند، میرا کہنے کا مطلب ہے، کہ یہ الٰہی کلام کے مخالف نہیں ہے؛ اُسی موعودہ کلام کی خاطر، جس کو ثابت کیا گیا تھا، اُس کلام کے وسیلے جو لوگوں کے لیے دُنیا کی بنیاد رکھنے سے پہلے مقرر تھا۔ یہ - یہ مشکل نہیں ہے کہ - کہ جب تُجھ سے دُعا کی جائے گی کہ تُو اِنھیں بچالے جن کے نام کتابِ حیات میں ہیں، کیونکہ میں جانتا ہوں تُو دُعا سُنیں گا۔ یسُوع نے کہا تھا، ''وہ سب جو باپ نے مُجھے دیئے ہیں میرے پاس آ جائینگے۔'' اور تب تک کوئی نہیں آ سکتا جب تک باپ کھینچ نہ لے۔

(369) اے خُدا، اب میں دُعا کرتا ہوں، جہاں کہیں بھی یہ کلام سُنا جا رہا ہے، یہاں یا دُور ٹیپ میں، تیرا پاک رُوح پہلے سے مقرر شخص کو اب بلائے، اُن سب کو جن کے نام برّہ کی کتابِ حیات میں بنائے عالم سے پیشتر لکھے گئے تھے۔ کاش وہ خُدا کی آج بولتی آواز کو سُن سکیں۔ اور اُن کے دِل میں، یہ دھیمی آواز، اُن سے، کہے، ''یہی راہ ہے، اِس پر چلو۔'' اے باپ، یہ بخش دے، میں یہ دُعا یسُوع کے نام میں مانگتا ہوں۔

(370) اور جبکہ ہم اپنے سر اِس جماعت میں جھکائے ہوئے ہیں۔ اگر آپ اِیمان رکھتے ہیں کہ یہ سچائی ہے، اور آپ - آپ...... بلکہ میں اپنے ہاتھ، اِن رومالوں پر رکھ رہا ہوں، جو بیماروں اور مصیبت زدہ کے لیے بندھے پڑے ہیں۔ میں اب آپ سے بڑی سنجیدگی سے، ایک سوال پوچھنا چاہتا ہوں۔

(371) میں یہاں صرف اِس لیے نہیں آتا کہ لوگ مُجھے سُنیں۔ میں - میں - میں تھک گیا ہوں۔ میں ٹوٹ چُکا ہوں۔ میں اب اُتنا جوان نہیں رہ گیا جتنا ہوا کرتا تھا، اور مُجھے - اور مُجھے معلوم ہے ہمارے

دِن گننے چُننے رہ گئے ہیں۔ اور مُجھے معلوم ہے مُجھے اپنی ساری طاقت لگانی ہے، جو میں خُدا کی بادشاہی کے لیے لگا سکتا ہوں۔ مُجھے جب بھی موقع ملے مُجھے منادی کرنی ہے۔ مُجھے جانا ہی ہے، مُجھے جانا ہی ہے چاہے مُجھے جانا اچھا لگے یا نہ لگے۔

(372) میں یہاں اِس لیے آتا ہوں کیونکہ میں- میں یہاں آنا چاہتا ہوں۔ میں- میں منادی کرنا چاہتا ہوں۔ میں آپ سے پیار کرتا ہوں۔ اور میں اتنی سخت اور کرخت باتیں اِس لیے نہیں کہتا ہوں، کہ- کہ...... میں کہنا چاہتا ہوں۔ بلکہ- بلکہ میرے اندر جنبش ہوتی ہے۔ ایک یہی چیز ہے جو ظاہر کردی گئی ہے مُجھے یہ باتیں کرنے کو مجبور کرتی ہے۔ اور میں یہ بات محبت، اور شفقت کیساتھ کہتا ہوں۔ میرا مطلب یہ نہیں ہوتا کہ میں اپنے بھائیوں اور بہنوں کو جھڑکوں۔ بھائیو، اور بہنو، میں ایسا نہیں کرنا چاہتا۔ میرا مقصد صرف یہ ہوتا ہے کہ میں- میں آپ کو ایسی جگہ پر کھڑا کردوں، جہاں سے آپ کی اصلاح ہوسکے اور آپ خُدا کے کوڑے لگتے ہوئے دیکھ سکیں، اب آپکو ضرور کلام میں آجانا چاہیے۔ اِن باتوں کو مت ٹالیں؛ آپ پہلے ہی بہت انتظار کروا چکے ہیں۔

(373) اور آپ میں سے جو اب اِس جماعت میں بیٹھے ہیں، کون ہیں جو اپنے پورے دِل سے، خُدا کی طرف آنا چاہتے ہیں، اور جو کسی بھی جگہ اِس ٹیپ کو سُنیں وہ بھی ایسا ہی کریں؛ اپنے سروں کو جُھکائے ہوئے، کیا آپ ایسا کریں گے...... اپنے ہاتھ دِکھاوے کے لیے کھڑے نہ کریں۔ اب اگر واقعی آپ دِل سے چاہتے ہیں، کہ خُداوند کے ساتھ، ایک مخصوص زندگی بسر کریں، تو کیا آپ اب اپنے ہاتھ نہیں اُٹھائیں گے۔ آپ، آپکو خُداوند برکت دے۔ ملامت کی برداشت کر کے، آپ مسیح کے لیے نئے سِرے سے مخصوص ہونے کی کوشش کر رہے ہیں۔ آپ کہیں، ''میں آج ملامت قبول کرنے کے لیے تیار ہُوں۔''

(374) میں خود بھی، اپنے دونوں ہاتھ اُٹھائے ہوئے ہوں۔ میں، میں بھی یسُوع مسیح کی ذلت اپنے اُوپر لینا چاہتا ہوں۔ مُجھے ''جنونی'' یا جو کُچھ بھی آپ کہنا چاہیں میں ایسے داغوں کو خوشی سے لینا چاہتا ہوں۔ میں ایسے ناموں کو فخر سے لوں گا، کیونکہ یہ خُداوند کی خاطر ہیں۔ میں خوشی سے یہ لیتا ہوں۔

(375) کیا آپ سبھی ایسا ہی نہیں کرنا چاہتے؟ اپنے ہاتھ اُٹھا کر، کہیں، ''خُدا کے فضل سے، میں -میں- میں ایسا ہی چاہتا ہوں...... میں چاہتا ہوں......'' اُسکے شاگرد پھر جب لوٹ کر آئے، اُنھوں

نے سوچا اُسکے نام پر بے عزت ہونا بڑی عظیم بات ہے۔ یا، پھر آپ کسی ہولی وڈ اسٹار، یا ٹیلی ویژن اسٹار کے لیے بے عزت ہونا پسند کریں گے، یا چرچ ممبر، یا کسی اور کے لیے ایسا کریں گے؟ یا، پھر آپ یسُوع مسیح کے کلام کی خاطر بے عزت ہونا چاہتے ہیں؟ ''خُداوند، مُجھے اپنے کلام کی خاطر بے عزت ہونے کی توفیق دے۔ مُجھے معلوم ہے یسُوع نے خُدا کے کلام کی خاطر رسوائی برداشت کی تھی۔ خُداوند، مُجھے بھی، ایسا کرنی کی توفیق بخش۔''

اور یہ پاک صلیب میں اُٹھاوں گا
جب تک موت مُجھے جُدا نہ کر دے،
تب اپنے گھر جا کر، تاج پہنوں گا۔

(376) ایک دِن ہمکو ایک تاج ملے گا۔ جواب تیار کیا جا رہا ہے۔ ہمیں معلوم ہے جب یہ زمینی زندگی ختم ہو جائیگی، تب سب کُچھ ٹھیک ہو جائیگا۔

(377) اب دیکھیں یہاں مذبح پر جگہ نہیں ہے کہ لوگوں کو بلایا جا سکے۔ جہاں کہیں بھی، آپ بیٹھے ہیں، اُسی جگہ کو مذبح بننے دیں۔ ''کلام کہتا ہے جتنوں نے اِیمان رکھا......'' آئیں ہم دُعا کریں۔

(378) آسمانی باپ، مُجھے ایسا لگا جیسے سب جوانوں اور بوڑھوں کے ہاتھ، اِس سماعت خانہ میں، اُٹھے ہوئے ہیں۔ اور میں دُعا کرتا ہوں، جب بھی یہ ٹیپ سُنی جائے، تو لوگ اپنے ہاتھ اُٹھا کر، اپنے گھروں میں گھٹنوں کے بل ہو جائیں؛ پھر ماں اور باپ ایک دوسرے کے ہاتھوں کو پکڑ کر، کہیں، ''جانی، ہم بڑی دیر سے چرچ ممبر رہے ہیں۔ آؤ اب ہم مسیح کے پاس چلیں۔'' تو خُداوند، یہ دُعا قبول کرے گا۔

(379) اِن لوگوں کو برکت دے۔ میں دُعا کرتا ہوں، خُداوند، کہ تُو اِنھیں ایک مُقدس زندگی دے۔ خُداوند، اِن میں سے، بہت سے لوگ اچھے ہیں۔ یہ۔ یہ آپکے لوگ ہیں؛ بس یہ سچائی نہیں جانتے تھے۔ اور خُداوند، میری دُعا ہے کہ تُو اِنھیں اپنی سچائی دِکھا۔ ''کیونکہ تیرا کلام ہی سچائی ہے۔''

(380) جیسے تُو نے یُوحنا میں کہا تھا، میرا خیال ہے 17 باب ہے، تُو نے کہا، ''اے باپ، اِنھیں سچائی کے وسیلہ سے، مُقدس کر۔ کیونکہ تیرا کلام ہی سچائی ہے۔''

(381) اور یہ ایک بار پھر، تیرا کلام، آج بھی سچا ہے۔ یہ ہمیشہ ہی سچا ہے، کیونکہ یہ خُدا ہے۔ اور اے خُدا، میں دُعا کرتا ہوں، کہ تُو اِنھیں سچائی کے وسیلہ سے پاک کر دے۔ یعنی کہ، تمام تنظیموں کے

عقیدوں سے نکال کر، اِنھیں پاک اور صاف کردے۔ساری دُنیاوی باتوں سے اِنھیں صاف کرکے، کلام کی پاک زندگی دے۔خُداوند، یہ بخش دے۔ یہ لوگ اب تیرے ہیں۔اور تُو نے ایسا کرنے کا وعدہ کیا تھا۔اور تیرا ایک خادم ہونے کے ناطے، میں اِن کے لیے یہ دُعا مانگتا ہوں۔یسُوع مسیح کے نام سے۔

(382) جبکہ ہم دُعا کررہے،تو آئیں اب اپنے جھکے ہوئے سروں کے ساتھ اِس گیت کو گاتے ہیں۔

یسُوع نے سارا مُول چُکایا،
سب کُچھ اُسکا ہے......(ذرا سوچیں!)
گُناہ......

(383) کل میں ایک-ایک جگہ تھا،اور اپنے ایک سوٹ کا ناپ دے رہا تھا جو ہمارے چرچ کا ایک بھائی خرید کرلایا تھا۔اُس نے کہا،''آپ کا سوٹ گرم لگ رہا ہے،جبکہ میں نے آپکے لیے ٹھنڈا سوٹ خریدا تھا۔''

(384) اور جب میں ناپ دینے گیا،تو اُس نے کہا،''کہا،کیا بات ہے کہ آپ کا سیدھا کندھا نیچے کو جُھکا ہوا ہے۔یقیناً اِس پر آپ نے کبھی کوئی بھاری وزن اُٹھایا ہوگا۔''

(385) اور میں نے سوچا،''ہاں، گُناہوں کا بوجھ تھا۔مگر یسُوع نے سارا مُول چُکا دِیا ہے۔''ہم یہ گیت گاتے ہیں سُنیے۔

یسُوع نے سارا......مُول چُکا دِیا،
اب سب کُچھ ،میری ساری زندگی،اور میں اُس کا ہوں......
گُناہ نے کیا کیا تھا؟
گُناہ نے قرمزی دھبے بنادیئے تھے،
اُس نے برف کی مانند اِنھیں سفید بنادِیا۔

(386) اے خُدا، اِس گہرے غور وفکر کے وقت۔ ہم پر رحم کر، خُداوند کلام، گہرے طور پر، دِل میں جذب ہوجائے۔اور جبکہ، لوگوں کو اِنکے کھانے کے لیے بھی دیر ہوچُکی ہے ......مگر، خُداوند، یہ کھانے سے بڑھ کر ہے۔ یہ زندگی ہے۔''میرا کلام کھانے کی چیز ہے،'' تو نے ایسا ہی کہا تھا۔

اور ہماری بھوکی رُوحیں اِسی کو کھا رہی ہیں۔

(387) اب خُداوند ہمیں لے، اور ہمیں ڈھال۔ خُداوند، مُجھے بھی اِن کے ساتھ لے لے۔ میں بھی اِن کے ساتھ جانا چاہتا ہوں۔ خُداوند، اِیمان کے ذریعے، میں اُوپر کلوری پر جا رہا ہوں۔ میرے ساتھ میری یہ کلیسیا جا رہی ہے۔ خُداوند، اب مُجھے ڈھال دے۔ میں نے غلطی کی۔ بہت مرتبہ میں نے کی......

(388) ابھی کُچھ عرصہ پہلے میں منادی کرنا بند کرنے جا رہا تھا۔ لوگ میری بات نہیں سُن رہے تھے۔ وہ وہی سب کُچھ کیے جا رہے تھے، اور میری- میری حوصلہ شکنی کی گئی۔ میں اُلجھن کا شکار ہو گیا تھا۔ اے خُدا! کُچھ اتوار پہلے، مُجھے تُو نے ایک نشان دِیا تھا، اور جب میں بائبل پڑھ رہا تھا، اور رویا میں دیکھا، کہ تُو نے موسیٰ کو بتایا، وہاں بھی، ایک پہاڑ اُس کے لیے، ایک نشان ٹھہرا تھا۔ اور اِس کے آخر میں مُجھے دِکھایا گیا تھا، کہ میں- میں بیمار لوگوں کو چھوڑ کر چلا گیا تھا؛ جبکہ یہ خدمت صرف الٰہی شفا ہی نہیں، بلکہ اِس میں کلام کی تعلیم دینا، اور- اور بیماروں کو شفا دینا شامل ہے۔ پھر ایک دِن تُو نے اِس فرش پر ٹھیک مُردہ انسان کو لانے دِیا، پھر تُو نے اُسے زندہ کر دِیا، تا کہ ثابت ہو کہ تیرا کلام سچا ہے۔ تُو ہمیشہ اپنے کلام کی تصدیق کرتا ہے۔

(389) اب، خُداوند، جب میں ٹھیک تیرے تخت کے سامنے ہوں تو اِسکی تصدیق کر۔ خُداوند، اِن لوگوں میں سے تُو ہر ایک کو لے لے، ہمارے اندر سے ساری دُنیاداری نکال دے۔ جبکہ ہم تیری حضوری میں ہیں، تو خُداوند، مُجھے بھی لے۔ اے خُدا، ٹھیک ابھی ہی، ہمارے دِلوں سے، دُنیاداری نکال دے۔ دُنیاداری اور دُنیا کی فکریں ہمارے اندر سے کھینچ لے۔ ہمیں پاک مسیحی ہونے دے، اے خُدا، ہم پیار اور محبت، اور رُوح کے پھلوں سے بھر جائیں۔ خُداوند، کیا تُو ایسا نہیں کرے گا؟ ہم تیرے تخت کے سامنے کھڑے ہیں۔ ہم میں سے ہر ایک پر قرمزی گُناہ کے دھبے لگے ہیں، مگر خُداوند، تیرا لہو اِنھیں برف کی مانند سفید بنا سکتا ہے۔ یہ بخش دے، ہم تُجھ پر آس لگائے ہوئے ہیں۔ ہمیں اپنا لے؛ ہم تیرے ہیں؛ ہم اپنی زندگی تیرے لیے مخصوص کرتے ہیں۔ اے خُدا، یسُوع مسیح کے نام میں، ہم میں سے ہر ایک کے لیے، اِس دُعا کو قبول کر۔

(390) میرا دِل ٹوٹا ہوا ہے، خُداوند۔ میں اپنی غلطیاں دیکھ رہا ہوں۔ میں اپنی کوتاہیوں کو بھی دیکھ رہا ہوں۔ اے خُدا، اِس وقت میں، اپنی پوری کوشش کر رہا ہوں، کہ آپکی خدمت کر سکوں۔

آج صُبح، پھر سے میں اپنا جیون، تیرے لیے نیا اور پاک بنانا چاہتا ہوں۔

(391) اپنے پادری دوستوں کے خلاف میں- میں نے فردِ جُرم لگائی ہے، اور مُجھے یہ سخت الفاظ کہنے پڑے ہیں، مگر، خُداوند، میں نے یہ تیری تحریک سے کیا ہے۔ میں محسوس کرتا ہوں کہ تُو ہی نے مُجھے یہ سب کُچھ کہنے کے لیے کہا ہے۔ خُداوند، اب یہ بوجھ میرے کندھوں سے اُتر گیا ہے۔ میں- میں خوش ہوں کہ یہ بوجھ اُتر گیا ہے۔ اے باپ، اب یہ اِن لوگوں کی مرضی ہے چاہے جیسے بھی کریں۔ میں تو دُعا کرتا ہوں کہ وہ اِسے قبول کرلیں۔ خُداوند، میں دُعا کرتا ہوں کہ تُو اِن سبھی کو بچالے۔

(392) کاش یہاں ایک بیداری آجائے، اور ایک عظیم قدرت اِس کلیسیا میں اُٹھائے جانے سے پہلے آجائے۔ ایسی دُعا کرنا مشکل نہیں ہے، کیونکہ تُو نے اِس کا وعدہ کیا ہے۔ اور خُداوند، ہم اُس تیسرے کھچاؤ کو دیکھ رہے ہیں، جس کے بارے میں ہم جانتے ہیں کہ وہ ہمارے درمیان بڑے کام کرے گا۔

(393) خُداوند، میں تیرا ہوں۔ میں اپنے آپکو اِس مذبح پر لاتا ہوں، اور جتنا میں جانتا ہوں اُتنا اپنے آپکو پاک بناتا ہوں۔ خُداوند، ساری دُنیا مُجھ سے نکال دے۔ میرے اندر سے ساری فانی چیزیں نکال کر؛ مُجھے لافانی چیزیں دے۔ جو کہ خُدا کا کلام ہے۔ ہونے دے کہ میں کلام کے ساتھ اس قدر جی سکوں، کہ کلام مُجھ میں، اور میں کلام میں ملکر ایک ہو جاؤں۔ خُداوند، یہ بخش دے۔ میں کلام سے دُور کبھی نہ جا سکوں۔ کاش اُس بادشاہ کی تلوار کو میں بہت مضبوطی، اور بہت زور سے تھامے رہوں۔ خُداوند، یہ بخش دے۔

(394) ہم تیرے خادم ہیں۔ ہمیں برکت دے، ہم آج صُبح پھر اپنے آپکو تیرے لیے مخصوص کرتے ہیں، اور اپنے دِلوں کو ہم تیری خدمت کے لیے، دوبارہ پیش کرتے ہیں۔ یسُوع مسیح کے نام میں، تیری خدمت کے لیے، ہم تیرے ہیں۔

یسُوع......

بھائی نیول! خُدا آپ کو برکت دے۔

فردِ جُرم

(The Indictment)

URD63-0707M

یہ پیغام برادر ولیم میریئن برینہم کی جانب سے، بنیادی طور پر انگلش میں اتوار کی صُبح، 7 جولائی، 1963، برینہم ٹیبرنیکل جیفرسن ویل، انڈیانا، یو۔ایس۔اے۔ میں دیا گیا، جوکہ ٹیپ ریکارڈنگ سے لیا گیا اور بلا اختصار انگلش میں چھاپا گیا تھا۔ یہ اُردو ترجمہ وائس آف گاڈ ریکارڈنگز کی جانب سے شائع اور تقسیم کیا گیا۔

URDU

©2015 VGR, ALL RIGHTS RESERVED

وائس آف گاڈ ریکارڈنگز، پاکستان آفس

E/227 ڈیفنس ویو، فیز II، کراچی 75500، پاکستان

فون: 0092-21-35891078

VOICE OF GOD RECORDINGS
P.O.Box 950, JEFFERSONVILLE, INDIANA 47131 U.S.A.
www.branham.org

حقِ اشاعت کی اطلاع

تمام جملہ حقوق محفوظ ہیں۔ یہ کتاب ذاتی استعمال کیلئے گھر میں پرنٹر کے ذریعے چھاپی جاسکتی ہے، اور بلا قیمت تقسیم کی جاسکتی ہے، جو کہ یسُوع مسیح کی خوشخبری پھیلانے کا ایک وسیلہ ہے۔ اِس کتاب کو نہ ہی بیچا جاسکتا ہے، نہ ہی بڑے پیمانے پر دوبارہ چھاپا جاسکتا ہے، نہ ہی کسی ویب سائٹ پر لگایا جاسکتا ہے، اور نہ ہی اِسے کسی تلافی کے نظام میں ڈالا جاسکتا ہے، نہ ہی دوسری زبانوں میں اِس کا ترجمہ کیا جاسکتا ہے، اور نہ ہی بغیر وائس آف گاڈ ریکارڈنگز کی جانب سے واضح تحریری اجازت نامہ کے علاوہ کسی فنڈ وغیرہ کا اصرار کیا جاسکتا ہے۔

برائے مہربانی، مزید معلومات کیلئے یا دیگر دستیاب مواد کیلئے رابطہ کریں:

VOICE OF GOD RECORDINGS
P.O.Box 950, JEFFERSONVILLE, INDIANA 47131 U.S.A.
www.branham.org